

مجموعه کتب المصنف

حسین سائل و مل شامل ہیں



میں نے فراموش کیا

اصل جو تہیں

غذا انباری



مقام سے

عبد القیوم

پین ابن خن

این کتاب در



مطبع قیومی واقع کانپور میں چھاپا

باجز کے کارخانے ہر قسم کی کتابیں برنج تاجرانہ طلبہ کفایت و ملیوچی اسیل روانہ ہوتی ہیں المشفق محمد عبدالقیوم باجرنگ تہ قریب سے عالیہ تبرا



مقام کرسید لا استغفار اللهم انت ربی کا الہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی  
عہدک ووعدک ما استطعت اعوذیک من شر ما صنعت ابوء لك بسفہتی  
علی و ابوء بذنوبی فاغفر لی فانک لا یغفر الذنوب الا انت برحمتک یا ارحم الراحمین  
اور یہ کلمہ استغفار ہمیشہ پڑھنا چاہیے استغفر اللہ ربی میں نے کل ذنب اذنبتک عمداً  
او خطیئۃً او غیبیاً ناویداً او علانیۃً واثوب الیک اللہم تقبل توبتی واغفر خطیئتی  
وخطیئۃ و الذی برحمتک یا ارحم الراحمین یہ استغفار بھی ہمیشہ پڑھ استغفر اللہ  
الذی لا الہ الا هو الحق تقبّل غفارت الذنوب ستائر العیوب کشف الکروب  
یا مقلب القلوب و الا بصاد واثوب الذنوب البیہ بھریہ تھار کرسی بھی یاد رکھنا ہر مسلمان کو  
لازم ہے کہ والدہ ماجدہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ اور عبد اللہ کو باپ  
عبد المطلب ہیں اور عبد المطلب کے باپ ہاشم اور ہاشم کے باپ عبد مناف ہیں اور یہ بھی  
یاد رکھنا ہر مومن کو لازم ہے کہ اول امام اعظم اور دوسری امام شافعی اور تیسری امام مالک اور  
چوتھی امام احمد بن حنبل ہیں اور چار فرض وضو کے یہ ہیں ستر اور ہاتھ اور پاؤں دھونا اور  
شیر کا مسح کرنا فرض ہے اور تم میں تین فرض ہیں اور تین فرض غسل کرنا اور پانچ نبی اسلام کی  
اور میرہ احکام و ارکان اور سات صفات ایمان میں ہیں اور پانچ نیات نماز کی اور تیس  
روز کی اور تیس نیت اور ستر رکعات پانچون وقتوں کی یہ تمام فرض مذکورہ ایک سو سترہ ہیں  
بس ہر مسلمان عاقل بالغ مرد و عورت کو یاد رکھنا لازم آیا ہے اور یہ نیت وضو کرنے کے وقت کی ہے  
لَوِیْتُ اَنْ اَقُوَّضَ اَوْ سَبَّحْتُ الصَّلٰوةَ تَقَرُّبًا اِلٰی اللّٰهِ تَعَالٰی دُونِ ہاتھ دھونے کے وقت یہ  
دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ  
الاسلام صحیح کا لکھنا باطل منہر میں پانی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھو اللہم اعنی علی تلاوۃ  
القرآن بدکرتک و شکرک وحسن عبادتک جب سواک کرے یہ دعا پڑھو اللہم اجعل  
تسویبی منہذا تہجید الذی فی وقرضائک یا سید فی یارب العالمین جب آگ دھونے





اَدْعِيَاكُمْ حَبِيبَا الصَّلَاةِ جِبِ اَوَّلِ بَارِئِنِيهِ الْفَاطِرُ مَعِي صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ  
 اور دوسری بار سننے تب یہ الفاظ پڑھو کَبُرَتْ كَبِيرًا اَوْ عَظُمَتْ عَظِيمًا اَمْسُحْ اَنْفَ الْفَاطِرِ  
 جب اشہد ان لا الہ الا اللہ پڑھو تب سننے والا یہ الفاظ پڑھو لے رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَوَاحِدًا وَبِاَحَدٍ  
 دُيْنَا اور کلمہ شہادت کا پڑھو اور جب سری بار سننے یہ الفاظ پڑھو اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ  
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اور جب اشہد ان محمد رسول اللہ سننے تب  
 دونوں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اور یہ الفاظ پڑھو قُوَّةٌ عَلٰی نَبِيِّكَ يَا رَسُولَ اللهِ اور یہ الفاظ بھی پڑھو  
 اَللّٰهُمَّ مَتَّعْنِيْ بِالشَّمْعِ وَالْبَصَرِ جِبِ حَى عَلٰی الصَّلَاةِ پڑھو تب سننے والا یہ الفاظ پڑھو لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
 اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ جِبِ دوسری بار سننے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ  
 الصّٰلِحِيْنَ پڑھو اور جب حَى عَلٰی الْفَلَاحِ سننے یہ الفاظ پڑھو مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَمَا كُنْشَا كُنْ لَمْ يَكُنْ جِبِ  
 دوسری بار سننے یہ الفاظ پڑھو اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُصَلِّينَ جِبِ اَمْسُ الْكَبْرِ سننے یہ الفاظ پڑھو سَمِعْنَا  
 وَاَطَعْنَا غَفْرًا اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ جِبِ اذان تمام ہو ورتب یہ الفاظ پڑھو اَللّٰهُمَّ رَبَّ  
 هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَّةِ اَنْتَ مُحَمَّدٌ لَنْ نُوَسِّلَكَ الْفَضِيْلَةَ وَاللَّحَاجَةَ الرَّفِيعَةَ  
 وَابْعَثْ مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ وَلَمْ نَرْفُقْ شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَنْتَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَكْرَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور صبح کی سنت کی نیت ہو تو یٰ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْكَعْتُ ثَلَاثِينَ  
 سُنَّةً رَّسُوْلُ اللهِ تَعَالٰی سُنَّةَ الْفَجْرِ مُتَوَجِّهًا اِلَى جِهَةِ الْكُعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ الْكَبْرُ صَبْحُ كَوْفُزِ كِ  
 نیت ہو تو یٰ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْكَعْتُ ثَلَاثِينَ صَلَاةً الْفَجْرِ فَرَضَ اللهُ تَعَالٰی فَرَضَ هَذَا الْوَقْتُ  
 مُتَوَجِّهًا اِلَى جِهَةِ الْكُعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ الْكَبْرُ اور یہ ظہر کو وقت بعد وضو کے تحیت الوضو کی نیت ہے  
 تَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْكَعْتُ ثَلَاثِينَ صَلَاةً الظُّهْرِ نَحِيَّةً الْوُضُوْعِ مُتَوَجِّهًا اِلَى جِهَةِ الْكُعْبَةِ الشَّرِيفَةِ  
 اَللّٰهُ الْكَبْرُ اور یہ نیت سنت ظہر کی ہو تو یٰ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْكَعْتُ ثَلَاثِينَ صَلَاةً الظُّهْرِ سُنَّةً  
 رَّسُوْلُ اللهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا اِلَى جِهَةِ الْكُعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ الْكَبْرُ یہ فرض ظہر کی نیت ہو تو یٰ اَنْ  
 اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْكَعْتُ ثَلَاثِينَ صَلَاةً الظُّهْرِ فَرَضَ اللهُ تَعَالٰی فَرَضَ هَذَا الْوَقْتُ مُتَوَجِّهًا اِلَى



وَتَوَكَّلْ عَلَيْكَ يَا تَنِيَّ عَيْبِكَ الْخَيْرُ وَتَسْكُرُكَ وَلَا تَكْفُرُكَ وَتَعْلَمُ وَتَذْكُرُكَ مَنْ يَجُوزُكَ  
 اللَّهُمَّ يَا إِلَهَ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ صَلِّ وَسَلِّمْ وَتَسْجُدْ وَتَسْجُدْ وَإِلَيْكَ أَسْتَعِيذُ وَتَحْفِذُ وَنَرْجُو حِمَّتَكَ وَنَحْشَى عَذَابَكَ  
 إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ أَوْرِيهِ التَّحِيَّاتُ هَرْنَا رُكُوعِي خَيْرٌ مِنْهُ وَفَضْلُهُ خَوَافُ سُنَّتِ خَوَافُ نَفْلِ كَرِيْمِهِ  
 التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
 وَرَسُولُهُ أَوْرِيهِ دَرْدِ دُرِّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى  
 آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى  
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ أَوْرِيهِ دَعَايَ مَاثُورَةٍ بِرُحْمَةٍ بَعْدَ دُرُوكِ  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَأَدِّمْ مَا كُذِّبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَغْفِرْ اللَّهُمَّ بِمَجْمُوعِ  
 الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِرُحْمَةٍ كَرَامَةٍ بَارِئَةٍ مِنْ بَارِئِ اسْتِغْفَارٍ بِرُحْمَةٍ أَوْرِيهِ دَعَايَ فَرِيضَةٍ كَرِيْمَةٍ بِرُحْمَةٍ  
 اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَتَّى نَدْبُنَا بِالسَّلَامِ  
 وَأَدْخِلْنَا فِيهِ أَدِ السَّلَامَ تَبَادُكَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْكَرِيمِ الْكَرِيمِ الْكَرِيمِ الْكَرِيمِ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَبَاحَنَا هَذَا صَبَاحًا مُبَارَكًا أَلْهِمْنِي إِلَى الْخَيْرِ  
 قَرِيبًا وَعَيْنِ الشَّرِّ بَعِيدًا الرَّخَادِيَا وَالْخَرُوبِيَا اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَبَاحَنَا هَذَا صَبَاحًا لِلصَّالِحِينَ  
 وَأَبْدًا لَنَا أَبَدًا أَنْ الْمَطْبُوعِينَ وَالسِّنْدَنَا السِّنَّةَ الدَّارِينَ وَقُلُوبَنَا قُلُوبَ الْخُشَعِينَ وَسَعِينَا  
 سَعَى الشَّاكِرِينَ وَذُنُوبَنَا ذُنُوبَ الْمُغْفُورِينَ وَاجْعَلْنَا مَعَ الشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَصَلَّى اللَّهُ  
 تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَوْرِيهِ  
 دَعَايَ مَاثُورَةٍ بِرُحْمَةٍ كَرَامَةٍ بَارِئَةٍ مِنْ بَارِئِ اسْتِغْفَارٍ بِرُحْمَةٍ أَوْرِيهِ دَعَايَ فَرِيضَةٍ كَرِيْمَةٍ بِرُحْمَةٍ  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَبَاحَنَا هَذَا صَبَاحًا مُبَارَكًا أَلْهِمْنِي إِلَى الْخَيْرِ  
 قَرِيبًا وَعَيْنِ الشَّرِّ بَعِيدًا الرَّخَادِيَا وَالْخَرُوبِيَا اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَبَاحَنَا هَذَا صَبَاحًا لِلصَّالِحِينَ  
 وَأَبْدًا لَنَا أَبَدًا أَنْ الْمَطْبُوعِينَ وَالسِّنْدَنَا السِّنَّةَ الدَّارِينَ وَقُلُوبَنَا قُلُوبَ الْخُشَعِينَ وَسَعِينَا  
 سَعَى الشَّاكِرِينَ وَذُنُوبَنَا ذُنُوبَ الْمُغْفُورِينَ وَاجْعَلْنَا مَعَ الشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَصَلَّى اللَّهُ  
 تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَوْرِيهِ  
 دَعَايَ مَاثُورَةٍ بِرُحْمَةٍ كَرَامَةٍ بَارِئَةٍ مِنْ بَارِئِ اسْتِغْفَارٍ بِرُحْمَةٍ أَوْرِيهِ دَعَايَ فَرِيضَةٍ كَرِيْمَةٍ بِرُحْمَةٍ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ یہ دعا عصر کی نماز کو بعد پڑھ کر اللہم اِنَّا قَسَمْنَا بِكَ هَذِهِ الصَّلَاةُ  
 فَاعْفُ عَنَّا فَتَقَبَّلَهَا مِنَّا وَإِنَّا آمِنُهَا إِلَى الصَّلَاةِ الْآخِرَى وَوَقَعْنَا لَكَ بِحُبِّكَ وَتَرْضَى إِنَّكَ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ یہ دعا مغرب کی نماز کو بعد پڑھ کر اللہم اٰمِنُوْنَا مِنَ النَّارِ سَالِمِينَ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بَسَاطَةً  
 اٰمِنِينَ وَفِيَا رَبِّ شَرَّ الظَّالِمِينَ وَشَرَّ الْفٰكِرِينَ وَشَرَّ الْكٰفِرِينَ وَشَرَّ الْهٰمِيْنَ وَشَرَّ الْحٰسِيْنَ  
 وَشَرَّ الْمَكَّارِيْنَ وَشَرَّ الشَّيْطٰنِيْنَ وَشَرَّ الْمُنَافِقِيْنَ وَشَرَّ جَمِيْعِ الْخٰلِقِيْنَ مَعَ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور یہ دعا بعد نماز عشاء پڑھے اللہم اَحْفَظْنَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ كَمَا  
 حَفِظْتَنَا يَا رَبِّ فِي ضَوْءِ النَّهَارِ وَصَرِّفْ عَنَّا بَارِعًا بَارِعًا اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اللّٰهُمَّ عَافِنَا مِنْ جَمِيْعِ  
 الْبَلَاءِ وَالْبُلُوْءِ وَالْبَسَاتِ الْعَافِيَةِ وَالتَّقْوٰی وَاهْدِنَا طَرِيقَ الْمَعْرِفَةِ وَالْهُدٰی  
 وَاسْتَعْمِلْنَا عَمَلًا صَالِحًا صَادِقًا يَفْتَحُحُبُّ وَتَرْضٰی اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَى  
 خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور یہ دعا ہر وقت  
 فرض کو بعد پڑھے اللہم رَبَّنَا اٰتِنَا اللّٰہُ حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَفِنَا  
 عَذَابَ الْفَقْرِ وَفِنَا عَذَابَ الْحَشْرِ وَفِنَا عَذَابَ الْفَقْرِ وَفِنَا عَذَابَ الْبَدَنِ بِحُرْمَةِ جَدِّ  
 الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَفِنَا عَذَابَ الْاٰخِرَةِ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْاٰبِرَارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اور یہ فاتحہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرنا مکی طرہ الفاتحۃ الی جناب حضرت  
 سیدنا و سیدنا و نبینا و حبیبنا و شفیعنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ  
 و سلمہ و انرا و ارج او را در رسول اللہ و ازواج رسول اللہ و اصحاب رسول اللہ و سلمہ  
 رسول اللہ و اصحاب رسول اللہ و من بہ و احبابہ و خلفائہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 و المہاجرین و مہستہ الطیبین و الطاہرین و الخلفاء الراشدین المہدیین و الی  
 ازواج التابعین و تبع التابعین و العلماء المجتہدین و الصلحاء و الشهداء و الزہداء  
 و الفقراء و الغرباء من العرب و العجم من امۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فاتحہ

حضرت پیر سکر کے نام کی ہر الفاتحہ الی دُوح حضرت عوث الصمّ الی قُطب الربّانی  
مُحبوب سبحانی سلطان العارفین سیدنا و مولانا الشیخ محمدی الدّین سید عبد القادر  
جیلانی قدس اللہ سرہ الصّریض شعی اللہ الفاتحہ اوریہ فاتحہ بہت خواجگان کے نام سے  
پڑھ کر الی دُوح پرفوج خواجہ عبد القادر عجد وانی و خواجہ بہاؤ الدّین نقشبندی  
مشکیل آسانی و خواجہ یوسف ہمدانی و سلطان بابرید بسطاحی و شیخ یوسف  
مانوری و خواجہ ابو الحسن خدقانی و خواجہ معروف الکرمی رحمہم اللہ تعالیٰ  
علیہم اجمعین شیعنا اللہ لہم الفاتحہ اوریہ فاتحہ راکب الی اللہ کے نام سے پڑھ  
الی ادواح قذوۃ الواصلین و ذلّۃ العارفین جمیع اولیاء اللہ رحمہم اللہ تعالیٰ  
شیعنا اللہ الفاتحہ بعد اسکے احمد اور تین بار سورہ اخلاص اور دونوں قل اعوذ بظہر  
یہ دعا پڑھ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ  
عَلٰی النَّبِیِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَزَّةِ  
عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلِّمْ عَلٰی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اوریہ فاتحہ تمام  
مقداروں کے نام سے پڑھ الفاتحہ الی ادواح والدینا والدینکم ولا ستاذینا  
ولا ستاذیکم ولا بائنا ولا بائکم ولا جد ایدنا ولا جد ایدکم ولا مہانتنا ولا مہانتکم  
ولا مواتنا ولا مواتکم ولا موات جمیع المسلمین والمسلمات والمؤمنین والمؤمنات  
الاجبائہ منہم ولا موات فی البر والبحر و جمیع امتہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کل  
کافرا اهل الاسلام من مشارق الارض ومغاربہا عفر اللہ لہم الجنتہ الفاتحہ  
اوریہ فاتحہ قبرستان میں پڑھ السلام علیکم یا اهل القبور من المسلمین والمسلمات  
والمؤمنین والمؤمنات اجمعین طیب اللہ شرعہم وثوبہم ونور اللہ ہر اقدہم  
وجعل الجنة ما وہبہم ومنزلہم شیعنا اللہ لہم الفاتحہ بعد اسکے الحمد اور  
قل ہوام احد اور دونوں قل اعوذ اور الھم التکاتر چار مرتبے اوریہ دعا پڑھ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی





رکعتے وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ اور یہ قبر پڑھی ڈالتے وقت پڑھے  
 مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى اور یہ قبر پڑھے وقت پڑھے  
 سَتَقَى اللّٰهُ شَرَّهُ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَأْوَاهُ وَمَثْوَاهُ اور یہ تعزیت کر وقت پڑھے اَعْظَمَ اللّٰهُ اَجْرَكَ  
 وَاحْسَنَ عَمَلِكَ وَغَفَرَ لِيْلَيْتِكَ اور یہ نیت احتلام کو غسل کی ہو تُوْبْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ مِنْ  
 غُسْلِ الْاِحْتِلَامِ مِنَ رَاْعِبَةِ الشَّيْطَانِ اِمْتِثَالَ اَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَطَهَارَةً لِلْبَدَنِ لَا مُسْتَبَاحَةَ  
 الصَّلٰوةِ وَرَفَعَ اَمْعَادَكَ اور یہ نیت جنابت کو غسل کی ہے تُوْبْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ مِنْ غُسْلِ  
 الْبَحْنَانِ اِمْتِثَالَ اَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَطَهَارَةً لِلْبَدَنِ لَا مُسْتَبَاحَةَ الصَّلٰوةِ وَرَفَعَ اَمْعَادَكَ  
 جمعہ کی ہو تو مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ کے اور اگر غسل حیض کا ہو تو مِنْ غُسْلِ الْحَيْضِ کے اور  
 نفاس کو غسل میں مِنْ غُسْلِ النَّفَاسِ بُولِ الرَّعِيْدِ کا غسل ہو تو مِنْ غُسْلِ الرَّعِيْدِ بُولِ  
 اِذَا حَرَامِ كَ غَسَلَ مِنْ غُسْلِ الْاِحْتِلَامِ بُولِ اور یہ دعا پائخانہ میں سر کھولنے کا اول پڑھے  
 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الْحَبِيْثِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور یہ استنجا کرنے  
 کو بعد پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْجِرْ عَنِّيْ بَعْدَ مَا بُوْذِ بَنِيْ وَمَسَاكٍ فَيَا اَيْدِيْ عَفَا اَنْتَ سَرَبْنَا  
 وَ اَلْبَيْتِ الْمُسَجِّدِ اور یہ دعا طہارت خانہ سے نکلنے کے وقت پڑھے اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ فَرْجِيْ مِنَ النِّفَاقِ  
 وَخَصِيْنِ فَرْجِيْ مِنَ الْفَوَاحِشِ اور یہ عورت سے محبت کر کے وقت پڑھے تُوْبْتُ اَنْ اَجْمَعَ مَعَ الْمَرْءِ  
 اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ لَوْ لُوْدِيْ اِلَى جَهَنَّمَ الْعِبَادَةَ بِاَمْرِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور یہ  
 دعا آنکھوں میں سرمہ لگانے کا وقت پڑھے رَبَّنَا اَنْجِمْ لَنَا قَوْسَنَا وَاعْفِرْ لَنَا اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ  
 اور یہ دعا آئینہ دیکھنے کے وقت پڑھے قَبْلَ اَنْتَ اللّٰهُ اَحْسَنُ اَلْخَالِقِيْنَ اور یہ دعا چراغ روشن کرنے کا  
 پڑھے اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنِيْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَكُنْ لِيْ رَاَوْفًا رَّحِيْمًا اللّٰهُمَّ رَاحِيْ وَتَحَدُّ لَيْلِيْ وَانْعَامِ  
 اِمَامِيْ وَ اَلْكُفَّةِ بَيْنَ لَيْلَتِيْ وَ اَلْمَوْمُونِ كُلِّهِمْ اَحْوَالِيْ اور یہ دعا ہر وقت پڑھے اَللّٰهُمَّ قَبْلَ كُلِّ وَاحِدٍ  
 وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ وَاحِدٍ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ خَالٍ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى نِعْمَاتِهِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ  
 رَبِّ اغْفِرْ وَاَدْخَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَاثِرِيْنَ بِحَقِّكَ اَلَا اللّٰهُمَّ مُحَمَّدُ رَسُوْلُكَ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور یہ مؤذن واسطے سنت جمعہ کے الصلوٰۃ سنۃ الجمعۃ  
 الصلوٰۃ اور چار رکعت سنت قبل جمعہ کو پڑھے اسکی یہ نیت ہو تو نیت اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ اَرْبَعَ  
 رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْجُمُعَةِ سُنَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا اِلَى جَمْعَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اِنَّ اللّٰهَ اَكْبَرُ  
 یہ سنت تمام کر کر خطیب خطبے کو منبر پر چڑھتے وقت مؤذن یوں کہے اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ  
 يَخْلُصُونَ عَنِّي الْيَوْمَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا يَا عَشْرَةَ الْمُسْلِمِينَ كَرَّمَ  
 اللّٰهُ وَفَا وَرَدَنِي الْخَبْرَ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْحُسْبَى وَالنَّشْرِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ  
 وَمُهَيِّمِ سَائِرِ الْأَخْلَاقِ وَلَا وَصَافِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْجَمْعِ سَيِّدِ نَافِعِ الْمَدِينِ عَبْدِ اللَّهِ  
 بِنِ حَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ أَنَّهُ قَالَ إِذَا صَعِدَ الْمُخَطِّبُ عَلَى الْمِنْبَرِ  
 فَلَا يَبْتَغِي أَحَدًا كَرَمًا مِنْ نَسَبِهِ فَقَدْ لَغَى وَمَنْ لَغَى فَلَا جُمُعَةَ لَهُ الصَّلَاةُ حَامِلُ اللَّهِ تَعَالٰی  
 فَاسْتَقْبِلُوا غَفَرَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ وَلِوَالِدَيْنَا وَلِوَالِدَيْكُمْ وَلَا تَسْتَازِينَا وَلَا تَسْتَازِيكُمْ وَجَمِيعِ  
 الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ  
 اور یہ خطیب خطبے کو منبر پر چڑھتے وقت پڑھے اَللّٰهُمَّ اَخْتِمْ لَنَا بِاِخْتِيَارِ جُمُعَةِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ  
 وَبِالْحَقِّ الْكَرِيمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اعِزِّ اِسْلَامًا وَالْمُسْلِمِينَ وَادِلِ الشَّرَّكَ  
 وَالْمُشْرِكِينَ رَبِّ اَخْتِمْ لَنَا بِاِخْتِيَارِ الْبَيْتِ الْجَمْعِيِّ بِجُمُعَةِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِالْبَيْتِ الْكَرِيمِ بِجُمُعَةِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ  
 اور یہ اذان کریجئے خطیب پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبِّ اَخْتِمْ لَنَا بِاِخْتِيَارِ الْبَيْتِ الْجَمْعِيِّ بِجُمُعَةِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِالْبَيْتِ  
 الْكَرِيمِ بِجُمُعَةِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ اور جب خطیب خطبہ تمام کر کر منبر سے اترے تو اقامت پڑھنے کے  
 بعد نیت نماز اسقلم ہو فرض ظہر کی پڑھے اَنْ اُسْقِطَ فَرَضُ هَذِهِ الظُّهْرِ عَنْ ذِمَّتِي بِأَدَاءِ  
 رَكَعَتَيْنِ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ اَقْنَدَيْتَ بِهَذَا الْإِمَامِ مُتَوَجِّهًا اِلَى جَمْعَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اِنَّ اللّٰهَ اَكْبَرُ  
 اور یہ نیت نماز سنت بعد جمعہ کے پڑھے تو نیت اَنْ اَسَلِّيَ لِلّٰهِ اَعْلَى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْجُمُعَةِ  
 سُنَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا اِلَى جَمْعَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اِنَّ اللّٰهَ اَكْبَرُ اور یہ نیت رمضان کے  
 روزہ کی ہو تو نیت اَنَا صَوْمٌ عَدَاةً اِنْ اَدَّاهُ شَهْرٌ وَمَضَانٌ فَرَضَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَوْ يَوْمٌ رُزِدَ



اسی موجب چار رکعت کر بعد یوں پڑھے جامع القرآن کلیل الترتیب فی لوح الرحمن امام  
المؤمنین امیر المؤمنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا الہ الا اللہ واللہ  
اکبر واللہ الحمد اور اسی طرح چار رکعت کر بعد یہ پڑھے اللہ الغالب مظهر العجایب والقریب  
المکرم الا شیعین امیر المؤمنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا الہ الا  
اللہ واللہ اکبر واللہ الحمد جب تریوح کی نماز سے فارغ ہو میرے دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَوْفَا وَعَلَّمَنَا الْقُرْآنَ وَانْزَلَ فِیْ شَهْرِ مَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ  
هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالنُّورِ اِنَّ لَّكَ فِیْ كُلِّ لَیْلَةٍ مِّنَ الْیَّامِیْنِ شَهْرًا  
مَّوْضَانَ رِزْقًا یَغْفِرُهَا عَفْوَکَ فَاجْعَلْ رِزْقَنَا وَرِزْقَ ابَائِنَا وَاهْلَانِنَا مِّنْ تِلْکَ الرِّزْقِ  
بِرَحْمَتِکَ یَا جَبَلِ الْوُحَّابِ اَللّٰهُمَّ وَمِنَ النَّارِ یَا رَبَّنَا فَاَسْلَمْنَا وَاِلٰی رَحْمَتِکَ وَرِضْوَانِکَ  
یَا اَرْبَابَنَا فَتَقَرَّبْنَا بِالرُّوْحِ وَالرَّیْحَانِ فَتَشْرِیْ نَا وَیَالنَّظَرَ اِلٰی لِقَاءِ جَلَالٍ وَجَمَالٍ وَجْهَتِ الْکَرِیْمِ  
یَا رَبَّنَا فَاکْرِمْنا وَمِنْ رَفَقَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ وَابْرَاحِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَاجْعَلْنَا  
فِیْ سَائِمِ شَهْرِ مَضَانَ فَتَقَبَّلْهَا مِنَّا وَکِیْلُهَا الْقُدْرُ فَوْقَہَا وَعَلَى الصَّلٰوةِ وَالسَّجْدَةِ فَقَدْ  
یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ وَمِنَ الشَّیْطَانِ وَالسُّلْطَانِ وَکُلِّیْہِمَا یَا رَبَّنَا فَاعِذْ نَا فِیْ عَمْرِی الْجَنَّةِ یَا رَبَّنَا  
فَاَسْکِنَا وَمِنْ رَّحِیْقِ الْمُخْتَلَمِ یَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا وَمِنْ طَعَامِکَ طَعَامِ الْجَنَّةِ یَا رَبَّنَا فَاطْعِمْنَا  
وَمِنْ شَرَابِکَ شَرَابِ الْجَنَّةِ یَا رَبَّنَا فَاشْرِبْنَا وَمِنْ سُنْدُسٍ وَحَرِیْرِ یَا رَبَّنَا فَالْبَسْنَا  
وَفِیْ جَنَاتِکَ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ یَا رَبَّنَا فَادْخِلْنَا وَمِنَ اَنْحَامِ الْعِزِّ یَا رَبَّنَا فَارْزُقْنَا یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا  
وَصَلِّ یَا رَبِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَعَلَى اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اٰمَیْنِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَرْبَابَ  
السَّامِیِّیْنَ یہ تکبیر موجب وتر کی ہے صَلُّوْا صَلٰوةَ الْوُتْرِ یَا نَابِکُمْ اللّٰهُ یَا اِیْسٰکَ کہ رحمت اللہ علیہ  
الہ الا اللہ واللہ اکبر اور یہ نیت وتر کی اور نفوت کی آخر چھ صفحہ اور شروع ساتویں صفحہ میں بیان  
ہو چکی ہے امام کر ستم پڑھے یا جابر پڑھے میرے دعا پڑھے بُسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَالْعِظْمَةُ وَالْهَبِیَّةُ وَالْقُدْرَةُ وَالْبَهَاءُ وَالْکِبْرُ یَا عِزُّ الْجَبَرُوتِ بُسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ





اللہ اکبر پھر اول کا درود جو اسی صفحہ کی پشت میں مذکور ہو چکا ہے پڑھے اور یہ تم حکم کی نیت ہو نبوت  
 اَنْ اَقِيْمَ رَاٰسَتَا حَتَّى تَقْرَبَا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰی وَرَاٰی اَتَحْكُمُ اَوَّلَ خَاکٍ پاک دیکھ کر  
 اُس پر دونوں ہاتھ مار کر منہ پر پھیری اور دوسری بار دونوں ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کا مسح  
 کرے اور رکن ایمان کے دوہین اقرار زبان اور سیم جاننا دل سے یعنی کَاَلِہِ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ  
 رَّسُوْلُ اللّٰہِ مہین ہو کوئی دوسرا الہ آسمان اور زمین میں سوای اُس معبود یگانہ کو اور نہیں ہو کوئی  
 لائق عبادت کرے مگر اللہ تعالیٰ جسے سید کیا ہے زمین اور آسمانوں کو اور جو انھوں کو درمیان میں  
 ہے اور حضرت محمد رسول اللہ کو اور اسکے بھیجے ہوئے ہیں اور وہ بلا فو دالے طریف معبود مطلق کے  
 ہیں مسئلہ نزع کرنا جانور کا سنت ہے یا فرض ہے جواب تکبیر کنافرض ہے اور چھتری کرنا سنت ہے اور  
 نزع کرنا شرط اسلام کی ہے مسئلہ کتنی رنگ کا ٹٹا شرط ہے بول دو رنگ ایک مری دوسری سنہ  
 مسئلہ حلقوم کا رنگ سفید و دونوں نہ رنگ لال رنگ کی ہیں اور چھری تیز کرنا منہ مذبح کا قیلے کی  
 جانب کرنا اور ہاتھ بائیں اُسکے بازو صفایہ فرض ہیں یعنی حد پچانا اور چھرا نہ مری کا اور دونوں رنگ  
 کا ٹٹا اور حلقوم کا کاٹنا یہ مسئلہ یاد رکھنا لازم ہے ذبح کو فائدہ روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ  
 عنہ سے کہ فرمایا حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص چار رکعت نماز بعد زوال آفتاب کے  
 پڑھے تو اب اُسکا ایسا ہو کہ ستر ہزار فرشتے نماز کرتے اور استغفار مانگتے ہیں واسطے اُس شخص سے  
 تمام دن رات تک اور حضرت رستم اب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نماز کو کبھی ترک نہیں کرتے  
 مجھے اور واسطے پڑھنے والوں کے ستر ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستر ہزار برائیوں اُسکے دفتر سے  
 محو کی جاتی ہیں اور اس میں بہت فائدے ہیں کبھی فقر و فاقہ میں پڑھنے والا مبتلا ہو گا  
 اور جو چاہے پڑھے بعد سورہ فاتحہ کے مختار ہے پڑھنے میں فائدہ روایت ہے حضرت امیر المؤمنین  
 سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ سے کہ سنا میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی آدھارے  
 جمع کی نماز اور بیٹھے اسی جگہ پر آفتاب نکلنے تک جب سوائی زی بر آفتاب دوا اٹھلے دو رکعت نماز پڑھے  
 حق تعالیٰ بے اس نماز کی ہر رکعت کو ستر ہزار حویلی اُسکو جنت میں دیو گیا ہر ایک حویلی میں ستر ہزار

حور الیمین ہونگی اور نہر نہر ہر خادم ہونگے اور جناب کبریائین رجوع کرنے والے ہونگے اور وہ شخص  
محتاج مخلوق کا سرگرم ہوگا اور اسکے بہت فائدہ میں ہیں یہاں مختصر کیے گئے ہیں اور دو رکعت ہیں اول میں  
بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی خالہ دون تک اور دوسری میں آمین الرسول اور اللہ نور السموات علیکم  
پڑھے فائدہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ  
وسلم نے کہ جو چار رکعت نماز پڑھے بعد طلوع آفتاب کے ساتھ ایک سلام کے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ  
کرتین بار آیۃ الکرسی اور سات بار اخلاص پڑھے دوسری میں والشمس وضحاہ اور تیسری میں السام والطار  
اور چوتھی میں ایتہ الکرسی اور اخلاص تین تین بار پڑھے ثواب اسکا والدین اور تمام حقداروں کو بخشے  
فائدہ نماز صبحی کا حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے  
کہ ایک درجہ بہشت کا درجہ جو اس سے کہ نام اسکا بھی ہے جب قیامت کا روز ہوگا تب فرشتے مذاکرہ ہونگے  
کہ وہ شخص کہاں ہیں جو پڑھتے تھے نماز صبحی کو کہ لجاوین انکو اس جنت میں اور بہت فضیلتیں اس  
نماز کی ہیں لیکن یہاں مختصر لکھی ہیں اور دوسری دو رکعت ہیں اول کی رکعت میں بعد فاتحہ کے  
والشمس وضحاہ اور دوسری میں والضحیٰ بعد فاتحہ کے پڑھے اور روایت ہے کہ حضرت ام المومنین  
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہ بارہ رکعت ہیں ہر ایک رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی  
اور تین بار اخلاص پڑھے نماز حق والدین کی جمعے کی رات مغرب اور عشا کو درمیان دو رکعت نماز پڑھے  
بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور اخلاص پندرہ پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے بیس مرتبہ درود شریف پڑھے کہ  
ثواب اس نماز کا والدین کی روح کو اور تمام حقداروں کی روحوں کو بخشے گویا اسے تمام حقوق  
والدین کے ادا کیے اور انکو بڑی بڑے درجہ جنت میں ملین گے اور اسکو واسطے زیادہ ہوے  
طول کے مختصر کر کے لکھا ہوں اور دوسری روایت اسطرح ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے کہ جمعے کی رات میں درمیان مغرب اور عشا کو ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور  
اخلاص اور دونوں قل اعوذ کو پانچ پانچ مرتبہ پڑھے بعد فراغ ہونے نماز سے پندرہ بار استغفار پڑھے  
اور ثواب اسکا والدین اور حقداروں کی ارواح کو بلکہ تمام مسلمان کے حق میں بخشے خدا اس شخص کو

بخشے گا اگرچہ عاق والدین کا بھی ہو اور ثواب مانند شہیدوں اور صدیقوں کے یا دیگر اسی طرح ہر  
 منافع انجمن میں فائدہ بعض بزرگوں نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی بعد نماز غروب کو دو رکعت نماز  
 پڑھتا ہو اور نیت اسکی اس طرح کرتا ہو کہ نماز پڑھتا ہوں میں واسطے اللہ تعالیٰ کو اور ہدیہ جیتا ہوں  
 جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کر کے نیت پوری کرے تو اب اسکا سید المرسلین  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخشے تو شفاعت سرور کائنات کی اسکو نصیب ہوگی اول کی رکعت میں بعد  
 فاتحہ کو قتل یا ایہا الکافرون آورد و سری میں بعد فاتحہ کو قتل ہو اللہ احد پڑھو جب نماز سے فارغ ہوو  
 تو لیجاڑ میں فرشتے اس نماز کو علیین میں کہ وہ مکان ساتویں آسمان پر ہو بیان مختصر لکھتا ہوں فائدہ  
 نماز تہجد کا اول یہ نماز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فرض تھی بعد ازاں نقل ہو گئی اور فضیلت اس  
 نماز کی بڑا اندازہ ہو اگر سب لکھی جاوے تو کتابین بنجاوین لیکن بیان مختصر لکھتا ہوں حضرت رسالت  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہیں کہ احب الصلوٰۃ الی اللہ صلوٰۃ داؤد یعنی بہت پیاری نماز طرف  
 اللہ تعالیٰ کو نماز داؤد علیہ السلام کی ہے یعنی بارہ رکعت نماز تہجد کی ہیں قوت القلوب میں لکھا ہے کہ  
 جب کوئی ارادہ اسکے پڑھنے کا کرے تب یہ کہ سورہ فرقان اور شعرا کو بارہ رکعتوں میں تقسیم کر کے پڑھے  
 کیونکہ ان دونوں سورتوں میں تین سو آیات ہیں اگر یہ یاد نہ ہو میں تو سورہ واقعہ اور نور و القلم اور  
 سورہ اسحاقہ اور سورہ معارج پڑھے اگر یہ بھی یاد نہ ہو میں تو سیدارہ عم کا پڑھے اگر یہ بھی یاد نہ ہو میں تو  
 والسماء والطارق سو سورہ الناس تک تقسیم کر کے پڑھے بارہ رکعتوں میں اگر یہ بھی یاد نہ ہو میں تو  
 ہر رکعت میں بعد فاتحہ کو سورہ قتل ہو اللہ احد کو دس دس یا گیارہ گیارہ مرتبہ یا تین تین بار پڑھے  
 شانگہ تسبیح نماز کا کہ وہ چار رکعت میں قرات میں مختار ہو جو چاہے سو پڑھے اسکے پڑھنے کی یہ ترکیب  
 کہ بعد قرات کو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھو پندرہ بار اور کو عین  
 دس بار بعد سبحان ربی العظیم کے پڑھو اور قیام میں دس بار پڑھے اور سجدہ میں دس بار پڑھے  
 اور جلسے میں دس بار پڑھو اور دوسری سجدہ میں دس بار بعد دوسری سجدہ کے دس بار پڑھے اسی طرح  
 چاروں کھنوں میں تین سو مرتبہ پڑھو اور کبھی اسکے پڑھنے کی ترکیبیں کتاب نور الابصار میں بہت ہیں





ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک بار وائشس اور تین بار انا انزلنا پڑھو اگر سو رکعت نماز پڑھے تو بعد فاتحہ کے تین تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے بعد فلان ہونے نماز کے یہ استغفار پڑھے **اَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ دُونَ الْجَلَالِ وَلَا كُأَمِّنُ مِنْ جَمِيعِ الذُّلِّ وَلَا تَأْمَنُ فَالْمَكْرَهُ** اور نماز لیلۃ القدر کی چوشتائیسویں رمضان المبارک کی رات میں ہر سو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے ثواب سکا عظیم ملتا ہے **فَالْمَكْرَهُ عَقِيقَةِ** کہ بیان میں الحقیقۃ ستمتہ عندنا شرعۃ الاسلام میں لکھا کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ عقیقہ کا حق یہ ہے کہ جب لڑکا پیدا ہو تو تین دو بکرے ذبح کرے اور لڑکی پیدا ہو تو ایک بکرہ ذبح کرے اور حضرت علیؑ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا عقیقہ چالیسویں برس میں بعد نبوت کر کیا ہے مسئلہ اور جو شرائط اور احکام قربانی کے ہیں وہی شرائط اور احکام عقیقہ کے بھی ہیں اور پیدا ہونے کے بعد لڑکے کے سیدھے کان میں اذان کے اور بائیں کان میں اقامت کہے اور تھوڑی سی گھوڑیاں کے یا اور کوئی چیز چٹھی لڑکے کے تالو پر لگا دی یہ ہے شرح مشکوٰۃ میں مسئلہ اکثر العباد میں لکھا ہے کہ جب بیٹا پیدا ہو تو دو بکرے ذبح کرے اگر لڑکی پیدا ہو تو ایک بکرہ ذبح کرے اگر بیٹے کو واسطے بھی ایک بکرہ ضرورت کے لیے ذبح کرے تو دہشت نہیں مسئلہ اور سبب ہے جب بچہ بولنے لگے تب اسکو کلمہ طیب تعلیم کرے کہ پہلے اسکی بات کلمہ شریف ہو و اور ذبح کرنے والا وقت ذبح کے یہ دعا پڑھے **اللَّهُمَّ هَذِهِ الْحَقِيقَةُ لِإِبْنِي فَلَانٍ دَهْمًا يَدَمِيرُ وَكُلْمَةً لِحَيٍّ وَعَظْمًا يَعْظُمُ وَجَدًا هَائِلًا يَدْعُو وَشَعْرًا شَعْرًا** اور بعضوں نے یہ الفاظ زیادہ لکھے ہیں **عَمَّا يَعْظُمُ اللَّهُمَّ أَجْعَلْهَا قَدْرًا لِإِبْنِي مِنَ النَّارِ لِيَسْمِيَ اللَّهُ اللَّهُ الْكَبِيرُ** اور فلان کی جائے پر لڑکے کا نام یسوع اور عقیقہ کو مذبح کے ہار کو نہ توڑے اور جو جو جڑ جڑ کرے یا بچا کر پورے عضو کالے اور ایک ران ڈالی کو دیوے اور گوشت تصدق کرے اور بہتر ہر ماں باپ اسکو نہ کھائیں اور اگر کھائیں تو رمضان فقہ نہیں اور ساتویں روز مولود کا عقیقہ کریں اور ساتویں روز میں نہ کیا تو چودھویں یا اکیسویں روز اس طرح ہر سہفتہ کا خیال کر لیوے اور لڑکے کا سر منڈوا دے اور اس کے سر کے بال چاندی سے تول کر فقیروں پر تقسیم کرے اور بالوں کو کسی مکان میں دفن کرے واللہ اعلم

فائدہ صدقہ عید الفطر کا گھون سے یا اسکے آٹے سے یا ستو سے یا سو کھے انگور سے آدھا صلہ اور  
 خرما یا جو یا اسکے آٹے سے ایک صلہ دیوی اور صلہ میں آٹھ رطل ماش یا سور سمانا ہر مسئلہ صلہ سے  
 مراد صلہ عراقی ہے وہ صلہ عراقی چار من کا ہوتا ہے اور من پالیس تار کا ہوتا ہے اور تار ساٹھ چار  
 شقال کا استار کر مٹھے سیر تو اس حساب سے من ایک سو اسی شقال ٹھہرایہ ہر شرح وقایہ میں شقال  
 بین قیراط اور قیراط پانچ جو کا ہوتا ہے یہ بھی شرح وقایہ میں ہے فائدہ صلہ آٹھ رطل کا اور رطل  
 بیس سیر کا اور سیر ساڑھے چھ درم شرعی کا اس حساب سے صلہ ایک ہزار اور چالیس درم شرعی کا  
 ٹھہرا اور ایک درم چودہ قیراط کا ہے اور ایک قیراط پانچ جو کا ہے اس حساب سے ایک درم شہر جو کا ہے  
 اور ایک درم پنہنٹیس گھونچی کا ہے یہ مضمون شرح اوراد کا ہے فائدہ ایک صلہ بہتر ہزار آٹھ سو  
 جو کا ہے اس قدر جو کے چوبیس ہزار دو سو چھیاسٹھ رتی ہیں دس جو اوپر اور رتی ہوتی ہیں تین جو کی اور  
 اور اس قدر رتی کا تین ہزار اور پنہنٹیس ماشہ ہوا دورتی اور دو جو اوپر ماشہ ہوتا ہے آٹھ رتی کا اور اس قدر  
 ماشہ کا دو سو اور باون تولے ہوا نو ماشہ اور دو رتی دو جو اوپر بارہ ماشہ کا ایک تولہ ہوتا ہے  
 اور اسی قدر تولے کو تین سیر ہوے اور اڑھائی چھٹانک تین ماشہ دورتی دو جو اوپر یعنی ایک صلہ کے  
 تین سیر ہوے بارہ تولے نو ماشہ دورتی دو جو اوپر یہ حساب جو بنوری سیر کا ہے جو سیر چھیانوہ رطل  
 ہے جو روپیہ بنا اسی ہے جو دس ماشہ کا ہے اسی طرح اپنے شہر کے موافق لگائیوی اسی واسطے کہنے  
 تولہ بھی لکھ دیا ہے اس تولے سے یہ بنا لئیوی واللہ اعلم بالصواب فائدہ نکاح میں دو فرض ہیں ایک  
 ایجاب فرض ہے دوسری قبول فرض ہے اور گواہ شرط ہیں اور ایجاب اسے بولتے ہیں کہ پہلی مرتبہ  
 اقرار کرے اور پھر قبول جو کرے اسے قبول کہتے ہیں یہ دونوں لفظ ماضی کے طریق سے ہوں اگر مستقبل  
 کے طریق سے ہوں تو درست نہیں اگر ایک لفظ ماضی کا ہو اور دوسرا لفظ مستقبل کا ہو تو بھی درست  
 ہے اور نکاح کا لفظ ہوا تہ زوج کا تو بھی درست ہے اور لفظ مالک کا اور اسکے مانند جو لفظ ہوگا تو مطلق ملک  
 کرنے پر درست ہے اور نکاح کرنا سنت ہے اور اگر شہوت غالب ہے تو فرض ہے اور نکاح کو کلمہ شہادت کا  
 پڑھانا اور صفات ایمان کی اور دعائی قنوت بھی پڑھانا سنت ہے اور چہارم کلمہ اور پنج کلمہ بھی اور یہ ہے

خطبہ کج کا بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ نعم الخلق والسننہ ولستغفرہ ولستغفرہ  
 وتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شر ذلک النسا ومن سیئات أعمالنا ان ینزل اللہ ذلک  
 مضیل لہ ومن ینزل اللہ فلا ھادی لہ واشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ  
 واشھد ان محمد عبده ورسوله ارسلا بالھدای ودین الحق لیطہرہ علی الدین  
 کلہ ولو کرہ المشرکون کہ وان امرکم باللکاح ولھکم من السیفاح فقال  
 علی صادق امرا وانکھوا الیامی منکم والصلحین من عبادکم وامانکم ان یتکوفوا  
 فقراء ینفخہم اللہ من فضلہ واللہ واسع علیم اتقوا اللہ حتی تقبہ ولا تموتن الا وانکم  
 مسلمون واتقوا اللہ الذی تساعون بہ والامر عام من اللہ کان علیکم دینا اتقوا اللہ  
 وقولوا قولا سدیداً یصلحکم لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم ومن یصلح اللہ وسو لہ  
 فقد فاز فوزاً عظیماً اور یہ استغفار بھی پڑھاوی استغفر اللہ استغفر اللہ استغفر اللہ  
 العظیم الذی لا الہ الا هو اخی القیوم واتوب الیہ اور تین مرتبہ پڑھاوی اللھم اِنی  
 تائب الیک من کل ذنب اذنبتہ عمل او خطا او نسیانا و سر او جہما او علانیۃ  
 واتوب الیک من الذنب الذی اعلمہ مو من الذنب الذی لا اعلمہ وانت علام  
 الغیوب لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اشھد  
 ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمد عبده ورسوله امت باللہ  
 وملککے وکتبہ ورسولہ والیوم الآخر والقدر خیرہ وشرہ ومن اللہ تعالی والبعث  
 بعد الموت اور اے کاباب یا خودہ قاتل یاغ ہو یا اور کوئی قریب اسکا چاہا یا مومن اسکی  
 طرف سے وکیل ہو وی تو بولے اور یہ الفاظ قاضی اسکو پڑھاوی بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم  
 اللہ علی الصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ اوصیکم عباد اللہ ولنفسی بتقوی اللہ + الیہا  
 الفلان زوجتک وانکعتک بنتی اور اے کاناہم لیوم المسماۃ بغلانیۃ جمہر مائۃ  
 غلانیۃ من ذھب او مائۃ او خمسیر ہو اربعین او ثلاثین او عشرین او عشر دینا

اور جب قدر تیس یا چار مقرر کرین اُسی موجب نام مہر کا مقرر کر کے سُسر اور دلہا کا دو لہا کو بولی  
 بِاسْتِ مِثْقَالٍ مِنْ ذَهَبٍ خَالِصٍ مَوْزُونٍ بِوِزْنِ اِسْلَامٍ اَبَادٍ قَبِلْتُ مَهْرَهَا وَنِكَاحَهَا  
 تو تُوڑیو بچھا مٹی اور دو لہا کے قَبِلْتُ نِكَاحَهَا وَتُوڑیو بچھا مینا کے لی بھذا اللہم المذکور  
 کو خُصِیْتُ بِہِ تَمْرِ جَمْعِ اِی فلان کے فلان بیٹے جو رو کر دیا مین نے اور نِکاح کر دیا مین نے بچکو  
 میری بیٹی جس کا نام فلان ہے ساتھ اس مہر کے مبلغ اُسکا سو غنیمہ مین خالص سوئے کے یا روپے  
 سو یا پچاس یا چالیس یا تیس یا بیس یا دس خواہ روپا ہو یا سونا یا سقدیر آئیں مین مہر ٹھہرایا ہو  
 اپنی مقدور موافق خواہ کتنی ہو خواہ وزن و وزن سے اسلام آباد کوہ روبرو اُس مجلس کے کس  
 حضور ان شاہد حون کے تو نے قبول کیا و لیکن ایسا بولے کہ سب کے سُننے مین آوی اور دو لہا  
 بولے قبول کیا مین ذَا اُسکو اور جو روپا اُسکا اور نِکاح اُسکا تیری سے واسطے میر اور راضی ہوں  
 مین اُس کے ساتھ اس مہر کے جو مذکور کیا گیا ساتھ گواہی اُن گواہوں کے جو حاضر مین مجلس  
 مین مگر گواہوں کے نام بھی لیون کہ فلان بن فلان و فلان بن فلان پس سُسر اجوائی پس مین  
 مصافحہ کرین فَا مَدَّ اِگر لڑکی کا باپ ہو تو بنتی فلانہ کے اگر چاہو تو بنتِ اخئی کے اگر دادا ہو  
 تو بنتِ انبی بولے اور اگر کوئی وکیل عورت کی طرف سے ہو وی تو موکلتی فلانہ بولے یعنی التَّحْکِ  
 بنتی اور اختی فلانہ لا بِنَک فلان اگر دو لہا کا باپ ہو وی تو باپ ایسا بولے مین تو التَّحْکِ ذر و جَنَک فقط  
 دو لہا کو واسطے پس ہو اور اگر لڑکی کا باپ ہو تو ایسا کے قَبِلْتُ نِكَاحَهَا وَتُوڑیو بچھا مینا کے  
 کا بنی فلان لَهَذَا الْمَهْرَ الْمَذْکُورَ اِگر چاہو وی تو لابنِ اخئی فلان بولے اگر دادا ہو تو لابنِ  
 انبی فلان بولے اگر مامون ہو تو لابنِ اختی بولے اگر کوئی دوسر شخص ہو وی تو قَبِلْتُ مِنْكَ  
 مَوْکَلِی لَعَلَّانِ بْنِ فَلَانٍ بِهَذَا الْمَهْرَ الْمَذْکُورَ بولے اور اگر کسی کا غلام ہو وی تو مالک اُسکا  
 نِکاح اِسطح کروائے ایک طرف غلام کا مالک دوسری طرف لونڈی کا ہو وی لونڈی کا مالک لڑکی  
 و التَّحْکِ اُمّی فَلَانَةَ لَعَبْدِی فَلَانٍ بِمَهْرٍ کَذَا وَکَذَا دو لہا کا مالک کے قَبِلْتُ نِكَاحَهَا  
 وَتُوڑیو بچھا مینا کے لَعَبْدِی فَلَانٍ آورو دوسری یہ کہ خطبے کی عبارت عربی کے صیغے سے ہو

اور مهر کا مذکور کرنا بھی سنت ہے کہ اتنا یا اتنا دُون کا موافق اپنے مقدور کے مقرر کریں اور عورت کا مهر مقرر نہ ہو گا یا اندیگا تو نکاح نہ ہو گا اور نکاح کے وقت کچھ ٹھکانی یا میو یا ہٹنا سنت ہے اور نکاح مسجد میں یا ندھنا اور ہاتھ میں ہاتھ ملانا نکاح کے وقت آخوند سے نوشاہ مصافحے کو طور پر کریں اور نکاح کے بعد کچھ عجزور یا بادام نوشاہ کو سر پر سے ڈالنا اور دوسرے کو گون کو اسکا چن لینا سنت ہے اور بعد نکاح کو عروس کو گھر کو لیجانا اور اُسی روز یا دوسرے روز حمانی کرنا سنت ہے اسو ولیمہ کہتے ہیں اور نکاح کے اول طعام ولیمہ کھلانا مخالفت سنت نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہے فائدہ محرمات نکاح کے میں اول بی بی کی صغیک کرنا اور سہرا باندھنا اور نوشہ کو نیم میں مصری چبانا اور تیل چڑھانا اور کنگنا باندھنا اور ہلدی یا لکیر یا کسویا کسوت غیرہ کا لگانا اور ہاتھ ٹھینا اور چوک بھر کے تیل گھڑی رکھنا اور تیل گھڑیوں کو صندل لگانا اور بھول باندھنا اور عروس کے سر کی میڑیاں نوشہ کے ہاتھ کھلانا اور مرد کو منھری لگانا اور ڈھولک بجانا اور ڈومنیان اور کھانوت بلانا اور گیت گوانا اور ماٹو باندھنا اور کسبون کو گھر بلو اگر گیت گوانا اور بچوانا اور اسٹ بیفائدہ کرنا اور وہی تباہی خرچ کرنا یہ باتیں سب حرام ہیں فتوہ ہاشم من ذلک ورجلہ کرنا بدعت سیئہ ہے اور رت جگا کرنا اور ایک دوسری پر رنگ ڈالنا یہ اتنا بڑا گناہ ہے کہ بچنا چاہیے فائدہ ثبوت کی رات میں پچاس رکعت نماز میں ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تین تین بار قل ھو اللہ احد پڑھے تو ثواب عظیم پاویگا فائدہ اگر کوئی پوچھے کہ اذان میں کتنے فرض ہیں اور کتنی سنتیں جواب ہو دو فرض ہیں اول حی علی الصلوٰۃ دوسرا حی علی الفلاح اور دس سنتیں اول با وضو ہونا دوسرے بلندی پر کھڑا ہونا تیسری مسجدی طرف مسجد میں کھڑا ہونا چوتھے واسنے بائیں گردن پھرانا یا پنجون انگلیان کانوں میں ڈالنا چھٹے منہ قبل کی طرف کرنا ساتون صحیح اذان کسنا آٹھویں سب کلمات اذان کے جدا جدا کسنا نوین انگلیان کانوں میں بلانا دسویں باہر صحن میں کھڑا ہونا کلمات کفر کے اذان کا بیان اگر کوئی پوچھے کہ اذان میں کلمات کفر کے کتنے ہیں جواب کو تیرہ ہیں اول اللہ کو دسے بولنا دوسری اگر کو الہا تیسری اللہ کو اللہ چوتھے اللہ کو اللہ سین سے پڑھنا پنجون بڑی



ہے کو ہوسے پڑھا چھپ چھوٹی ہے کو بڑی ہے پڑھنا ساتویں لالہ الا اشد کوئے تشدید بولنا  
 آٹھویں شہادتین کو بے الف بولنا نویں محمد کو حامد بولنا دسویں اکی کو آنا بولنا گیارھویں فلاح کو  
 دس سے نہ پڑھنا بارھویں الصلوٰۃ کو دس بولنا تیرھویں حی کو بے تشدید بولنا قائلہ جب میت کو  
 قبر میں رکھ کر سٹی ڈال کر سر ہانے سر یا کہنتی تک لوٹے سو تین دفعہ پانی ڈالے اور یہ دعا پڑھے  
 سَقَى اللّٰهُ شَرَّاهُ وَبَرَدَ اللّٰهُ مَضْجَعَهُ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَسْوَاہُ بَعْدَ اَزَانِ قَبْرِکَ سِرَّانے بیٹھ کے قبر کی  
 طرف منہ کر کے قبلے کی جانب ایسا بازو کر کے یہ یقین پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَلَامُ  
 اَللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَلَا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ  
 وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ دَائِمٌ قَائِمٌ قَادِرٌ قَاهِرٌ عَادِلٌ فَاضِلٌ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوتُ وَلَا یَفُوْتُ  
 وَلَا یَحْمِلُ وَلَا یَرُوْلُ اَبَدًا اَبَدًا اَدُو الْجَلَالِ وَلَا کَرَّ اُیُّوْبَیْدَہُ اَخْبِرُوْهُوْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ  
 قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی کُلُّ نَفْسٍ ذٰلِقَةٌ لِّلْمَوْتِ وَاَمَّا تُولُوْنَ اُجُوْرًا لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ فَمَنْ دَخَرَ  
 عَنِ النَّارِ وَاَدْخَلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ اٰزَدَہُ وَمَا اُجِبُوْہُ الدُّنْیَا اَلَمْ تَرَ کُلَّ شَیْءٍ مَّا عِندَکُمْ  
 یُنْفَدُ وَّمَا عِندَ اللّٰهِ بَاقٍ کُلُّ شَیْءٍ ہَالِکٌ اَلَا وَجْہُہُ لَکُمُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تَرْجَعُوْنَ کُلٌّ مِّنْ  
 عَلَیْہَا فَاَن یَّتَّبِعِیْ وَجْہَہُ بِرَکَّ ذُو الْجَلَالِ وَلَا کُرَامَ اِنَّکُمْ مِیّتٌ وَّ اَنْہُمْ یَمِیْنُوْنَ ہ تَعْرِ  
 اَنْکُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ عِنْدَ رَبِّکُمْ مُّخْتَصِمُوْنَ ہ اور اگر میت مرد ہو وی تو ایسا بولے یا عبد اللہ  
 بِنِ اَمَیۃ اللہ اذکر العہد الذی خو جئت اور اگر میت عورت ہو وی تب ایسا بولے یا امۃ اللہ بنت  
 حوّا اذکر العہد الذی خو جئت اور اگر مرد ہو وی تو خربت عورت ہو وی تو خربت سے کی  
 زیر پڑھے عَلَیْہِ مِنْ دَارِ الدُّنْیَا اِلٰی دَارِ الْاٰخِرَةِ وَہُوَ شَہَادَہُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا  
 رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَاَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَاَنَّ الْقَبْرَ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَلٰٓئِکَہَ  
 وَالْمَلٰٓئِکَہَ حَقٌّ وَاَنَّ السُّوَالَ حَقٌّ وَاَنَّ اَنْجَوَابَ حَقٌّ وَاَنَّ اَحْصَابَ حَقٌّ وَاَنَّ الْمِیْرَانَ حَقٌّ  
 وَاَنَّ الْبَعْثَ حَقٌّ وَاَنَّ اَلْحَوْضَ حَقٌّ وَاَنَّ الْقِصَاصَ حَقٌّ وَاَنَّ الشَّفَاعَۃَ حَقٌّ وَاَنَّ الْفَصْرَ  
 حَقٌّ وَاَنَّ اَلْمَحْشَرَ حَقٌّ وَاَنَّ الرَّوْیۃَ لِلّٰهِ تَعَالٰی فِی الْجَنَّةِ یَلْمُؤُ مَعِہِ یُنِی سَقٰی وَاَنَّ السَّامِعَ اَنِیۃ

لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ مَنْ فِي الْقُبُورِ أَنْتَ رَضِيتَ بِاللَّهِ خَلْقَ عَمْرٍاءَ كَيْ  
 وَاسْطَ رَضِيتَ زَيْرَتِ كِي بولے رہا تو ایک اور یا تو سارا دینا تو مجھ سے ملے گا  
 وَسَلَّمَ رَسُوهُ لِيَا هَذَا أَوَّلَ مَنْ لِي مِنَ مَنَازِلِ الْأَخَوَةِ وَأَخَوِ مَنَازِلِ مِنَ مَنَازِلِ الْمَنَازِلِ  
 الْغَانِيَةِ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا  
 نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى هَ الْآنَ يَا نَبِيَّكَ عَمْرٍاءَ كُوَ اسْطَ يَا نَبِيَّكَ زَيْرَتِ بولے آتا ہے  
 الْكُرَيْمَانِ الْمَوْحَدَيْنِ الْحَسْبَيْنِ فَلَا يُغْنِيَاكَ وَلَا يَرْجُوا لَكَ وَلَا يُدْرِيكَ وَلَا يُولِيكَ  
 عَمْرٍاءَ كُوَ اسْطَ يَفْرَعَاكَ وَيَرْجُوا لَكَ وَيَرْجُوا لَكَ وَيَرْجُوا لَكَ وَيَرْجُوا لَكَ وَيَرْجُوا لَكَ  
 خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى فَإِذَا سَأَلْتَ مِنْ رَبِّكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ وَمَا أَمَلُكَ وَمَا دِيْنُكَ وَمَا  
 قِيَامُكَ وَمَا اخْوَانُكَ يَهْدِيكَ عَمْرٍاءَ كُوَ اسْطَ يَفْرَعَاكَ وَيَرْجُوا لَكَ وَيَرْجُوا لَكَ وَيَرْجُوا لَكَ  
 وَمَنْ يَكُ وَالْمَلِكُ وَرَيْدُكَ وَتَبْلُغُكَ وَخَوَانُكَ فَقُلْ اللَّهُ رَبِّي وَهُوَ مَوْلَايَ وَأَتُوبُ إِلَى  
 إِلَهِي وَالْعَبْدُ الْمُتَضَلُّ وَالْمُسْلِمُ الْمُؤْمِنُ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّهُمْ أَخَوَانِي وَعَلَى ذَلِكَ خَلَقْتُ  
 وَعَلَى ذَلِكَ خَلَقْتُ وَعَلَى ذَلِكَ خَلَقْتُ وَعَلَى ذَلِكَ خَلَقْتُ وَإِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى  
 وَأَنْتَ مِنَ الْأَمِينِينَ تَبْلُغُكَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ أَوْ عَمْرٍاءَ كُوَ اسْطَ يَفْرَعَاكَ  
 مَسْ كُوَ زَيْرَتِ أَوْ تَبْلُغُكَ تَبْلُغُكَ أَوْ تَبْلُغُكَ أَوْ تَبْلُغُكَ أَوْ تَبْلُغُكَ أَوْ تَبْلُغُكَ  
 يَسْتَبْتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَبِيبِ الدُّنْيَا فِي الْأَخَوَةِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 الْمُطَهَّرَةُ أَرْجِعِي إِلَى رَبِّكَ رَاضِيَةً مُرَضِيَةً وَأَدْخِلِي فِي عِبَادِي وَأَدْخِلِي جَنَّاتِ الْجَنَّةِ  
 غَيْرَ كَافِلِ الْقُبُورِ مِنَ الْمَوْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاجْعَلِي  
 لِي فِي قُبُورِي هَمَّ اضْيَاقٍ وَالدُّوْمِ وَالْفُسْطِ وَالشُّرُومِ وَالْبَهْجَةِ وَالْجُودِ وَالْمَعْمَرَةِ  
 عَلَى أَهْلِ هَذَا الْقَبْرِ أَنْتَ مَلِكُ رَبِّ عَقُوْ خَفُوْ رَحِيمِ دَعُوْ لِي فِي هَذَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ  
 أَوْ تَبْلُغُكَ تَبْلُغُكَ أَوْ تَبْلُغُكَ أَوْ تَبْلُغُكَ أَوْ تَبْلُغُكَ أَوْ تَبْلُغُكَ أَوْ تَبْلُغُكَ  
 بِرِسْمِ طُورِ طُورِ بِرِسْمِ طُورِ طُورِ بِرِسْمِ طُورِ طُورِ بِرِسْمِ طُورِ طُورِ بِرِسْمِ طُورِ طُورِ

وَحَدَّثَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ دَائِمٌ قَائِمٌ قَادِرٌ مُرَادٌ فَاذِلٌّ لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَفُوتُ وَلَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ أَبَدًا أَبَدًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
بِسْمِهِ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ وَهَذَا الطِّفْلُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ  
يُحْيِيهِمْ إِلَّا قُلَامٌ وَلَمْ يَكُنْ لَيْسَ بِالْغَلِيظِ الْغَلِيظِ وَلَا نَارًا وَخَلَقْتَهُ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْتَ الْكَرِيمُ  
وَهُمْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرطًا وَلَا بَوْبًا وَسَلَامًا وَأَجْرًا وَدُخْرًا وَحَسَنَةً  
وَرَحْمَةً أَوْ شَاغِرًا وَمُسْتَعْمَلًا اللَّهُمَّ وَثَقِلْ اللَّهُمَّ بِهِ مِيزَانَهُمَا وَعَظِّمْ بِهِ أَجْرَهُمَا وَنَجِّ  
بِهِ صَرَافَتَهُمَا وَأَقْرِغِ الصَّبْرَ عَلَى مُلُوبِهِمَا اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مَهْبُطًا إِلَى بَابِ جَنَّةِكَ مَشِي  
يُدْخِلُهُ فِيهَا مِنْ بَابٍ لَا يَنْفُكُ عَنْهَا أَبَدًا اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مُجَافِرًا لِلْحَاغِرِ رَبِّهِ رَحِمَهُ اللَّهُ جَعَلَ اللَّهُ حُطَامًا  
وَحُطَامًا مَكْرُومًا فِي عِلِّيِّينَ وَأَنَا يَا قَرِيبُ الْكُتُوبِ الصَّابِرِينَ وَعَفَرَ لَنَا وَكَفَّرَ لَنَا اللَّهُمَّ  
اجْعَلْهُ كَأَهْلِ الْقِيَمَةِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْمُحْسِنِينَ وَالْمُحْسِنَاتِ  
فِي سُبُحِ الْمَغْشَاةِ وَالنُّوْمِ وَالنَّفْسِ وَالشَّرِّ وَالْبَهْجَةِ وَالْجُودِ وَالْمَغْنَمِ كَأَهْلِ حِلَالِ  
النَّارِ يَا قَرِيبُ بَرِّعَفْوَعْفُوًّا نَجِّمُ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّاتُهُمْ يَا  
سَائِرُ الْوَلَدِ عَفْوَعْفُوًّا أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَلِيفَتِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

### یہ دعا ختم قرآن شریف کی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَلَاتُكَ اللَّهُ صَلَاتُكَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَصَلَاتُكَ رَسُولُكَ  
الْبَرُّ الْكَرِيمُ نَحْيَ الَّذِي أَنْتَ هُوَ الْبَاقِي الَّذِي لَا يَفُوتُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ  
نَحْيَ الَّذِي لَا يَلْدُ وَلَا يَكُومُ وَلَا يَلْدُ وَلَا يَكُومُ وَلَا يَلْدُ وَلَا يَكُومُ وَلَا يَلْدُ وَلَا يَكُومُ  
عَنْ شَأْنٍ كَانَ اللَّهُ رَبُّكَ وَلَا وَفَقْتُ وَلَا زَمَانٌ وَلَا أَسْ وَلَا جَانٌ وَلَا يَكُومُ وَلَا يَلْدُ  
الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَيْسَ بِالْغَلِيظِ الْغَلِيظِ وَلَا نَارًا وَخَلَقْتَهُ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْتَ الْكَرِيمُ  
الرَّحِيمُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



الْخَيْرَاتِ السَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ وَالْإِشَادَةِ مِنَ الْإِيمَانِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور یہ دعا ہر وقت کے فرض کے بعد پڑھنا کہ  
 اللَّهُمَّ وَمَحَمَّدُكَ أَشْهَدُكَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ بِحَسَنِ دِيَارِكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ  
 وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا مُسْتَقِيمًا وَتَقْوَا دَائِمًا وَتَقَرُّرًا فِي عَقْلٍ  
 كَامِلٍ وَقَلْبًا خَاشِعًا وَوَجْهًا مُسَوِّمًا وَأَتُوبُ فِيمَا خَسَا وَأَتُوبُ بِتُوبَةٍ لَصُوحًا وَصَبْرًا حَمِيدًا وَأَجْمَلَ  
 عَظِيمًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَبَدَنًا صَابِرًا وَأُتَوِّبُ أَبَاؤِي وَأُمِّي وَأَزْوَاجًا وَأَسْعَاوَسَعِيًا مُشْكُورًا وَذُنُبًا  
 مُخْفُورًا وَعَمَلًا مَغْبُورًا وَدُعَاءًا مُسْتَجَابًا وَجَنَّةً فَرْدُوسًا وَنِعْمًا مُقِيمًا وَوَلَدًا صَالِحًا  
 بِرَّاتِقًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَوَحْمِهِ وَسَلَّمَ اور یہ دعا بھی ہر وقت کے  
 فرض کے بعد پڑھے اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ وَبَرَكَتَةً فِي الرِّزْقِ وَتُوبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ  
 وَتَسَهُّدَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَنَجَاةً فِي الْقَبْرِ وَخَلَاصًا عِنْدَ الْحِسَابِ مُغْفِرَةً  
 مِنَ النَّارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ الْهَادِيَ أَعْمَأَسْمَا مَا فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تمام ہوئی ترتیب الصلوٰۃ

## اسناد دعای گنج العرش

ایک روز حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے تھے تو شب حضرت جبریل  
 علیہ السلام اللہ تعالیٰ کو حکم سے آئے اور یہ دعا لائے اور اس کے ذرا تھا تو اُن میں سب خواص معلوم لوگوں کو  
 معلوم ہوا اور برکتیں اسکی انھیں شمس میں طول کہ سب تھوڑے سے مختصر کر کے بیان لکھا ہوں  
 کہ جو کوئی اسکو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ہر بلا اور ہر مرض اور خوف دشمن اور غضب سلطان  
 اور آتش اور غمی رزق سے امن میں رہے اور ظالم کو اپنا خادم بنا دے اور غمی رد ہو جائے اور  
 دیگر اس میں ہزار ہا فائدے ہیں واللہ الموفق والہادی الی سبیل الرشاد والیہ المرجع والمآب

اور وہ دعا گنج العرش یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْمُعَزِّزِ الْمُجْتَبَدِ
سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْمُجَلِّدِ الْمُجْتَبَدِ
سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الدَّيَّانِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْمُتَحَنِّنِ الْمُتَّكِنِ
سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْحَكِيمِ
سُبْحَانَ الْحَكِيمِ الْكَرِيمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْكَرِيمِ
سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْأَكْبَرِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْوَفِيِّ
سُبْحَانَ الْخَبِيرِ الْخَبِيرِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْغَفُورِ الْوَدُودِ
سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُودِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ
سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْوَلَدِ الْأَحَدِ
سُبْحَانَ الْقَهَّارِ الْمُجِيبِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْوَكِيلِ الْكَفِيلِ
سُبْحَانَ الْقَرِيبِ الرَّحِيمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْقَهَّارِ
سُبْحَانَ الْمُجِيبِ الْمُجِيبِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
سُبْحَانَ اِمْتِنَانِ الْعَظِيمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْبَصِيرِ الْبَصِيرِ
سُبْحَانَ الرَّزَّاقِ الْعَلِيمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الرَّزَّاقِ الرَّحِيمِ
سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقُدُّوسِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْمُحْسِنِ الْمُحْسِنِ
سُبْحَانَ مُخَالِقِ الْبَارِئِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ
سُبْحَانَ الْحَبِيبِ الشَّهِيدِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْأَقْبَلِ الْقَدِيمِ
سُبْحَانَ الْقَاضِي الْوَفِيِّ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْحَكِيمِ
سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِينِ
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْعَدْلِ الْيَقِينِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْحَقِّ الشَّهِيدِ
سُبْحَانَ الْقَرِيبِ الْمَعْبُودِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ





## یہ رسالہ درود شریف کی فضیلت میں ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ وازواجہ  
 وذریاتہ وعترتہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اما بعد یا اخی فضائل درود شریف کے  
 معلوم کر کہ فائدہ درود شریف کو پڑھنے میں بہت ہیں لیکن یہاں مختصر کر کے لکھتا ہوں  
 کہ ہر مسلمان خواص و عوام نعمت دین اور دنیا کی حاصل کریں اور قرب جناب رسالت  
 صلی اللہ علیہ وسلم کریں اور یہ فوائد اور فضائل رسالہ مولانا شیخ عبدالحق محدث دہلوی بن  
 شیخ سیف الدین القادری نور اللہ مرقدہ سے انتخاب کر کے اس خاکسار سچچان حاجی محمد کاتب  
 سید غفر اللہ وستر عیوبہ و لوالدیہ ذوالسطی رغبت دلانے مسلمانوں کو جو محب اور شائق رسالت  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں لکھ کر چھپوایا اور فضائل جو کہ احادیث صحیح اور روایات صحیحہ اور معتبر سے  
 ثابت ہو چکے ہیں اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرمایا ہے آیہ کریمہ میں اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِکَتُہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی  
 النَّبِیِّؐ ۙ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ترجمہ تحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے  
 فرشتے درود بھیجتے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایمان والوں درود بھیجو اور نبی صلی اللہ  
 علیہ وسلم کے اور سلام بھیجو تم سلام بھیجنا پس جب اللہ تعالیٰ درود پڑھنے کا حکم فرمایا  
 ہو اپنے بندوں کو اور واجب ہوا سب ایمان والوں پر کہ درود شریف پڑھیں جناب رسالت  
 صلی اللہ علیہ وسلم پر پس غفلت اور سستی نکرین اور حدیث صحیح میں آیا ہے کہ جو کوئی درود پڑھو گا  
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار محبت سے رحمت بھیجتا ہو اللہ اس پر دس بار اپنی فضل و کرم سے  
 اور درود بھیجتا ہو اور دس گناہ اس کے محو کیے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں  
 اس کے اور دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اس کے نامہ اعمال میں اور حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی درود  
 شریف محبت سے بھیجے خدا کے حبیب پر تو واجب ہو چکی شفاعت اس کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ  
 وسلم پر اور نزدیک ہو گا وہ شخص میدان میں حشر گستاخ حضرت کو جنت میں اور حدیث میں آیا ہے

کہ جو کوئی درود پڑھتا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام اُسکے کاروبار  
 کو متولی اور وکیل ہونگے شرا و حساب اور وقت تو لئے میزان میں اعمال کے اور چلنے پل صراط  
 کے اور سب گناہ اُسکے بخشوائیں گے اور جنت میں داخل کرادیں گے اور حدیث صحیح میں آیا ہے کہ جو  
 پڑھتا ہے درود شریف کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو اللہ تعالیٰ اُسکی تمام تنگی اور سختی اور رنج  
 اور خوف اور امراض اور فقر اور فاقہ اور تمام مشکون کو دفع کرتا ہے اور حدیث شریف صحیح میں  
 آیا ہے کہ جو کوئی درود پڑھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو اللہ تعالیٰ اپنی حبیب کی محبت سے  
 اُس شخص کو سرخرو کرتا ہے خلالت میں اگرچہ وہ لوگ اُسپر کچھ تہان اور قہر بھی ڈالیں تو  
 اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو شرمندہ اور خوار کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اُس شخص کا مددگار اور  
 معاون ہوتا ہے اور اُسکے حاسدون اور دشمنوں کو دفع کر دیتا ہے اور حدیث شریف  
 میں آیا ہے کہ جو کوئی شخص درود پھیلتا ہے انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر محبت اور نیت خالص تو  
 اللہ تعالیٰ اُسکو محبت اور رضامندی اپنی نصیب کرتا ہے اور اُسکو پاک کر کے صفائی قلب کی  
 غایت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرشتے رحمت کو بھیجتا ہے اُس شخص پر اور حدیث شریف میں آیا ہے  
 کہ جو کوئی درود پڑھتا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو برکت دیتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکے تمام  
 مال و راسخاں اور اولاد میں چوتھی پشت تک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی ہمیشہ کرتا  
 درود و شریف کا اُسکو نجات دے گا اللہ تعالیٰ فقر اور فاقہ اور تمام آفات دینی اور دنیوی سے اور  
 دشمنوں کے شر اور غشوں سے دنیا کی اور سگرات کو ہلوان سے اور روز قیامت کو نجات پاوے گا  
 اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی حضرت پر درود پڑھتا ہے اُسی وقت ملائکہ حضرت صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی مجلس میں جا کر عرض کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ فلاں شخص یا فلاں عورت درود اور  
 سلام کیجئے ہیں آپ پر اور روز بروز محبت اللہ تعالیٰ کی اُسپر اور آنحضرت اور ملائکہ اور دنیا میں  
 سب مسلمانوں کی بلکہ سب مخلوق کی زیادہ ہوتی جاتی ہے اور رفتہ رفتہ زیارت سرور کائنات  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی حاصل ہوتی ہے اور مجلس شریف میں داخل ہوتا ہے جیسا کہ محدثین غفر اللہ

فرمایا کہ محمد بن سعید بن مسروق وظیفہ درود شریف کا وقت خواب کر بلاناغہ کر کے  
ایک شب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ اُن کے مکان میں آپ تشریف لائے  
اور اُن کے مکان کے اندر نور جمال سے روشن کیا اور فرمایا کہ اے محمد بن سعید اپنا منہ میری طرف کر کہ  
جس طرح درود بسیار اور سلام بشمار روز مجھے پڑھتا ہے کہ اُسکو بوسہ دوں میں محمد بن سعید بن مسروق  
کہتے ہیں کہ میں نے حضرت کی حیثیت سے منہ کو نزدیک نہ کیا کہ شاید کبھی اسی منہ سے کذب یا غیبت یا  
فحش کا ام ثابت ہوا ہو اور رخسارہ کو نزدیک حضرت کو کیا پس حضرت نے میری رخسار پر بوسہ دیا  
جب بیدار ہوا میں کیا دیکھتا ہوں کہ تمام گھر میرا معطر ہو شک جنت سے اور وہ خوشبو میرے  
رخسار میں اٹھ دن تک ہی تھی حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ  
منہ کرتا ہے کہ اُن کا تہن کو اُس کے گناہ کھنے سے اور منہ فرماتا ہے اپنی مخلوقات کو اُسکی غیبت سے  
اور رفیق کرے گا درود شریف کو درمیان اُس شخص کو اور جگہ دیکھا اُسکو زیر عرش اعظم کے  
روز قیامت کو اور پانی پلاویگا اُسکو حوض کوثر سے اور بھاری کریگا پلہ ترازو اُسکی نیکیوں کا  
اور کثرت حوروں کی اُس بندے کو دیگا اور اکثر کاملوں نے فرمایا ہے کہ جب وقت میں پیر کامل  
یکمل ظاہر ہو یا نہ ملے تو واجب ہے طالب صادق کو کہ اتباع شریعت کا اور دوام ذکر  
اللہ کا اور کثرت درود شریف کی کری اور لازم رکھے تو حق تعالیٰ برکت سے درود شریف کی  
قرب حضرت کا اور روشنی قلب کی اُسکو اپنی فضل اور کرم سے عنایت کرتا ہے اور زیارت  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب اور بیداری میں ہونے لگتی ہے پھر فیض آنحضرت صلی اللہ  
علیہ وسلم کا اُسے پہنچتا رہتا ہے اسی طرح آہستہ آہستہ درجہ وصولی اللہ سے مشرف ہوتا ہے اور  
روایت ہے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور حضرت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کہ فرمایا  
حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب وقت دو مسلمان مصافحہ کریں آپس میں ملکر اور درود پڑھیں  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے دونوں کو گناہوں کو جدا ہونے کا اور  
حدیث شریف میں آیا ہے کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی شخص درود پڑھتا ہے

مجھ پر مقرر رکھوتا ہوا اللہ تعالیٰ اُس پر دروازہ رحمت کے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ درود پڑھنا مجھے کھول دیتا ہے دروازہ نیکیوں کا اور مٹا دیتا ہے گناہوں کو جیسا کہ بانی اک کو اور سلام بھیجنا مجھے افضل ہو غلام آزاد کرے اور محبت میری افضل ہو شیرازہ فی سبیح راہ اللہ کے اور روایت ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی حج مبرور اسلام کا بجا لایا اور پھر بعد اُس کے غزا کیا تو ثواب اُس غزا کا چار سو حجون کا اُس شخص کو حاصل ہوتا ہے وہیں صحابہ کرام یہ کام نہیں بنا تھا بہت تسکنت دل ہوا واسطے اُن کے اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی انہو حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر اور فرمایا کہ جو کوئی محبت سے درود بھیجے گا مجھے پُر اسکو ثواب چار سو غزا کا حاصل ہو گا اور ایک غزوہ چار سو حج کے برابر ہو گا پھر لازم ہو بلکہ فرض ہو محبت شائق اور طالب صدق کو کہ درود شریف کا ور درات دن رکھے اور ہرگز سستی اور کمالی درود پڑھنے میں نہ کرے اور کم سے کم ایک ہزار رات دن میں پڑھا کرے کیونکہ یہ کیا سعادت ملتی ہو چاہیے کہ ہر کوئی مسلمان اس کیسا کو حاصل کرے اور اپنے انہو گناہوں کو آب رحمت سے دھو دے اور روایت ہے کہ کعب بن جابر ایک روز ام المؤمنین سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے نزدیک بیٹھے تھے اس درمیان میں آپ ذکر حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانے لگیں کہ اے کعب جبار ستر ہزار فرشتے ہر روز آسمان سے اترتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر پھر تصدق اور قربان ہوتے ہیں اور وہ درود شریف پڑھتے ہیں صبح سے شام تک بعد شام ہونے کے دوسرے ستر ہزار فرشتے اترتے ہیں اسی کام میں مشغول ہوتے ہیں روز قیامت تک اسی کام میں ہر روز بدلی ہوتی رہے گی اور شرف کے دن وقت نکلنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قبر شریف سے گرد آدائے وہی ستر ہزار فرشتے ہوں اور مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمارے اور تمام مخلوقات کے عقل اور ادراک بہت دور تر ہو اور تمام انسان اور جنات اور جمیع فرشتے قیامت تک آنحضرت کا مرتبہ بیان کریں تو ایک ذرہ بھی بیان نہ کر سکیں گے پس مناسب ہے کہ جو کوئی درود پڑھے اُس عالی جناب صلی اللہ

علیہ وسلم پر تو نہایت تعظیم اور ادب سے پڑھے یعنی پاکیزہ مکان میں بیٹھ کر مع وضو اور اس کے اور کچھ بڑے  
 بالک اور سفید پنکر اگر عطر یا اور کوئی خوشبو میسر ہو وہی تو اپنے جامہ اور بدن کو مسح کر کے مسح تیلے  
 کی جانب کرے اور تصور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے دل میں کرے اگر سر نہ لگا ہو تو ہاتھ پر  
 پھر نہایت خشوع اور خضوع سے پڑھے تعجب فوائد اور برکات سے درود شریف کے واقف اور  
 ماہر ہوگا اور فائدہ حاصل ہونگے اور لازم ہے کہ جس زبان سے درود شریف حضرت پیر پڑھے اس  
 زبان کو اول نجاست ظاہری اور باطنی سے یعنی کذب اور غیبت اور دشنام دینے اور شرارت  
 اور رقمہ حرام چکھنے اور صحبت جالون اور نا اہلون سے اور نظر غیر محرم سے بچا کر الگ کھڑے اور توبہ کرے  
 تو فائدہ خوب معلوم ہووی اور جو اسطرح نہیں پڑھتا ہو وہ ان فائدوں سے درود شریف کو محروم  
 رہتا ہو لیکن پڑھنا درود شریف کا بہتر یہ نہ پڑھنے سے اور پڑھنا بہتر اور خوشتر ہے اگرچہ یہ سب فائدے  
 حاصل نہ ہونگے تو بھی خالی از حسنات کہ نہیں ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو محبت اپنی اور اپنی  
 حبیب اکرم کی نصیب کرے اور توفیق نیک یو کہ اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر بڑے شوق  
 اور محبت سے ہمیشہ درود پڑھیں اور اسکی پیروی پر محکم اور مستقیم رہیں اور جو اسکو لازم کر لیں اور پڑھیں  
 یعنی تلاوت درود شریف کے اوپر تامل و جان سے محکم اور مضبوط رہیں اور جو یہ رسالہ دیکھے  
 اور اس پر عمل کرے وہ اس عاصی پر معاصی حاجی محمد سمہ کاتب کے حق میں دعای خیر اور مغفرت کی مانگے  
 یا آلہی بطفیل تیری حبیب کے اور اسکی آل اور اصحاب کے مجھے اور میری اولاد کو تیری دین پر  
 اور رسول اللہ کی پیروی پر اور محبت پر مدام رکھ اور میری اولاد کی بڑی عمر کر اور انکو ہدایت  
 نیک توفیق عطا کر کے انکو صلاح کر اور صحبت بد سے اور شرکون اور فاسقون کی الفت سے  
 بچا رکھ اور محبت دے انکو علم اور عمل کی اور الفت علما اور صاحبون کی دے بجاہ سیدنا  
 محمد صلی اللہ علیہ آلہ و اصحابہ اجمعین بر جنتک یا رحم الراحمین ڈھو کوئی اس درود شریف کو  
 پڑھے یا کہ سنے گویا اسنے تمام دلائل اخیرات کامل پڑھے اللہ صلی وسلم علی سیدنا محمد  
 و علی آل سیدنا محمد عدا د مافی علیہ اللہ صلوٰۃ دائمۃ بدوامہ ملکہ اللہ



## یہ درود حاضری ہے

اسکے پڑھنے سے مقبول درگاہ الہی اور حضرت کا ہوتا ہے اور تمام مشکلیں اور حاجتیں

اس سے حاصل ہوں وہ شخص بھی فرستادار اور محتاج نہ ہوگا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَرَأَ النَّبِيِّينَ خَيْرَ الْخَلْقِ أَوْ مَنَ عَلَى الْمَوَدَّةِ  
بَيْنَهُ أَجْنَبِيٍّ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَايِ الْمُسْرَامِي بِهِ مِنْ فَوْقِ  
الْعَرْشِ إِلَى تَحْتِ الثَّرَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْعَبْدِ الْكَافِرِ الْهَدَايَةِ إِمَامِ الْخَصْرَةِ  
أَمِيرِ الْمَمْلَكَةِ طَارِ الْمَعْلَى نَاصِرِ الْمَلِكِ سُلْطَانِ الْعَرْشِ تَقِيَّةَ بَهَانِ الْمُعِيقَةِ دِينِ الْبَقِيَّةِ  
تَاجِ الْمَلِكَةِ شَمْسِ الشَّرِيعَةِ شَيْخِ الْأَمَةِ كَاشِفِ الْغَمَةِ عَلَى الْهَمَةِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ سِرَاجِ الْعَالَمِينَ  
اللَّهُ عَاصِمُهُ وَجَاهِدِي عَلَيْهِ السَّلَامُ خَادِمُهُ وَالْبَرَاءُ مَرَكَبُهُ وَالْمَعْرَاجُ سَعْدُهُ وَسِدْرُهُ  
الْمُنْتَخَرُ مَقَامُهُ وَقَابُ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَالْقَصْدُ مَوْجُودُهُ  
شَمْسِ الضُّحَى بَدْرِ الدُّجَى نُورِ الْهُدَى إِمَامِ الْمُتَّقِينَ أَصْحَابِ الْغِيَاةِ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَكَ الْعَادِفِينَ وَكَعْبَةَ الطَّائِفِينَ وَحَدِيدَ رَأْيِ الْعَالَمِينَ  
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَخَدَائِمِهِ وَأَحِبَّائِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَعِزَّتِهِ

وَأَوْلَادِهِ وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

## درود مستغاث

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا هَضَمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا بَقِيَ وَالصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَايِ مَدْحُكَ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَالنَّبِيُّ الْأُمِّيَّ أَنْتَ خَيْرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَصْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدَ الْكَوْكَبِينَ فَتَاحِ قَاتِمِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَصْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى رَسُولُ سِرَاجِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٍ مَطْلُوبِ  
اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَصْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسِيدِ الْعَالَمِينَ

رَسُوْلُ اللهِ مُحَمَّدٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَوْلَى مِنْ عِبَادِ اللهِ رَسُوْلُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ طَاهِرُ  
 طَيْبِ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ  
 الَّذِي اَمْرٌ رَسُوْلٌ تَاجُ الْحَرَمَيْنِ نَاجِ طَاهِرُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى  
 الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ زَاهِدُ نَارِ رَسُوْلٍ جَدُّ السَّبْطَيْنِ الْحَسَنِ  
 وَالمُحْسَنِ دَاعٍ مُطَهَّرُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُوْلَ اللهِ نَبِيٌّ مُتَنَادِمٌ تَهْتَفُ الْمُجْتَبَى اِمَامُ رَسُوْلٍ مُتَقِيْ اَلْاَمَةِ الْمُهْدِيَيْنِ هَادٍ  
 مُبَيِّنُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ  
 هَذَا نَارِ رَسُوْلٍ مَهْدِيْ اَلْاَمَةِ مِنَ الصَّلَاةِ مُهْتَدٍ طَيْبِ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ  
 تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ حَبِيْبُنَا رَسُوْلُ هَادِيْ اَلْاَمَةِ صَنِيعُ حُجَّةِ  
 اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مُعَمَّدُ  
 مُحَمَّدٍ نَارِ رَسُوْلٍ كَرِيْمٌ مُخَرَّجٌ خَلِيفَةُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طَاهِرٌ وَبَيْتٌ قَاسِمٌ حَامِدُ اللهِ  
 الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَمِيْرُنَا رَسُوْلُ  
 نَبِيِّ اَلْاَمَةِ اَحْمَدُ اِمَامُ تَاجِ كَرِيْمِ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مُعِينُنَا رَسُوْلُ الدِّينِ الْيَاسِيْنَ اِمَامُ اَمِيْنِ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مُصَلِّ قَنَارِ رَسُوْلٍ حَبِيْبُنَا  
 نَبِيٌّ قَرِيْبٌ يَاسِيْنَ رَسُوْلُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُوْلَ اللهِ شَهِيدُنَا رَسُوْلُ نَبِيٍّ مُدَبِّرٍ اِنْ تَوَسَّلَ اللهُ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ  
 تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مُدَبِّرُنَا مَعْطُو الرُّوحِ بَارِئُ اَوْدَانِ اللهِ  
 اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ سُلْطَانُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلُ

صَاحِبُ الْعَرْفَانِ مَلِكُ مَلَكُوتِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأَنْبِيَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مَلِكُ مَلَكُوتِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سِرَاجُ الْأَوْفَالِيَّةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 صَاحِبُ الْمُبَارَكِ الْأَمْرِ قَرِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بُرْهَانُ الْأَصْفِيَّةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَاحِبُ الْوَحْيِ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَمْرِي  
 سَاحِبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 شَفِيعُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَرِيبُ شَهِيدِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْمُؤْمِنِينَ وَزَيْنَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 حَبِيبُ الْفُقَرَاءِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَتَمُ الْأَنْبِيَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى  
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدُ نَادِ رَسُولِ الْمُسْتَغَاثِ  
 مُغْتَصِدُ حَلِيمِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 اللَّهُ أَعْلَنَا يَا رَسُولَ الْقَلِيلِينَ أَنْتَ حَقٌّ مُنِيبٌ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاعْظُمُ نَادِ رَسُولٍ وَرَسُولُهُ الْمُجْتَبَى أَوَّلُ حَبِيبِ اللَّهِ  
 الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْكَرْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 صَاحِبُ الشَّرِيعَةِ أَخْرَجَ عَنِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ التَّقْوَى يَا رَسُولَ اللَّهِ صَاحِبُ الطَّرِيقَةِ شِعَارُ فَصِيمِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَنَّا بِكَ أَنْتَ نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ  
 صَاحِبُ الْحَقِيقَةِ مُضَرِّي بَشِيرِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْكَبِيرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَاحِبُ الْحَقِّ خَاطِرُ حَلِيمِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ  
 اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأُمَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ

بِرُحْمَانٍ رَحِمَهُ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 سَيِّدُ الْعَالَمِينَ رَسُولُ صَاحِبِ الْخَيْرِ سُلْطَانُ تَهَامِي مُؤْمِنِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ  
 اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَقِيهِمَا رَسُولُ صَاحِبِ الصِّمْرِاطِ مَبْلَغُ  
 عَاقِبِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِيِّنا  
 رَسُولُ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ بَاطِنِ خَلِيلِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَهِيدُ عَوَامِنَا رَسُولُ صَاحِبِ التَّاجِ مُكَلَّمُ يَازِينَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِنَ النَّارِ مُخْلَصُنَا رَسُولُ  
 صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ نَبِيُّ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ مَحْبُوبُنَا رَسُولُ  
 صَاحِبِ الْمُنْبَرِ خُطِيبُ رَحْمَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ مُبَشِّرُ نَارِ رَسُولِ صَاحِبِ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ  
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْكَبَرُ نَارِ رَسُولِ صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ عَالِمُ غُيُوبِ اللَّهِ  
 الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيُّ آخِرِ الزَّمَانِ  
 رَسُولُ صَاحِبِ الْأُجْبَةِ مُنْتَقِمُ مَكْرَمِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي الدَّارَيْنِ صَاحِبُ الْقِيَمَةِ نَاطِقُ شَفِيعِ اللَّهِ  
 الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُشْفِعُ الْأَمَةِ  
 بَيْتِنَا يَا شَفَاعَةَ رَسُولِ صَاحِبِ النَّبُوَّةِ مُحَمَّدٍ نَبِيُّ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي الرَّحْمَةِ سَائِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الدِّيْنِ  
 حَرِيصِ رَوْفِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 سَيِّدِ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ نَايِبُنَا رَسُولُ صَاحِبِ النِّعْمَةِ هَاشِمِي كَرَامَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى  
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُقَرَّبُنَا رَسُولُ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ

تَعَالَى عَلَيْهِ مِائَةُ أَلْفِ صَلَوةٍ وَسَلَامٍ وَتَحِيَّةٍ وَسَرَحْمَةٍ وَبَرَكَاتٍ عَلَى الرَّسُولِ مُحَمَّدٍ  
وَأَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَصْفِيَاءِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ الْمُصْطَفَى وَحَبِيبِ اللَّهِ الْمُفْتَخَى صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَحَبِّبِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ أَبَا بَكْرٍ النَّدَى وَنُجَيْمَ النَّفْثِ وَشُعْمَانَ الرَّكْبَى  
وَعَلِيَّ بْنَ الْوَفَى وَسَعْدَ وَسَعِيدَ أَوْطَحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبَا عَبْدِ اللَّهِ  
بَيْنَ الْجُرَّاحِ وَالْعَشْرَةِ الْمُبَشِّرِينَ وَاتَّخِذْهُمُ الرَّاسِدِينَ وَسَارِعِي الصَّهَابَةِ وَالتَّابِعِينَ  
رَاضِيَانِ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَارْحَمْ فَاحِشَةَ الرَّهْمَاءِ وَخَدِيجَةَ الْكُدَيْلِ وَعَاسِمَةَ  
أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَالحَسَنَ الرَّضَى وَالحُسَيْنَ شَهِيدَ الْجَبَلِيِّ وَشُهَدَاءَ كُرْبَلَاءِ وَرَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ وَتَبَا أَنْبِيَائِي الْأَنْبِيَاءِ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَدْ عَدَدْتُكَ النَّارَ  
وَاحْتَشَرْتُ نَارَ مَعَ الْأَبْرَارِ وَجَهَلْتُ عَلَيْكَ يَا لَهْمَا كُلِّ صَغْبٍ مِنْهُ سَيِّدُ الْأَبْرَارِ صَلَّيْ  
اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِ النَّاسِ وَالْإِلَهِ وَاعْتَمِدَ بِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## یه درود اکبر بیان سے شروع ہوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام عليك يا نبي الله	الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
الصلوة والسلام عليك يا ولي الله	الصلوة والسلام عليك يا حبيب الله
الصلوة والسلام عليك يا دومة الله	الصلوة والسلام عليك يا خيرة الله
الصلوة والسلام عليك يا نور الله	الصلوة والسلام عليك يا صفوة الله
الصلوة والسلام عليك يا صاحب المعارج والآلاء	الصلوة والسلام عليك يا صاحب الساجد اللوآء
الصلوة والسلام عليك يا رسول الرحمة	الصلوة والسلام عليك يا خير البرية والشفقة
الصلوة والسلام عليك يا خاتم النبيين	الصلوة والسلام عليك يا خاتم النبوة والرياسة
الصلوة والسلام عليك يا شفيع المذنبين	الصلوة والسلام عليك يا سيده المرسلين
الصلوة والسلام عليك يا شفيع الكبر	الصلوة والسلام عليك يا رسول رب العالمين





اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْصُورِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَمْرَيْنِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاشِدِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْذُوقِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَالِيْنَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْتَفِقِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَائِدِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِحِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْهُومِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطْلُوبِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَامِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَحِيدِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَبُوبِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّالِمِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَالِيْنَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّوَافِلِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْبِيِّينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَاكِينِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْفِقِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّائِضِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطْرُسِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَامِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَحِيدِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَبُوبِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْبُولِينَ  
 إِلَى لِقَاءِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفُوقِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْجَبِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَدَّاعِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَرَحِ حِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّرِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْإِلَافِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقَّقِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْتَرِدِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّاعِدِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّائِكِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَوْقِينَ

[illegible]

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْفُوظِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفَعِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْتَمِنِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَطْهَارِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَقِّقِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَوِّلِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْرُورِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدْتَرِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَمِينِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَكِّرِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَجَلِّينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاحِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَّضِعِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاسِمِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَاطَبِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَانِتَيْنِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّغْفِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحِدِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَغَلِّبِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّادِمِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصِّلِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْزَنِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكْرَمِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَلِّلِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَكِّرِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْدِثِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَدِّثِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاعِلِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَاهِرِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَرِّهِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاحِبِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَغَفِّقِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَحْدِينَ





هُوَ اللهُ	الَّذِي	كَرَّالَهُ	اَلَا هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ
الْمُحْسِنُ	الْمُعْزِزُ	الْمُجَبِّرُ	الْمُكَذِّبُ	الْمُخَافُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ
الْمُزِيلُ	الْمُنَادِي	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ	الْمُخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُدْلِلُ	السَّمِيعُ
الْمُجِيرُ	الْمُحْكِمُ	الْعَدْلُ	اللطيفُ	الْمُخَيِّرُ	الْمُخَلِّصُ	الْعَظِيْمُ	الْغُفُوْرُ	الْمُشْكِرُ	الْعَلِيْمُ
الْمُكَبِّرُ	الْمُحْفِظُ	الْمُقَبِّلُ	الْمُحْسِبُ	الْمُجَلِّلُ	الْكَرِيْمُ	الرَّزِيقُ	الْمُجِيبُ	الْوَاسِعُ	الْوُدُوْدُ
الْمُبْدِي	الْبَاقِي	الشَّهِيدُ	الْحَقُّ	الْوَكِيلُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِيْنُ	الْوَيْيُ	الْحَمِيدُ	الْمُحْصِي
الْمُبْدِي	الْمُعْبِدُ	الْمُحْيِي	الْمُمِيتُ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	الْوَاحِدُ	الْمَاحِدُ	الْوَاحِدُ	الْاَحَدُ
الضَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقَدِّرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِي
الْمُغَالِي	الْبَرُّ	النَّوَّابُ	الْمُعِمْ	الْمُنْقِمُ	الْعَفُوْ	الرَّوْحُ	مَالِكُ	الْمَلِكُ	ذُو الْجَلَالِ
الْمُؤَلِّمُ	الرَّحِيْمُ	الْمُقِيسُ	الْمُجَامِعُ	الْغَنِيُّ	الْمُعْنِي	الْمُعْطِي	الْمُلْنِعُ	الضَّارُّ	الْمُنَافِعُ
الْمُؤْمِنُ	الْمُبْدِي	الْبَاقِي	الْوَارِثُ	الرَّشِيْدُ	الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ
الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ	الْمُتَّبِعُ

یہ بھی اللہ تعالیٰ کے نام ہیں ان ناموں میں بیان نہیں کیے گئے ہیں اور یہ نورۃ نام حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں جو کوئی شخص ساتھ محبت اور یقین کے ہمیشہ اپنا در در کیا اور یاد پڑھے گا تو تمام مطالب اس کے پورے ہوں گی اور اگر بعد نماز عشا کو مکان ظاہر میں سب پرہیز کر کے قبلے کی جانب اپنا منہ کر دے اور لباس پاک و سپید پہنے اور لوہاں بھی حلاوی اور معطر اور مطہر ہو کر ہزار بار پڑھے کہ اے جابین سوہر تو یقین ہو کہ زیارت جالب طہریٰ و نصیب ہوگی اگر ایک بار نہ ہو تو اسی دن سے بارہ روز تک کہے تو اللہ انشاء اللہ تعالیٰ زیارت سے مشرف ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَمْدُ	صَلَّى	عَلَى	سَيِّدِنَا	مِنْ	أَسْمَاءَ	مُحَمَّدَ	أَحْمَدَ	حَامِدًا	رَحْمَةً	وَأَسْمًا
فَاتِحَةً	خَاتِمَةً	حَاشِرَةً	صَاحِبَةً	دَاعِيَةً	سِرَاجًا	مُنِيرَةً	رَشِيدَةً	بَشِيرَةً		



کَذِبُوْهُ	هَادٍ	مُهَنْدٍ	رَسُولٍ	نَبِيِّ	لَطِيفٍ	بَسِ	مُرْمَلٍ	مُدَانُوْهُ	شَفِيعٍ
خَلِيلٍ	كَلِيمٍ	حَبِيبٍ	مُحْطَفٍ	مُرْتَضَى	مُجْتَبَى	مُحْتَنَكٍ	نَاصِرٍ	قَاصِرٍ	حَافِظٍ
شَهِيدٍ	عَادِلٍ	مُحْكِمٍ	نُورٍ	حُجَّةِ اللَّهِ	بُرْهَانٍ	بَيِّنٍ	الْبَطْحِ	مُؤْمِنٍ	مُطِيعٍ
مُذَكِّرٍ	وَاعِظٍ	أَمِينٍ	صَادِقٍ	نَاطِقٍ	صَاحِبٍ	بَسِيٍّ	مَدَنِيٍّ	عَرَبِيٍّ	هَاشِمِيٍّ
قَرَشِيٍّ	نَهَامِيٍّ	حِجَازِيٍّ	مَضَرِيٍّ	أُمِّيٍّ	عَرَبِيٍّ	عَرَبِيٍّ	رَافِعٍ	سَاجِدٍ	كَتَمٍ
غَنِيٍّ	جَوَادٍ	فَتَّاحٍ	عَالِمٍ	طَيِّبٍ	مُطِيبٍ	طَاهِرٍ	مُطَهَّرٍ	خَطِيبٍ	فَصِيحٍ
سَيِّدٍ	مُنْتَقَى	إِمَامٍ	بَاسٍ	شَافٍ	مُسَوِّطٍ	شَافٍ	مُقَصِّدٍ	مُهْدِيٍّ	حَقٍّ
مُسَيِّنٍ	أَوَّلٍ	آخِرٍ	ظَاهِرٍ	بَاطِنٍ	رَحْمَةٍ	شَفِيعٍ	مُحَلِّلٍ	مُحَرِّمٍ	أَمْرٍ
نَازٍ	شُكْرٍ	قَرِيْبٍ	مُسَيِّبٍ	مُطِيعٍ	لَطِيفٍ	حَسَدٍ	أَوَّلٍ	وَصَلَّ	اللَّهُ عَلَى
خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَائِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ									

اور یہ فاتحہ وہ ہر جو نماز کو کوکھانا کھانا کرنا فاتحہ والا پڑھیں تمام حق داروں کے نام پر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَدَقَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ الْكَرِيمُ وَنَحْنُ عَلَى مَا قَالُوا رَبُّنَا وَحَاقِلُنَا وَرَاقِلُنَا وَحَافِلُنَا وَقَادِرُنَا وَمُقَدِّرُنَا وَنَاصِرُنَا وَعَالِمُنَا وَمُصَوِّرُنَا وَمُعِينُنَا وَمَوْلَانَا مِنَ الشَّاهِدِينَ وَالْحُجَّةِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ أَنْعِنَا وَادْعُنَا بِالْفُتُوحِ الْعَظِيمِ وَاهْدِنَا وَبَارِكْ لَنَا بِالْأَبَاتِ وَاللَّكْرِ الْمُحْكِمِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا خَيْرَ أَنْ وَجَّعْنَا يَا رَبِّ مَوْلَانَا أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ رَبَّنَا وَلَا تَضْرِبْ بِهِ وَجْهَنَا يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ اللَّهُمَّ بَلِّغْ وَأَوْصِلْ ثَوَابَ هَذِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْمُبَارَكَةِ الْمُسْتَبْرَكَةِ الطَّيِّبَةِ طَهْرَةً وَنُحُوَّةً إِلَى جَنَابِ حَضْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى أَرْوَاحِ حَضَرَاتِ خَمْسَةِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَالْمُخْلِغَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمُهْدِيِّينَ رِضْوَانِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَإِلَى أَرْوَاحِ أَكْلَادِ رَسُولِ اللَّهِ وَاهْلِ بَيْتِهِ رَسُولِ اللَّهِ وَأَحْبَابِ رَسُولِ اللَّهِ وَأَنْصَارِ رَسُولِ اللَّهِ وَأَصْهَارِ رَسُولِ اللَّهِ وَأَرْوَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ إِلَى أَرْوَاحِ آبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَمَشَائِخِنَا وَأَخْوَانِنَا وَأُسْتَاذِينَا وَمَنْ لَنَا حَقٌّ  
عَلَيْنَا وَإِلَى أَرْوَاحِ خُصَرَاءِ عَوْنِ الثَّقَلَيْنِ كَرِيمِ الطَّرْفَيْنِ قُطْبِ الرِّيَاسَةِ مُجُوبِ حَقَائِقِ  
مِيرَانِ شَاهِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ سَيِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِيِّ الْكَبِيرَانِيِّ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ مِرَّةً الْعَزِيزُ  
نُورَ اللَّهِ مَرَّةً قَدْ هُوَ إِلَى رُوحٍ مِنْ قَرْنِ أَنْبِيَاءِهِ وَأَعْقِبِهِ وَأَخْفِ اللَّهُمَّ بِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهْمَاتِ  
رَبَّنَا أَنْتَ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الْفَاتِحَةُ  
اور سورة مبارکه فاتحه اور بسم ربک بالغرة الخ رحمت کرد

### بِذَا حَزَبِ الْبَحْرِ لَبَّى الْحَسَنِ الشَّاذِلِي رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى  
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ  
وَلَكَ أَنْفَصِلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ  
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَ كُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذْ أَوْمَأْنَا مِنَ الْمُتَكِدِّينَ هُمْ أَنْزَلُوا  
عَلَيْكُمْ مِنَ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نَعَّا سَائِعِشِي طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ  
بِاللَّهِ غَيْرَ بِحَقِّ ظَنِّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ يَخْشَوْنَ  
فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي  
بَيِّئَتِكُمْ لَأَبْرَأَ الَّذِينَ كَتَبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلَ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ  
مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ هُوَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى  
الْكُفَّارِ مِنْ حَمَلِ بَنِي إِدْرِسَ تَلَهَّى لَهَا سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ بِمَا نَادَيْتُمْ بِهِمْ فِي  
وُجُوهِهِمْ مِنْ أَمْرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ تَصَلُّوا عَلَى خَلْقِ  
شَطْرَةِ فَادْرَأْ فَاسْتَغْلَظْ فَاسْتَوْصَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الرَّاغِبِينَ إِلَى اللَّهِ وَلِلَّهِ اللَّهُ الَّذِي  
أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ السَّلَاطَةَ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا هُوَ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الحزب البحر حزب البحر

ذال رازاسين شين صاد طافا عيز غين فاقاف كات لام ميم فون واو هاي ارب رب سرك  
 ولا نعر علينا يا رب بسم الله الرحمن الرحيم اللهم يا الله يا علي يا عظيم يا عليم يا عليم  
 انت سركي علك حسبي فنعلم الرب سركي ونعلم الحسب حسبي تنصرون تشاء وانتا لغرين  
 الرحيم نسألك العصمة في الحركات والسكنات والطيمات والارادات والخطرات من الظنون  
 والشكوك والاهام الساترة للقلوب من مطالعة الغيوب فقد ابلى المؤمنين ودلوا  
 زلنا الاشد يداه اذ يقول المنفقون والذين في قلوبهم مرض ما وعدنا الله ورسوله الا  
 غمورا راه فثبتنا وانصرنا وسخر لنا هذا البحر كما سخرت البحر لموسى عليه السلام وسخرت  
 النار لابراهيم عليه السلام وسخرت الجبال والاحاديث لداود عليه السلام وسخرت  
 الرجيم والشيطين لسليمان عليه السلام وسخر لنا كل بحر هو لك في الارض والسماء في  
 الملك والمملوك وبحر الدنيا وبحر الآخرة وسخر لنا كل شيء يامن بيده مملوكات كل شيء  
 كالمعصر انصرنا فانك خيرنا صرين وانعم لنا فانك خير الغافلين واغفر لنا فانك خير  
 الغافرين وارحمنا فانك خير الراحمين وارحمنا فانك خير الراحمين واغفر لنا فانك خير الغافلين واغفر  
 ونجنا من القوم الظالمين وهب لنا من لدنك رحمة عظيمة كما هي في علمك وانشرنا علينا من  
 خزائن رحمتك واحملنا بها كل الكرامة مع السلامة والعافية في الدين والدنيا والآخرة  
 انك على كل شيء قدير اللهم يسر لنا امورا نافع الراحة لقلوبنا وابدا لنا والسلامة والعافية  
 في ديننا ودنيانا وكن لنا صاحبنا في سفرنا وخليفة في اهلنا واحبس على وجوه اعدائنا و  
 امسهم على مكانتهم فلا يستطيعون المضى ولا الجحيم لنا ولو نشاء لمطسنا على اعينهم  
 فاستبقوا الصراط فانى يصيرون ولو نشاء لمسحهم على مكانتهم فما استطاعوا مضى  
 ولا يرجعون ليس والقرا ان احكمهم انك لمن المرسلين على صراط مستقيم تنزل  
 الغرير الرحيم لتندرتوما ما اندرابهم فهم غفلون لقد حكى القول على اكثرهم  
 فهم لا يؤمنون ان جعلنا في اعناقهم غلا لا يهمل الى الاذقان فهم مقضمون وجعلنا



اور فقیر کتاہو کہ اس عدد کو واسطے اختیار کیا ہو کہ درجے سو بچ کے تین سوا اور ساٹھ میں فہم  
 میں تین تینوں کے یا فہم میں بارہ ہر چون کے جانتا ہو اللہ تعالیٰ اگر بادشاہ چاہو کہ اسکو زبان  
 پہونچا دی یا ایسی جگہ میں پڑھے کہ جہاں درندہ بھاڑ نیوالے غالب ہیں اور سات مرتبہ اس حزب کے  
 پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے وہ ہاتھ دو نوٹ ایندین پر پھراوی اور اگر کسی کو مشکل کام  
 پیش آوی تو مسکن خالی اور صفائیں بعد غسل کر دو رکعت نماز پڑھے بعد سلام کے اس حزب کو  
 پانچ یا سات مرتبہ پڑھے اور گلاب پر دم کر کے جب وہ تپ لٹا من لکٹک پر پہونچو تو اسکو ستر مرتبہ تکرار کرو  
 وہاں سے جب پہونچو تو کہتے **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ جَآنَیْکَ تَکَ پَہونچے بعد اسکے** ایسا کہ کہ خداوند محبت  
 قلان بن فلان کو بیج دل فلان بن فلان کے ظاہر کرتیں روز اسی طور پڑھے پس جاوی رو برو اس شخص کے  
 اس گلاب کو اپنی منہ اور بدن پر لگا کے تو وہ شخص مہربان ہو جاویگا اور واسطے دشمن کے بارہ روز  
 ہر روز تین مرتبہ پڑھے جب رَبَّنَا اَطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا شَہِیْتُ الْوُجُوْہِ پر پہونچے تب یہ دعا تکرار  
 کرو یا قاہر ذوالبشش الشدید الذی لا یطاق انتقامہ پس کہے کہ یا اللہ فلاں کو اپنے قہر میں گرفتار کر  
 آکھیں اور زبان اسکی بند کر فقیر کتاہو جو دشمن رکھتا ہو دین کا اسکے واسطے شہیت الوجوہ کہنا  
 مناسب ہو اور جو دشمن کہ دنیا کی طرف سے رکھتا ہو اسکے واسطے واطمس لائق تر ہو اور واسطے  
 شفای بیمار کے بارہ روز ہر روز بارہ مرتبہ پڑھے **بِسْمِ اللّٰهِ الذّٰی لَا یُفْزَعُ اُسْمُہُ** پر پہونچے تب ستر بار  
**نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاؤُکُمْ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ** پڑھے اور کہے یا شافی فلاں بیمار کو شفا بخش اور  
 اور کسی کو اپنا مطیع کرنے کے واسطے شاہ یا امر اکو تب آخر تک بارہ مرتبہ پڑھے جب یا مَنْ یَّہْدِیْکَ لَکَ  
 کُلَّ شَیْءٍ کہ پہونچے ستر مرتبہ یا عزیز پڑھے بعد اسکے کہے کہ اے عزیز عزیز گردان مراد چشم فلان پس تین بار  
**اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ** پڑھے بعد از تمام ہونے دعوت کے ایک بار ورد اپنا رکھے اور واسطے حفظ اور سلامتی سفر  
 و اول تین روزی رکھے اور دعوت کے شرط سے ہر روز بارہ مرتبہ پڑھے جب **بِجَوْلِ اللّٰهِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْکَ**  
 پر پہونچے ستر بار یا **حَفِیْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ بِرَحْمَتِکَ** یا اَرْحَمَ الرَّحْمٰیْنِ پڑھے اور کہو یا خداوند  
 بارگاہ مال و اہل و عیال و رفیقان خود راوجان خود را بتوی سپارم بخیر و خوبی یا ان را با صل ہر وقت

یا انا زکرم خود رساں بعد اسکے کشتی میں پانچ وقتوں سے ایک وقت مقرر کر کے بعد نماز کے ایک بار کا  
 ورد رکھے اگر طوفان بھی آوے تو اسی وقت جاتا رہو اللہ کے فضل و کرم سے اور واسطے نوکری کر  
 ہر روز تیس مرتبہ پڑھو جب وَالنَّشْرُ نَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پڑھو پچھلے ستر مرتبہ یا عَنِّي يَا رَزَّاقُ  
 اَزْزُقْنِي رِزْقًا طَيِّبًا وَاَسْعَا بِغَيْرِ حِسَابٍ کو ستر مرتبہ تکرار کرے اور ہر روز سات درویشوں کو روٹی  
 اور ٹھکانی اپنی وسعت موجب کھلا دے تو فوق اُسپر کھل جاوے اور واسطے ادا ہونے فرض کہ تین دن تک  
 ہر روز ستر مرتبہ پڑھو جب وَالنَّصْرُ نَا بِسُوءِ نَفْسِكَ تَبَّ اللَّهُمَّ اَكْفِنِي بِحِلَاكٍ عَنْ حَرَاكٍ وَاَعْنِي بِفَضْلِكَ  
 عَنْ سِوَاكَ وِبَطْءِكَ عَنْ مَقْصِيَّتِكَ کو ستر بار تکرار کرے اور واسطے کشائش رزق کے اور بخت و  
 اولاد کو لیوے پانی برسات کرے یا کوئین یا دریا کے سوتین دن تک ہر روز اُس پانی پر اس حزب کو  
 تیس بار پڑھو جب رَبِّ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِجَا طَيِّبٌ پڑھو پچھلے تین سو سات حد تک جگلی پڑھو بعد اسکے اُس پانی پر  
 دم کرے وہ پانی بیکرا تھ اور پیرون پر ملے یعنی دھو دے اور باقی اس سے عمل پانی کو گھر کو کونے میں رکھ دیوے  
 اور کسی کو نہ دیوے جب اُس مکان میں ہو پچھلے تَبَّ يُقَالُ فِي وَجْهِ الْعَدُوِّ اُخْرَبَ قَاتِلِي بِسُوءِ نَفْسِكَ

## یہ مناجات امیر المؤمنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُفْلِسًا يَا صَدِّقَیْ یَا نَبِیَّ عِنْدَ بَابِکَ یَا جَلِیلُ  
 اِنَّهُ شَخْصٌ غَرِیْبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِیلُ  
 مِنْکَ اِحْسَانٌ وَفَضْلٌ کَعْدٌ اَعْطَا بِخَزِیلُ  
 فَاَعْفُ عَنِّیْ کُلَّ ذَنْبٍ فَاَصْغِحْ لِقَعْرِیْ اَجْمِیلُ  
 قُلْتُ تَلَمَّا نَا زَلَوْنِیْ اَنْتَ فِیْ حَقِّ اَتَحْلِیلُ  
 سُوْءِ اَعْمَالِیْ کَثِیْرٌ ذَا دَطا عَنِّیْ قَلِیلُ  
 اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَا بِّیْ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَكِیْلُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوبُ اِلَیْکَ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ  
 اَنْ تَجْعَلَ لِّیْ ذَنْبًا عَظِیْمًا فَاَغْفِرَ لِّیْ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ  
 مِنْهُ عِصْیَانٌ وَفِیْسَانٌ وَسُوءٌ کَعْدٌ سُهْوٌ  
 قَالِ یَا رَبِّیْ دُوْنِیْ مِثْلَ رَا مِثْلَ لَا تُعَذِّبْ  
 قُلِّ لَنَا یَا اَبْرَدِیْ یَا سَرِیْ فِیْ حَقِّیْ کَمَا  
 کِیْفَ حَالِیْ یَا اِلَهِیْ لَیْسَ لِیْ خَیْرٌ اَعْمَلُ  
 اَنْتَ تَسَالُوْیْ اَنْتَ کَا نِیْ فِیْ هَوَاِیْ اَلْمُحَوِّرُ



عَافِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ فَاقْضِ مِنِّي حَاجَتِي  
هَبْ لَنَا مَلَكًا كَثِيرًا يَهْتَمُّ بِمَآئِنَا  
رَبِّ هَبْ لِي كَثْرَةَ فَضْلٍ أَنْتَ وَهَآبُ كَرِيمٍ  
اَيُّنَ مُوسَى اَيُّنَ عِيسَى اَيُّنَ يَحْيَى اَيُّنَ نُوحٌ

اِنَّ لِي قَلْبًا سَتَقِمًا اَنْتَ مَنْ يَشْفِي الْعَمَلِي  
رَبَّنَا اِذْ أَنْتَ قَاضٍ وَالْمُنَادِي جَبْرِئِيلُ  
اَعْطِنِي مَا فِي صَمِيئِي دُلِّي خَيْرَ الْاَيْدِي  
اَنْتَ يَا صِدِّيقُ عَاصِ ثُبَالِي الْمَوْلَى الْعَمَلِي

**فائدہ**۔ نماز تضاوی عمری جمعے کے روز جب چار رکعت نماز پڑھو ایک سلام سہرہ نیست  
اُسکی ہر نویت اِنْ اُصَلِّ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلَوةُ النَّفْلِ تَغْفِرُ الصَّلَوةُ الْقَضَاءُ النَّفْلِ  
فَانتَ مِنِّي فِي جَمِيعِ عُمْرِي مُتَوَحِّجًا اِلٰی جَهَنَّمَ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللّٰہُ اَكْبَرُ پڑھو قرأت اسمین بعد  
فاتحہ کرا یکبار آیت الکرسی اور انا اعطینا پندرہ مرتبہ پڑھو اور بعد فارغ ہونے نماز کے یہ درود سوار پڑھو  
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُجِی الْعِظَامِ بَعْدَ  
الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لِّیْ خَرَجًا وَخَرَجًا مِمَّا فِیْہِ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا اَعْلَمُ  
وَاَنْتَ تَقْدِرُ مَا لَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلٰمُ الْغُیُوبِ يَا دَاحِمَ الْعَطَا يَا عَافِرَ الْاُخْطَا يَا سُبُوْحَ قُدُّوسٍ  
رَبَّنَا وَرَبَّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ یَا سَادَ الْعِیُوبِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَدَمُ الرَّحْمٰنِ  
وَصَلِّ اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ **فائدہ** ہر جمعے کے روز چار رکعت نماز پڑھو  
اگر ہر جمعہ نہ ہو سکے تو ہر ماہ میں ایک مرتبہ پڑھو اگر ایسا بھی نہ ہو سکے تو ہر برس میں ایک بار اگر برس  
میں بھی نہ ہو سکے تو تمام عمر میں ایک بار پڑھو اللہ تعالیٰ اُسکو کسی کا محتاج نہ کرے اگر بدبخت بھی ہوگا  
تو اگر تمام مخلوق بھی جمع ہوگی تو ثواب اُسکا لکھ نہ سکیں گے اور پڑھو فائدہ بین اسمین یہاں مختصر لکھا ہوا  
طول کے واسطے نہیں لکھا ہر رکعت میں فاتحہ کو بعد ایک بار آیت الکرسی اور دس بار قل یا اےہا الکافرون  
اور دس بار قل ہو اللہ احد اور دس دس بار دونوں قل اعوذ بعد سلام کو ستر بار سبحان اللہ واللہ  
ولا اےہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم **فائدہ** کعب الاحبار سے نقل ہو فرمایا کہ  
یہ سات آیات شریف جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھو یا پڑھو تو اللہ وہ برائی نہ دیکھے گا پہلی آیت یہ ہے  
قُلْ لَنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ہُوَ مَوْلَانَا وَعَلٰی اللّٰہِ فَلْتَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اور دوسری آیت یہ ہو وان

میسکت بفر فلا کاشف لہ الاہو وان یردک بحیر فلا راو لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ وہو  
 الغفور الرحیم تیسری آیت یہ ہے وہاں دابتہ فی الارض الاعلیٰ اللہ رزقہا ویعلم مستقرہا و مستودعہا کل  
 فی کتاب مبین اور چوتھی آیت یہ ہے انی توکلت علی اللہ ربی و ربکم ہا من دابة الاہو اتخذہا صیتیہا من  
 ربی علی صراط مستقیم اور پانچویں آیت یہ ہے وکاین من دابة لا تحمل رزقہا اللہ وایاکم وہو السميع العليم  
 اور چھٹی آیت یہ ہے یرفع اللہ للناس من رحمۃ فلا تمسک لہا وایمسک فللمرسل لہن بعدہ وہو الغفر الکریم اور  
 ساتویں آیت یہ ہے ولئن سالتہم من خلق السموات والارض ليقولن اللہ قل افراہم ما تدعون من  
 دون اللہ ان اراد فی اللہ بضر ہل ہن کاشفات ضرہ او اراد فی برحمۃ ہل ہن ممسکات رحمۃ قل  
 حسبی اللہ علیہ یتوکل المتوکلون فائدہ واسطے فراغت معاش اور دور ہونی تنگدستی کہستان  
 میں فقیہ ابو الیث کی ہے کہ روز پنجشنبہ کو اول صدقہ دیوے پھر گوشہ تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے  
 کشادگی رزق کو واسطے ہر رکعت میں سورہ الکلمہ التکثر سوار پڑھے بعد سلام کے ستر بار یہ آیت پڑھے  
 وَعِندَہ مَعَانِیْمُ الْغِیْبِ لَا یَعْلَمُہَا اِلَّا ہُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبُرُوجِ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْطُرُ مِنْ وَّرَاقٍ لَا یَعْلَمُہَا  
 وَلَا حَیْبٌ فِی ظُلُمَۃِ الْاَرْضِ وَلَا دَکْیٌ وَلَا یَاجِسٌ اِلَّا فِی کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ہا ارسات بار سورہ اذار اولت  
 الارض اور شربار یا قلیح یا وہاب پڑھے اگر کوئی یہ نماز ہمیشہ پڑھا کرے تمام مشکلیں اُسکی آسان ہوویں  
 اور دل غنی ہو جاوے ایضا جمعہ کی رات کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کہ آیت الکرسی  
 اور یہ آیت نتو بار و عندہ مفاتح الغیب لایعلمہا کو مبین تک پڑھے بعد سلام کو سوار پھر سجدے میں پڑھے کہ  
 یہ آیت ایک ہزار مرتبے پڑھے لایعلمہا لوقتہا الاہو ایضا بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت بلفظ صلوٰۃ وسنة  
 پڑھے ہر رکعت میں تین تین بار اخلاص پڑھے ایضا بہ نیت غنادو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں  
 سات بار سورہ کوثر بعد سلام کو ایکبار اللہم کفنی بحلالک عن حرامک اغنی بفضلك عن سواک ایضا  
 بعد نماز صبح کو پچیس بار سورہ النصر پڑھے فراغت روزی ہوتی ہے ایضا بعد ہر نماز کے نتو مرتبہ اس  
 دعا کو پڑھے محتاج کسی کا نہوگا اور تمام مشکلیں آسان ہوں یا لطیف الطف بطلق یا حلیم یا کریم  
 یا غفور ایضا اگر ہر روز سورہ واقعہ اور منزل اور والیل اور الم نشرح ہمیشہ پڑھا کرے تو غنی ہو جاوے

ایضاً بعد نماز جمعہ کے ستر بار یہ دعا اور سورہ اخلاص کو سو بار پڑھو اور اللہم افنی زامن سواک  
کو پڑھا کر تو غنی ہو جاؤ ایضاً واسطے کشائش رزق کے نماز جمعہ کے بعد اس دعا کو پڑھا کر  
پڑھو اول و آخر اسکے سو سو بار درود پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ وَ اَمْرًا تَحْتٰی وَ رُوْشْرِیْفِیْ بِسْمِ اللّٰهِ  
صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْرِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ اُوْر یہ نمازین و رعاۃین  
توسیع رزق کے واسطے بہت مجرب اور مفید ہیں لیکن پرہیز اور اکل حلال اور صدق مقال  
شرط ہو اور ان شرطوں کے سوا محنت کرنا بفاائدہ اور رائگان تصدیق اٹھانا لامحل ہو فائدہ  
اور یہ نام اصحاب کرام کو بین انہیں بہت عجیب فائدہ پہنچاتا ہے اَمْسَلِمٰہِیْنا مَسْلٰہِیْنا مَرُوْشِ  
دَبْرُوْشِ شَاذُوْشِ کَفِیْشَطُوْشِ اِسْمِ کَلٰہِمُ قَطْمِیْرُہِ اُوْر بعضوں نے یون بیان کیا ہے  
بیلیخا مَسْلٰہِیْنا مَرُوْشِ دَبْرُوْشِ شَاذُوْشِ کَفِیْشَطِیْوْشِ قَطْمِیْرِ

## فقہ ہندی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لائق حمد و ثنا کے اور نہ کوئی جان  
جو کچھ بھیجا رب نے ہم سب کیا قبول  
نبی محمد مصطفیٰ جس سے ہو خوشنود  
تس پیچھے اجاب پر بہت درود سلام  
فقہ ہندی زبان میں ہو جھوکر و یقین  
عربی ترکی فارسی ہندی یا افغان  
بالغ عورت مرد کو جو ہو مسلمان  
علم توحید نماز ہے روزہ حیض نفاس

حمد و ثنا سب رب کو خالق کل جہان  
علم شریعت نال دے بھیجا پاک رسول  
یار ب اپنے کرم سے ہی بھیج درود  
مجھے ان کے آل پر اور اصحاب تمام  
گنتے مسئلے دین کے عبد کے آئین  
مطلب مسئلہ ہو جہنا جو کچھ ہوے زبان  
علم شریعت سیکھنا عین فرض کر جان  
چار علم سب فرض ہیں ہو جھوکر اھو پاس

## در بیان ایمان گوید

نماز روزہ زکوٰۃ حج بن ایمان نہوے  
جو تحقیق نہ پاوے تقلید غنیمت جان  
اقرار زبان تصدیق دل دہی رکن ایمان  
علم غیب اللہ کا خاصہ کر کے جان  
رحمت پر امید کغضب سے خوف تمام  
جیوناں فرزند اس آوین بیچ امان  
دو رخ سے چھوٹ کے جنت بیچ مکان

سرینگی ایمان ہے اصل عبادت سوے  
ایمان آن دلیل سے جو تو اہل ایمان  
رکن شرط ایمان کی بوجھ سومن جان  
سات شرط ایمان کو غیب پر آن ایمان  
مومن ہو اختیار سے جان حلال و حرام  
سات حکم ایمان میں جب کافر آن ایمان  
ناحق ریخ گمان بد اسکے حق نہ آن

## در صفت ایمان گوید

کلمہ طیب صدق دل پھر مجمل ہیچان  
ایمان خدا اور فرشتگان کتب و رسل قیام  
جلاوی بھیجے موت کے مارنے سواہل ایمان

ایمان سبھی دو بھانت ہو مجمل مفصل جان  
مفصل صفت ایمان ہو اسکے سات اقسام  
بھلی بُری تقدیر کا خالق وہی ہے جان

## در بیان ایمان آوردن بر خداے تعالیٰ گوید

یار می وہ سب خلق کو بے نیاز منان  
نا اُس کوئی شریک ہے نا اُس کوئی نصیر  
نہ مائی نا باپ ہے نہ بیٹا نہ دہی آکھ  
نارووی وہ نا ہنسے نا چلے پیٹھے سات  
نا اُس بوی نا مثل ہو نا اسطرف مکان  
نا پیچون نا بیچ بین نا آگون سومان  
نا جو ہر نا جسم ہے ذات صفات کمال  
نا ظالم ہے رب پر عادل ہے سلطان

ناوا اللہ ایک ہے اور نہ کوئی جان  
نا اُس کوئی وزیر ہو نا اُس کوئی نظیر  
نا سورت نامرد ہے نا شہوت نا ساکھ  
نا کچھ کھاوے نا پیوے نا سووے نا رات  
نا چوڑا نا پست لانا تن رنگت جان  
نا داہن نا بائیں نا اوپر تلے جان  
نا تھوڑا نا بہت ہو نا اُس نقص زوال  
نا فانی ہووے نا مری نا حادث کر کے جان

نا عاجز کھ کام پر نا کچھ صورت جان جیون اُس ذات قدیم ہو تو ہو صفات قدیم جیو تا ہو بن جیو سے سُنتا ہے بن کان بولتا ہو بن جیب سے بوجھے بن ل مال بجھے چھنا و ہو ملک کو قادر رب تعالٰی	سب عیوب تشبیہ سے ذات پاک سجان تا ابتدا تا انتہا اُس خلق رب حکیم دیکھتا ہے بن آنکھ سو قادر تن بن جان جو اُن جا با سو کیا کرے سو ہو فی اس حال مارے جلاوے خلق کو اپنی عدل کی نال
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان ایمان آوردن بر فرشتگان گوید

ما نو سبھی ملائکان سبھی مطیع فرمان حامل وحی جبریل ہین مینہ پر میکائیل بعضے پیچ قیام ہین بعضے پیچ قعود اپنے اپنے کام پر بھولین نہیں زنا ر بعضے کرا ما کا تبین لکھین سبھی اعمال نامحورت نامرد ہین ناشہوت کے نال فضل ملائک خاص کا عام بشر پر ہوے فضل آدمی خاص کا سبھی ملک پر جان	اپنے اپنے کام پر حاضر رکھین جان صور پر اسرافیل ہین موت پر عزرائیل بعضے پیچ رکوع ہین بعضے پیچ سجود نا کچھ کھا دین نا پیوین نا الصدا شمار بعضے منکر نکیر ہین گورمین کرین سوال ذکر پاک تسبیح سے خالی نہ رکھین حال جو دشمن ہو ملک سے کافر مطلق ہوے فضل آدمی عام کا عام ملک پر جان
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان ایمان آوردن بر کتب گوید

ما نو سبھی کتابان جو نازل کین رحمان عمل آن قرآن اور منسوخ کرجان چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات قرآن آیت آیت حرف حروف سب پر آن ایمان	توریت زبور انجیل کو اور صحیفہ ہر فرقان کلام رب فانی نہ ہو و اور مخلوق نہ مان نزول سبھی قرآن کا تیسلس برس بچان سنکر جو منصوص کا کافر مطلق جان
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان ایمان آوردن بر رسولان گوید

ما نو رسولان حق ہین سبھی خاص کرجان	نبوت رسالت اپنی ظاہر کی اس آن
------------------------------------	-------------------------------

بہتان نخل دروغ سے شرک کہنے سے پاک  
سرور خاتم انبیاء امام رسل تمام  
محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب جان  
جو کچھ آیا حق سے عین فرض کر جان  
ظاہر کیا سب دین کو بہت معجزوں ساتھ  
امرو نو اہی شریعہ کچھ عمل کے آن  
نبوت ذوالقرنین کی اور لقمان زمان  
مارع و جال لعین کو عیسیٰ پیغمبر آئے

کاہن ساحر عورتان غلام رسول نہ آگے  
جس سر تاج لواناک ہو اُس پاک محمد نام  
بن یاشم بن عبد مناف چار کرسی پہچان  
روشن دین محمدی قیامت تائین مان  
معراج نبی برحق ہو جاگئے مین اک رات  
جو منکر پیغمبران کا فر مطلق سب ان  
ظاہر ناہین کتب مین اختلاف کر جان  
تابع خاتم انبیاء عہد کے ہو جائے

### در بیان ایمان آوردن بروز قیامت گوید

ما نو قیامت او کوئی بیشک کر کے جان  
ذره ذره عمل کو پوچھے ہیبت نال  
بھلی بُری تقدیر کا نام نہ دیجے آئے  
بعضے جاوین برق سے بعضے جیسے باؤ  
بعضے جون گھوڑا چلے بعضے اپنی چال  
جنیتان جنات مین شادی کریں تمام  
میزان بھی برحق ہو بعث حساب بھی ہوئے  
وعدہ وعید برحق ہو سوال گورحق جان  
بعضے مسلمان گنہگار اور سبھی کفار  
نشان آخرت برحق ہیں آوین لہجہ مایع جان

ساری حیوانات کو حاضر کچھ آن  
ہاتھ پاؤں بند بند سب گواہی دین اُس حال  
بھلا بُرا ایک بارگی و فرخ پر ہو جائے  
بعضے جیسے مورچے تنکے ٹوٹے پاؤ  
پل تیز شمشیر سے پتلی جیسے بال  
دوزخیان عذاب سے چھوٹیں نہیں دم  
حوض کوثر بھی حق ہے پیغمبر سانی ہوئے  
داخل کرنا روح کا بیج قبر پہچان  
عذاب قبر بھی برحق ہے یہ مسئلہ پندار  
اور دجال دوا پر زمین آفتاب مغرب جان

### در بیان ایمان آوردن بر تقدیر گوید

ما نو تقدیر نیک بد سبھی خالق سے جان

بھلا بُرا پیدا کیا فعل کسب انسان



موافق نیکی اپنی پاوے جزا ثواب تقدیر اونڈا دیا وہی جو کوئی پیٹھے آئے اعتقاد تقدیر پر عین فرض کر جان	قدر برائی اپنی پاوے سزا عذاب پھرنے راہ نہ پاوے جب وہ غول کھائے جو منکر تقدیر کا وہ کافر مطلق مان
----------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان ایمان آوردن بر بعثت حساب گوید

مانو بعث بر حق ہے حساب بعد کر جان بعضے جاوین بشت میں بعضے دوزخ جان	پہچون دونوں راہ کو چلنا سب کو مان جو منکر ہے بعث کا کافر مطلق مان
-----------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------

### در بیان شرائط ایمان گوید

چار فرض ایمان کے خدا پر آن ایمان تن ایمان نماز ہے دل ایمان قرآن میوہ ایمان علم ہے پرہیز ستر ایمان تاریکی ایمان کی لچھو ٹھہر کنا جان	رکھو ایمان اور ساتھ لو اور خدا ایک کر جان جیو ایمان ذکر ہے کلمہ سہ ایمان خوبی ایمان شرم ہے روزہ سپر ایمان روشنائی ایمان کی سچ کنا جان
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان واجبات ایمان گوید

واجب ایمان کے بارہ لے پہچان مہربان ہو مسکین پر پیا سو پانی پلائے دھانپ نجاست راہ کی تھر راہ سوٹال علم شریعت سکھاؤ نا عیال اپنے کو جان	صحبت نیکو عالمان فاسق کی بد جان لڑائی بچ صلح کر مردے غسل دلائے دست بوسی بامومنان ہاتھ تھیم سر مال طواف صدر کا بھی کر دیہ واجب ایمان
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان معنی اسلام گوید

اسلام گردن رکھنا امر رضا رحمان نہی منکر سے بھاگنا یہ اسلام کو جان
----------------------------------------------------------------------

### در بیان فرائض اسلام گوید

شرط اسلام کی پانچ ہیں کلمہ بوجہ تمام نماز روزہ زکوٰۃ حج پنج بنا اسلام
--------------------------------------------------------------------------

### در بیان واجبات اسلام گوید

<p>واجبات اسلام کے آئے سات پدید نفقہ ذوی الارحام کا خدمت مائی باپ</p>	<p>صدقہ عید الفطر کا قربانی دو جی عید جج و عمرہ کر اور کر زن خدمت شوہر آپ</p>
<p>در بیان سنتہامی اسلام گوید</p>	
<p>سنت سات اسلام کی جو کوئی اگر سوال لب بینی کو بال سارو ناخن بھی وہین</p>	<p>سر کو مونڈ بھل کو اور زیر ناف کے بال ختہ چھوٹی ازار کر سنت جان یقین</p>
<p>در بیان علامات فرقہ گمراہان گوید</p>	
<p>تس کو چھپون مومنان ہتر فرقے جان رافضی خارجی جیریہ اور مرجیہ بھی پہچان</p>	<p>بہتر فرقے دوزخی سوتلے ہین شیطان جہمیہ قدریہ ہر ایک سے بارہ فرقے جان</p>
<p>در بیان علامت مذہب سنت و جماعت گوید</p>	
<p>عسکی ہو دس چیز سے یہ مسئلہ کرایو دو امام پیچھے نماز کر دو قبلہ کو جان</p>	<p>تفضیل دو شیخین کو دوستی دو دوا داد دو عیدون کی نماز کر اطاعت دو سلطان</p>
<p>در بیان گناہ صغائر و کبائر گوید</p>	
<p>گناہ کبیرہ جو بھنا لازم کر کے جان سحر کرنا اور بھاگت ایچ غلبہ کفار</p>	<p>اشد اک بائد اور مارنا ماتمی سلمان عاق کرنا مان باپ کا جو مسلم دیندار</p>

<p>پکڑ دو رخ میں کھینچیں گل ربخیرین ڈال سر کی آنکھیں پشت میں دیکھیں تھاکر جان کرامت جائز اولیا دنیا میں پہچان بل وہ تابع نبی کے امت پیچ پہچان تس پچھون عادل عمر افضل ہر تحقیق بعضے خصائل فاطمہ فضل کر پہچان عمر عثمان و مرتضیٰ بہشتی ہیں تحقیق ابو عبیدہ عبد الرحمن اور زبیر بھی مان جنگ بدر کے جنتی تین سو تیرہ یار قاتل بھی مقتول بھی دونوں نیکو کار</p>	<p>پہچان پہچان پہچان پہچان پہچان پہچان پہچان پہچان پہچان پہچان</p>	<p>جو کافر ہو کفر سے جط ہوں اعمال رزق حلال حرام سے خلاف معتزل جان بیچ دعائیں تر ہے اعتقاد کر کے جان ولی بدرجہ انبیاء کبھی نہ پہونچے جان افضل چھپون انبیاء ابو بکر صدیق نبی کے گھر میں عائشہ سب پہ افضل جان دیل قطعی سے ہشتی حضرت ابو بکر صدیق سعد و سعید ہشتی اور طلحہ بھی جان ہشتی حسن و حسین ہیں ہر ایک بیچ اخبار جنگ اصحاب کو مومنان رحمت بیچ شمار</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان فرائض وضو گوید

<p>وضو غسل سے پاک ہو نہیں تیمم آن مسح چو تمائی راس کا پاؤں دھوٹنے ساتھ بیچ مسح ریش کا جو پڑ ہو گنجان</p>		<p>لازم بیچ نماز کے پہلے پاکی جان منہ دھونا سب فرض کہنی تک دھونون ہاتھ فرض چار وضو کے تن کا کیا بیان</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان سنتھامی وضو گوید

<p>منہ میں پانی اور ناک میں نیت اور مسواک ترتیب وضو اور ترتر متواتر پہچان نیرہ سنت وضو کین بیچ کتاب سنحال</p>		<p>بسم اللہ پڑھ ہاتھ دھو تین بار کر پاک مسح تمامی راس کا مسح کان کا جان ہاتھ پاؤں کی انگلیاں اور ڈاڑھی بیچ خلال</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان مستحبات وضو گوید

<p>سیدھی طرف شروع کے سرنگا کر دھو قبلہ کے رخ پھٹکر تین بار پانی میٹ</p>		<p>استحب نوافل وضو کے بیچ کتاب بین نو استنجا کے ہاتھ دھو ملکر خاک یا ریت</p>
-----------------------------------------------------------------------------	--	----------------------------------------------------------------------------------

سب بندوں پر عطا فرما کر دین کا جان پانی مارا زار پر وسواس مکر شیطان

### در بیان منہیات وضو کوید

منہیات وضو کے جملہ لے پہچان  
پانی اندر بول نکر اور غلط بھی سوے  
شنگا ہونا خلق میں بوجھو منہیات  
منہ پر اور بند بند پر پانی سخت مار  
تین بار سے زیادہ پانی کو مت بیٹ  
استنجائید سر ہاتھ سر اور پانی ناک نہ ڈال

پانی زیادہ بیٹھا اور سرفہ بھی جان  
بے موزہ مسح پائون پرہیزی کر کے دھو کے  
جو بچے اس فعل سے سو ہے اہل نجات  
منہ میں پانی بے عذر بائیں ہاتھ نہ ڈال  
اندر شرع کے منع جو رہ دو اور میر و کونیٹ  
مکر وہ وضو میں آٹھ ہیں خوش پانی نماز

### در بیان شکندہ وضو کوید

اٹھارہ ناقض وضو کے یہ مسئلہ گریاد  
پانچ آگوں کی راہ سے یہ مسئلہ پہچان  
دھو منہ پر اور چلے لہو اور پیپ و زرد آب  
اندام نہانی مرد و زن تندی سر ملجے

تین چھپھون کی راہ سے غلط و کرم اور باد  
پیشاب منی و تھہری ندی و دی بھی جان  
قہقہہ ہنسی نماز میں اور تکیہ سے خواب  
سہوشیستی دیوانگی توڑے وضو کو آگے

### در بیان فرائض غسل کوید

تین فرض ہیں غسل کے سچ کتاب مجو  
منہ میں پانی اور ناک میں ساگرتن کو دھو

### در بیان سنتہامی غسل کوید

پانچ سنت ہیں غسل کی اندام نہانی دھو  
وضو کرنا پائون دھو سر سے پانی ڈال  
جنابت نیچے ہر بال کے خوب ہر بال  
اُسکے پیچھے ہاتھ سے نجس لگی سب دھو

غسل کے پیچھے پائون دھو جو ہوا استعمال  
جوٹی ناکھولین عورتین جو جڑ بھیکے بال

### در بیان موجبات غسل کوید

گیارہ موجب غسل کو تین میں فرض چہار  
چار سنت اور ایک مستحب دو واجب پندار

پانچ دونوں راہ کے حشفہ غائب ہوے  
حیض و نفاس تمام سے غسل فریضہ ہوے  
جمعہ اور عیدین میں عرفہ اور احرام  
جو اس جنب نہ ہو تو غسل مستحب جان

چھوٹے سنی مکان سے کوئی شہوت جوے  
فاعل اور مفعول پر غسل فریضہ ہوے  
غسل سنت مصطفیٰ ہو چھو کر و تمام  
غسل واجب موت پر اور جنبی آن ایمان

### در بیان آب حوضائے گوید

ایک پانی مقید ہے دوسرا ہے مطلق  
دریا حوض تالاب کا اور کنوئیاں کا مان  
تین صفت موجود ہوں رنگ و بو و مزہ  
ابو حنیفہ یوں کہا پاک نہ جانے کوے  
دش میں دش گز حوض ہو چلو سو زمین نہ دکھا  
ترکاری تربوز کا اور پانی ا شمار  
جو غالب مخلوط اس آب مقید ہوے  
دور کرے نجس کو یہ مسئلہ پہچان  
ظاہر ہے اور مظهر نہیں نجس کو سب حال  
جن کا لونابہ پانی نجس نہ ہوے  
ماس اور چڑھا آدمی اور سور پاک نہ جان  
لکھے یوں کتاب میں سمجھ دین نہ کھوے  
اور نجس مغلطہ سر میں تھوڑا بہت پڑ جائے  
مکمل نہ ہیں ڈارنا اکھین ذوی الابصار  
جو سو بے اور گل پڑ تو تین دن بھر گزار  
جو ہاڑا جو مرے تیس ڈول نکال

شرح طاہوسی میں لکھے پانی ہے ذوق  
پانی مطلق آسمان اور چشتے کا جان  
حکم مطلق پاک ہے وضو غسل روا  
تین صفت تغیر ہوں پانی نجس ہو سوے  
حد جاری کی شرح میں گھاس پھوس بچائے  
مقید کیا پھوڑ کر جو پانی اشجار  
پانی صابون زعفران اور پکا پانی سوے  
مقید ساتھ مصلیان وضو غسل نہ جان  
تقریب وحدت سے جمع ہو پانی استعمال  
پانی کے جانور مرین اور حیوین سوے  
دباعث ذبح سے پاک ہو اچھا ماس و جان  
بغیر سور سب پاک ہیں پانی نجس نہ ہوے  
بیچ کنوین کے آدمی اور بکری بھی مر جائے  
حکم پانی نا پاک ہے سارا ڈالو ہاڑا  
نماز ایک دن پھیر کر اور کپڑی دھو ڈال  
بلی مرغی بھی مرے ساٹھ ڈول نکال

<p>بھی حکم سب آدمی ہو اور سب حکم فراس جون مہداور تیندوا اور درندے تمام اور سب گھر کے جانور چوبلی مارے وضو تیمم دونوں کر سب پانی اور نہو</p>	<p>پسینا جھوٹا پاک ہے جنکا کھایا ماس پسینا جھوٹا نجس ہے جنکا ماس حرام مکروہ جھوٹا ماکیان اور پرندہ چنگل دار مشکوک جھوٹا گدھے کا اور خچر کا سوکے</p>
<p><b>در بیان تیمم گوید</b></p>	
<p>ڈر دشمن اور پیاس کا یا ڈول نہ کوئی جان آٹھ جگہ پر مومنان تیمم فرض ہو جائے</p>	<p>پانی دور ہو دوپہل سو یا سردی ریح تنبان دو عیدین نماز کی یا خازہ ولی سوائے</p>
<p><b>در بیان فرائض تیمم گوید</b></p>	
<p>خاک پاک ضربین بھی نیت دل کر یا تلاک انگوٹھی نہ پھری جائز نہ تیمم جان بھی زربخ و گچ سہ مٹی ریت جوار تیمم جائز مول نہ جون سونا اور سواک</p>	<p>فرض تیمم تین ہین بعضے کہین چار استیعاب بھی شرط ہے پنج تیمم مان جنس زمین سب پاک ہو یون ہی گرد و غبار جلے گلے جو آگ مین اور زمین ناپاک</p>
<p><b>در بیان شکستہ تیمم گوید</b></p>	
<p>عذر کیے وضو کرے جب وہ قادر ہوے ایک تیمم نال سے فرض نفل گزار پانی بھولا رحیل مین نماز پھر نہ آن گزہ تیمم جھٹ مٹھی حوض کاشات شمار</p>	<p>جو ناقض مین وضو کو ناقض تیمم ہوے تیمم آگون وقت کے جائز پنج شمار جو پانی کی آس ہو تاخیر مستحب جان پانی طیب دھونڈھنا تین سو گز ناچار</p>
<p><b>در بیان احکام حیض و نفاس گوید</b></p>	
<p>سفید رنگ نہیں حیض کا اور بھی الوان دس دن تا بین بہت کو یہ مسئلہ پہچان پاک ہوے عذر سے وطی جائز جان</p>	<p>حیض ہو اور حم کا جس سے درد نہ جان تھوڑی مدت حیض کی تین راتن جان نفاس تھوڑی کی حد نہیں بہت چل دن بان</p>



بندرہ دن میں طہر کے بہت کی حد نہ ہو  
 ساٹھ برس کی عورتین حیض کی ناہیں اس  
 جو زن خفیض و نفاس ہوسات چیز معاف  
 مسجد اندر نہ آوی اور منس نہ جاوی پاس  
 جب فارغ ہو وی غدر سے روزہ کرے قضا  
 تین روزہ سے کم چلے دس دن آگون ہو  
 نماز روزہ جائز ہے استحاضہ میں جان  
 یون ہی صاحب غدر بھی وضو کرے جدید  
 پیشاب چلے ہر وقت پر اور چلے اگر باؤ  
 امامت صاحب غدر کی جائز ناہیں ہوں

دونوں لہو بیچ پاک ہو طہر نہ جانے کو سے  
 اور چھوٹی نہ سال سے دونوں حال ایاس  
 نماز روزہ ناکرے اور کعبہ نہ کرے طواف  
 قرآن نہ چھو وی نہ پڑھے جنب کو یہی قیاس  
 نماز غفور عذر میں جو ہے امر خدا  
 لہو دیکھے حاملہ استحاضہ ہو سو سے  
 تازہ وضو ہر وقت میں جب پڑھے قرآن  
 جنکا لہو ناک سے چلا جائے مزید  
 خالی نہ گذری ہر وقت پر اور چلا جاوی گھاؤ  
 یہ مسئلہ پہچان کر لازم کیا رسول

### در بیان مسح موزہ گوید

مسح موزہ مسنون ہے نیچے ساق کو جان  
 مسح جائز فوق پر اور جو کچھ دابے پائون  
 طہر تمام بھی فرض ہے تس پر موزہ راکھ  
 مدت مسح رات دن گھر بیٹھے کی جان  
 مسافر کبھی مقیم ہو پھر آخر مدت ہو سے  
 بہت پائون کی انگلی اور مدت آخر ہو سے  
 موزہ پچھائے بہت کے مسح جائز نہوں

مقدار تین انگلی ہاتھ کر خط فرض پہچان  
 جائز ناہیں کلاہ پر اور پٹی کی ٹھانٹون  
 جب سرو وضو تمام ہو تب سے حساب راکھ  
 تین رات دن سفر میں مدت لے پہچان  
 پہلے ایک دن رات کے مقیم مسافر ہو سے  
 جو ناقص ہیں وضو کر مسح موزہ کبھی سو سے  
 مقدار تین انگشت کے منع کیا رسول

### در بیان نجاست مغلطہ گوید

نجاست سبھی دو بھانت ہر پاک پانی سودھو  
 پیشاب و غائط اور خمر کو نجس مغلطہ جان

پانی سیوہ گلاب سے اور سر کر سے سو  
 پنچال بطا اور اکیان لہو پیپ و زرداب مان

زیادہ درم سے جو لگے دھونا فرض ہر حال  
 پیچال جنگل گیر کا خفیہ بیچ سبھی حال  
 چوتھائی بامہ عفو ہو اگر کون نہیں معاف  
 ممکن نہ ہو پھر چوڑا تو تین بار سوکھوے  
 منی ملے سے پاک ہو زمین سوکھوے پاک  
 شطرنجی کلیم بچھاو نے بتے پانی ڈال  
 بخش اوپر پانی پڑے پانی ہونا پاک  
 سرسوزن کے بخش سے کپڑا بخش ہوے  
 استنجاست خاک سے ڈھیٹے پتھر سات  
 مکروہ استنجانوں سے کاغذ بار سفال  
 تنخ پیچھے بول کے کہتے قدم پر آؤ  
 سب پیشاب نکل پڑے سوکھو ساکھو ہونٹ  
 بعض آکھوں چار سو بعضے قدم سو تین  
 بیٹھ اور پائون کھول کو بیچ خلا مت جا  
 دونوں طرف کی آستین اوپر کر کے مال  
 ابتدا بائیں پائون سے بیچ خلا کے جان  
 بائیں ہاتھ ازار کھول آن خلا میں بیٹھ  
 پہلو بائیں شرق کو سیدھی طرف غروب  
 نسیان دل میں پاس جو کر نظر نہ ڈیٹھ  
 بازی مت کر ہاتھ اور دنیا کی بات  
 جنگل ہو تو دور جا اگر کون سے مت کھول

پتلادرم سے چون عرق کاڑھا چون مثقال  
 پیشاب گھوڑی اور جانور جنگا ماس حلال  
 جوتن اور جانور کو لگے دھوڑ دھاڑ کر صاف  
 ممکن ہوے پھر نا تو تین بار دھوے  
 روئی دھنے سے پاک ہو موزہ پاک بنجاک  
 شمشیر چھری اور آرسی کپڑا تر کر مال  
 پانی پر بخش پڑے سو بھی بخش کر راک  
 یون ہی گدھا نون میں چڑی نون ہو سوے  
 چوب روئی اور برت سو چونا نذر روات  
 سرکین کو لہ خوردنی سیدھے ہاتھ کے نال  
 جون تھن بکری پکڑ کے پیشاب کال سکھاؤ  
 استبراسکا نام ہے قدموں بیچ خلا  
 بعض موافق عمر کے جب دل ہو یقین  
 آفت اسکی بہت ہی خالی بلا نجاے  
 کاغذ ہو یا تعویذ ہو کھول جدا کر ڈال  
 اعوذ با شہر پڑھ کر پائون دھر بھاگ جاشیطان  
 جتنا کھول ضرور ہو اور چپکا ہو کر بیٹھ  
 قوت بائیں پائون پر منھ کر طرف جنوب  
 منھ دھر بائیں ہاتھ پر غم مار ہو کر بیٹھ  
 دیکھ نہ ننگا آپ کو جو نہو تجھ حاجات  
 تلے جھاڑا اور باؤرخ اونچے مت کر بول

اور وہ ڈھیلے عقب سے لیکر مخرج مال واجب دھونا درم سے تھوڑا مستحب مان دل رکے بیچ یقین ہو تب تائین تو مال	ڈھیلہ بائیں ہاتھ سے لے کر استمال زیادہ درم سے بخش لے دھونا فرض ہے وسطیٰ بنصر ملاؤ کے نرمی سے دھو ڈال
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان پُرسش نماز کو نیک

روز قیامت اولاً پوچھیں خبر نماز سجدہ کرو مصلیان جو ہے امر خدا سے وقت غنیمت جان کو چھوڑو راہ شیطان پہلے پوچھو وقت کو جو ہے وقت نماز صبح صادق سے فجر ہو طلوع تائین جان تیس سے مغرب تا شفق یہ مسئلہ بھی مان مستحب وقت نماز ہو جذبہ ہو نعمان فجر روشن وقت پر یہ مسئلہ کر یاد مغرب نہر شتاب پڑو بیچ ہو اشتاء بدلی مین تاخیر سے ظہر و شام پہچان سجدہ تلاوت بھی نکر نماز جائزہ بھی سوے نفل نماز مکر وہ ہو تین وقت مین جان اذان سنت مؤکدہ بیچ وقت کے جان قبلہ کو منہ آن کے انگلی دو کر کان اقامت کو شتاب کر قد قامت بھی جان دونوں بیچ بات نہ کہہ الصلوٰۃ نیکو جان نوان اقامت سفر مین اور مسجد کی مان یہ	نہ جواب دعو ان تین دن بیچ گزار اس سجدہ نہ کیے سے دن بیچ ہو جائے نماز کرو حضور دل یہ خوشنودی رحمان جو کرے اگر وقت سے نماز مول نہ جاز سواے زوال دو چند کے وقت ظہر پہچان وقت عشا اور وتر کا ساری شب ہو جان کھوین مستحب وقت کو جو بیت ہو نقصان چمل آیت ترتیل پڑھ پھر دور ہو فساد بدلی بیچ شتاب کر نماز عصر و عشا تین چیز ممنوع مین نماز درست نہ جان سویح نکلے اور چھپے اور دوپہر ہوے پہچھون فجر اور عصر کے اور خطبے مین جان جو کہے آگے وقت کے پھر کر کہے اذان جدا جدا کو کلمہ ترجیع سخن و زبان الصلوٰۃ خیر من النوم بیچ فجر کے ان چار رکعت کو فرق سے پہچھون تکبیرات مان ترک دونوں مکر وہ ہو گھر مین مکر وہ مان یہ
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

لڑکا دیوانہ عورتان جنب مست بھی سو  
اذان انھوں کا کروہ ہر اقامت پھر نوے

### در بیان احکام و ارکان گوید

تیرہ فرض نماز میں سو احکام و ارکان  
حدث جنب سو پاک ہو جامہ بدن مکان  
سات ارکان نماز میں تحریمہ بھی جان  
قدر تشہد قعدہ آخر کو بھی جان  
احکام باہر نماز میں نیکی کو لے بچان  
نیت دل کر ستر بھی قبلے کو منہ آن  
قیام قنات رکوع کرد و سجدہ بھی آن  
باہر آنا نماز سے یہ مذہب ہے نعمان

### در بیان واجبات نماز گوید

واجبات نماز کے بارہ لے بچان  
رہایت ترتیب نماز میں اور تعدیل ارکان  
تکبیرات عیدین کی اور کننا لفظ سلام  
قنات آہستہ و پکار پڑھ جیسے ہو نماز  
اور تحریمہ کے واسطے دونوں ہاتھ اٹھاؤ  
تکبیر کہوے پکار کر جو کوئی ہو وی امام  
تسمیع تحمید بعد رکوع ہر دو کے امام  
ہاتھ زانو سر زمین دھر بانوان پائون بچاؤ  
درو د بھجونی پہ پیچون پڑھو دعا  
دونوں ہاتھ نکال باندھ جب اکھین تکبیر  
چارون انگلی کر فرق سر جدا دھر دو پائون  
دیکھ رکوع میں پائون کو سجدے سج تمام  
پڑھ الحمد اور ضم کر جو کچھ سورۃ جان  
دونوں التیمات کو واجب پڑھنا جان  
تعیین قنات اور قنوت پڑھ سچ و تردام  
امام ہو وی تو پکار پڑھ نہیں تو خنار نماز  
اور پڑھ تکبیرات کو انگلی کھول ملاؤ  
شت اعوذ تسمیہ امین خفیہ مدام  
اور تحمید فقط کو کہین مقتدی تمام  
ٹھارھا سیدھا پائون بھی جلسہ قومہ لاؤ  
اکیس سنت نماز میں بوجھو کروا دا  
سرفہ جمائی دور کر اے صاحب تدبیر  
جب لے تو نام اللہ کا منہ کر قبلہ ٹھانوں  
قعدے سج کنار کو کا ندھے وقت سلام

### در بیان آداب نماز گوید

کر کے وضو ادب ہو گھر کر اونچی جا لے  
سیدھی جانب مسجد کے باہر صحن میں آسے

اللہ اکبر کا پڑے آواز سے قبلہ منہ کر شتاب  
حی علی الصلوٰۃ پڑھنا وی ہو کے تمام  
طرف قبلہ دو انگلیاں سجد سے بیچ دو ہاتھ  
ٹھٹھنے دھر بھر ہاتھ کو سر سجد سے کولادو  
انتظار میں مسبوق کی زانو پر دو بات  
بازو لگے ناپٹ سے پیٹ لگے نار ان  
اوسط مفصل عصر میں اور عشا میں جان  
قصار مفصل شام میں نیکو سے پہچان  
طوال سورہ حجر سے بروج تا یٰن جان  
قدر حال ضرور میں جو کچھ آوے سو سے  
بکار پڑھے نماز میں جو کوئی ہووے امام  
وقتی ہوئے یا قضا ہو امام پڑھے قرآن  
عالم نو تو قاری ہو نہیں نو پر نیز گار

حی علی الصلوٰۃ پڑھنا وی بھر سیدی طرف شتاب  
قد قامت الصلوٰۃ کہ شروع کریں مدام  
مونڈھا برابر بیٹھ کر رکھ رکوع کے ساتھ  
سر اٹھا پھر ہاتھ کو بچر کھٹنے اٹھاؤ  
تین بار سے زیادہ کہوے تسبیحات  
مقدار بروج قرآن کو پڑھنا بیچ امان  
طوال مفصل فجر میں اور ظہر میں آن  
لم یکن سورہ قصار سے تا آخر قرآن  
اوسط مفصل بروج سے لم یکن تا یٰن مان  
تعیین سورہ ہر وقت میں نماز مکروہ ہوے  
جمعہ اور عیدین میں فجر و عشا اور شام  
امامت سنت موکدہ اوکے عالم جان  
نہیں تو زیادہ عمر ہو بچھون ہو مختار

ملحقین ایک  
و تشدید غنیمت  
کہ پروردگار او  
نیزہ باشند

حافظ تکیہ بول  
توہ رنگا بارو

### در بیان مکروہات نماز گوید

کوڑھی حاقن مبتدع اور فاسق ہوے  
امر و اعرابی مست بھی سرود باز غلام  
برابر صف ٹھاڑی رہیں بیچ نماز تمام  
صحیح بچھون معذور کے اور مومن کی سوے  
نفل بچھون فرض کے اور امی امی نال  
امام یا بیٹھے پڑھے اور مقتدی اٹھا ہوے

مکروہ امامت قن کی اندھا لنگڑا سوے  
خصی مکینہ مسخر جوارسی ولد حرام  
امامت زنان مکروہ ہو جب عورت ہو امام  
جماعت کیتی قوم کی جائز مول نہوے  
امامت کیتی قوم کی درست ہے ہر حال  
یتیم سے امام ہووے یا مسح موزہ ہوے

### در بیان مفسدات نماز گوید

بہت تھوڑی بولنے سے فاسد ہوئی نماز  
سلام عمداً جواب اس جواب چھینک کا ہو  
کھاوی پیوے نماز میں کرے عمل کثیر  
غلط قرائت اور کھولنا بغیر اپنے امام  
دیکھ کر پڑھے قرآن کو فاسد ہوئے نماز  
تحریمہ میں مشترک عورت برابر ہوئے  
خبر نیک اٹھاؤنی اور سجدہ ایک ہوئے  
غیر مقتدی آپ کے لیوے قرائت تمام  
نیک خبر میں شکر کرے بد میں استغفار

جون میں دعا و ثنا ہو آہ اوہ سے باز  
قبضہ ہنسی نماز میں نماز فاسد ہوئے  
بغیر عذر آہ کرے رووے جب ہو پیر  
بخس اوپر سجدہ کرے نماز نہوے تمام  
جو رولٹ کا مانگنا مفسد ہوئے نماز  
مٹھ قبلے سے پھیرنا پٹھ قبلے کو ہوئے  
مقتدی آگے امام سے کھڑا نماز میں ہوئے  
ترک کرے ہر فرض کو نماز نہوے تمام  
اٹھنا دونوں پائون کا سجدہ میں اک بار

### در بیان مکروہات نماز گوید

تکرار تکبیر اور ہاتھ سے گناہات  
تن جلے کو ہاتھ سے بازی کرنا سوئے  
چہار زانو بیٹھنا اور کتے کی بھانت  
گرہ باندھنا بال کو اور کپڑا لٹکا ہوئے  
باروران ملاؤنی نماز مکروہ ہوئے  
امام کھڑا محراب میں اور پیچھے جاگھ ہوئے  
اور کچھ منہ میں رکھنا اور نکلا بھی سوئے  
تمام کر کے قرائت کو بیچ رکوع کے آئے  
پیشانی سے خاک کو بھاڑے بیچ نماز  
ڈالے پانی ناک سے اور منہ کا بھی سوئے  
موزہ تھوڑی عمل سے کھینچے مکروہات

خالی جاگھ ہاتھ کو دھرنا مکروہات  
اور سنگریزہ ٹالنا نماز مکروہ ہوئے  
بائیں داہنے دیکھنا سب ہو مکروہات  
موندے آنکھیں نماز میں اور چپائی ہوئے  
ترک کرے ہر سنن کو نماز مکروہ ہوئے  
صورت دیکھنی نماز میں نماز مکروہ ہوئے  
مانع نہوے قرائت کو نماز مکروہ ہوئے  
پہلے دونوں ہاتھ دھری بیچ سجدہ کر جاگھ  
اور سب انگلی کھولنا غیر رکوع کے باز  
اور خوشبو کے سونگھنے سے نماز مکروہ ہوئے  
نماز فریضہ کا دنے تعیین کرے قرائت



سورۃ ایک مکروہ ہر ایک رکعت میں سو  
بھاری ہو تو قوم پر دراز پڑھے قرات  
رکعت دوم فرض میں سورۃ پر جو دراز  
بے عذر تکیہ کرے یا فرق صفت میں سو  
دروازہ مسجد بند کرے چھپون کرے نماز  
مقبرہ اور حمام میں نماز نہ کر زینمار  
جہان باجہ اور سرود ہوا اور بجای بکری مہو  
پچھون ایک سلام کے دو سجدے کو آن  
تقدیم رکن جو رکوع کو لاوے قبل قرات  
یا تکرار ارکان کا جیسے رکوع دوبار  
بے آنے قرات کو سجدہ واجب جان  
مقتدی کے سہو سے سجدہ سہو نہ آن

ایک سورتیچ میں نماز مکروہ ہوے  
سورہ آگون چھپون پڑھو سو بھی مکروہات  
تکرار سورۃ دو رکعت میں جو ہی فرض نماز  
کنی اوپر آستین اور سہنگا ہوے  
سجدہ آگون گذرنا مکروہات ہے باز  
راہ گیرا درتخانہ بھی اور خانہ ظلم و قمار  
جای نجس اور میخانہ بھی اور گھوڑی کی آخور  
واجب سجدہ سہو ہی پاوی جب نقصان  
تاخیر رکن چون قعدہ اول پنج صلوٰۃ  
تغیر واجب باترک اس سو سجدہ سہو ہوا  
جو جائے النجات کو سجدہ پڑھے قرآن  
بلکہ سہوا نام کا واجب سب پر جان

### در بیان سجدہ تلاوت گوید

سجدہ پڑھے قرآن سے یا سنے قرآن  
منہ کو استقبال کر اور پاکی بھی ہوے  
جو تو کہے تکبیر کو ہاتھ اٹھاؤ نہ مول  
سجدہ آخر اعوان میں رعد غل میں جان  
غل اور آلم سجدہ صداد و خم سہوے  
آیت سجدہ پڑھ کر کیا کرے تکرار

جو یہ پنج نماز ہو سجدہ تلاوت نہ آن  
دو رکعت کیے پنج میں سجدہ تلاوت سوے  
سلام تشہد بھی نہ کر جو ہے قول رسول  
بنی اسرائیل اور شیخ و مرثیم اور فرقان  
تحم الثقت اور اقرار اچوڑہ سجدہ ہوے  
سجدہ تلاوت بھی کر یا ک مجلس کے اعتبار

### در بیان نماز بیمار گوید

رکوع و سجود کر کے اشارت سے بھی جائز

بیمار ٹھاٹرا ہوئے بیٹھا کرے نماز

ٹھٹھا پر اشارت منع ہو بیٹھے مستحب جان  
جو شکل نہ ہو بیٹھنا سو بیٹھ کرے نماز  
اشارہ مال بھی نہ کر سکے نماز اگر موقوف  
عذر نا جائز نماز میں سر سے پھر گزار

سجدہ پنج رکوع سے آگے کو چگنا مان  
اشارت مال نماز کو ادا کرے بھی جائز  
چنگا ہو تب تو پھر پڑھو جو تھو ہو موقوف  
چلتی ناؤ میں بیٹھ کرے نماز درست شمار

### در بیان ترتیب نماز گوید

پنج وقت نماز میں ترتیب فرض جان  
تین طرح مصلیان ترتیب ساقط جان  
آگے چھون وتر کے ہر دن مہ رمضان  
ایک ختم قرآن کا سنت جانو سوے  
پچھون چار رکعت کے اٹھنا بیٹھنا سوے

جو چھوڑی ترتیب کو اس نماز درست مان  
تنگ وقت اور فرض چھ اور دل میں ہونی مان  
دش دو گافریس دن سنت تراویح جان  
ایک ختم قرآن سے تراویح ساقط ہوے  
بغیر ماہ رمضان کے جماعت وتر نہ سوے

### در بیان نماز مسافر گوید

باہر نکلے شہر سے قصد راہ بھی سوے  
سفر دریا جو ناؤ ہو یا ہو سیر بھاڑ  
جب گھر آوے اپنی چار گاہ نہ کرے سوے  
آج کل کے نکلنے برس گذرے سوے  
جو رو غلام شکری صاحب تابع جان

راہ مسافر تین دن قاصد مسافر ہوے  
چار گاہ نہ فرض کو دو گاہ نہ کر گزار  
یا پندرہ دن کی گاہ پر نیت اقامت ہوے  
چار رکعت کی دو کرے جو نیت اقامت ہوے  
جو نیت بتووع کی نیت ان کی جان

### در بیان شرائط وجوب جمعہ گوید

شرط وجوب جمعہ کی سات چیز ہیں جان  
دو آنکھیں دو پاؤں ہوں اور قلیل  
شرط ادا کی مصر ہو تس مابین قاضی جان  
وقت ظہر سلطان بھی یا نائب ہو سلطان

مقیم شہر اور تندرست بالغ مرد پہچان  
جو نماز جمعہ کی کرے اسپر فرض ہوے  
امر شرع جاری کرے اقامت حدود بھی جان  
جماعت اور اذن عام ہو او خطبہ کو پہچان

<p>دو خطبے مشروط ہیں بیٹھے دو مین سوے پہلی بانگ پر سی کر سو و اچھوڑ تمام دوجی اذان پھر کہے جب سنبڑ بیٹھے جائے جب خطبہ تمام ہو کے اقامت باز رہے</p>	<p>شرط ادا موجود سے نماز جمعہ کی ہوے نماز و بات حرام ہے منبر جائے امام رو برو امام کو مؤذن سے اذان کہاے پہچھون امام کو قوم سب دورکت کرے نماز</p>
<p>دو گانہ دو عید کا اور تکبیرات بھی سوے خطبے دو نون عید کے سنت ہیں پہچان مستحب عید الفطر میں کھانا پینا سوے آگن عید الفطر کے صدقہ واجب پھیر نابالغ فرزند کا صدقہ دیجے سوے آگن دو نون عید کے نفل نہ جائز جان آہستہ آہستہ راہ میں کھتا جا تکبیر حکم ضحیٰ کا عید سا بھی شرط میں آن دو گانہ عید الضحیٰ کا اور قربانی سوے عید گاد کی راہ میں پکار کہے تکبیر عرفے کی صبح سے تا آخر تشریق ہیر مال زکوٰۃ ہے نظر قربانی سوے</p>	<p>شرط جمعہ پر مومنان دو نون واجب ہو وقت نماز طلوع سے زوال تا میں جان غسل مسواک پینا کپڑا اور ملنی خوشبوے چالیس پیسے تول سے گھون سوا سیر اور سارے ملوک کا فطرہ واجب ہو تین تین تکبیر کو ہر رکعت میں تو آن تاخیر فطر میل ہے جب ہو عذر کشیر کھانا پینا شرط ہے نہ امساک مستحب جان عذریہ عذر درست ہو تین روز تک ہو پہچھون دو گانہ عید کے قربانی واجب گیر جماعت سو تکبیر کو واجب جان رفیق ہا واجب نہیں فقیر کو یہ مسئلہ توجہ سے</p>
<p>توبہ پکڑے رات دن آگے استغفار لب بینی کے بال لے تلے نان کو سوے سیدھ پہلو سلائے کر قبلہ کو سُٹھ آن</p>	<p>سب حقوق ادا کر جب ہو وہ بیمار ناخن بغل صفا کر جب وہ حاضر ہوے چت سلا نا بھی اختیار ہو یہ مسئلہ پہچان</p>

وقت موت مریض کو ڈاڑھی سیدھی لاکھ خوشبو تختہ کفن کر نرمی سے دھوے دھو وہ کفن خوشبوئی کر کا فور سا جڈال مرد کو زیادہ تین سے نیکو ہے دستار کفن باندھ لے راہ میں جو ڈر کھلنے کا ہو	بیمار کو پجار کے کلمہ شہادت اکھ دونوں آنکھیں موند کر سیدھی کروٹ سو غسل دیکر پاک کر بیچ کفن کے ڈال قیص لفافہ ازار کو بھی سنت بیچ شمار سینہ بند اور اوڑھنی زن کو زیادہ سوے
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان نماز جنازہ گوید

شہادہ و دعوے کو ہاتھ اٹھانا آن نہیں امام حی ہو بیچھون ولی عصبات سو جائنو قبر میں پھر کے کرے نماز مسجد بیچ مکروہ ہے کبھی نہ آوے بھول قبل و فتح کے بیٹھنا مکروہات پچان بائیں کبھی اینٹ کو مکروہ بنانے کوے بیچھون ڈالو خاک کو بکلی قبر نہ مان	نماز جنازہ تکبیر سے فرض کفایہ جان امامت اولی بادشاہ نہیں تو ہو قضا بے اذان ولی نماز کو پڑھے تو ہے جائز نماز جنازہ سوار ہو جائز ناہین مول بیچ جنازہ مستحب چلنا بیچھون جان بکلی اینٹ مکروہ ہے لکڑی قبر میں سوے بیچ قبر بند کھول کر منہ قبلے کو آن
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان نماز شہید گوید

اگر کا قاتل راہزن حربی باغی ہوے امو آلودہ کفن کر غسل نہ دیجے باز کفن زیادہ کم کرین جون کر پورا ہوے خیسہ لاوے بعد کو سوہ مومی ہوے یا وہ حد قصاص میں مارا جاوے سوے غسل کفن نماز کر جو مردہ ہو پچان	شہید مسلم پاک ہو اور باغ بھی سوے یا قاتل ہو مسلمان جسکی دیت نہ جائز موزہ سلاح اور پوستین تن کو کھولین سو کھاوے پیو زخم سے دار د لگاوی سوے یا مارا جاوے شہر میں قاتل نہ جائز کوے اتنے عمل سے شرع میں ویسا شہید نہ مان
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان صیام ماہ رمضان گوید

روزہ ماہ رمضان کے جو کوئی کری ادا  
تیس یا انیس دن روزے ماہ رمضان  
نیت شب کو شرط ہو زوال تا یمن جان  
نیت روزہ رات کو جو تو واقف ہو  
روزہ شک مکروہ ہر نذر نہ دھر نہار  
بدلی ہو شعبان میں یا ہو بہت غبار  
ماہ شوال اور ذی الحجہ میں خبر دو عادل جان  
کھا نہ پینے وطی سے روزہ فاسد ہو  
روزہ دھری دو ماہ کو یا ایک بردہ کری آزاد  
فرا موٹھی کے گل سے روزہ ثابت جان  
جو سر نہ دیوی آنکھ میں یا لہو کٹا دی سو  
منی نازل ہو نظر سے یا احتلام ہو جاے  
غیر فرج کے وطی کرے چوپایہ دے نال  
بوسے سے بھی انزال ہو یا کچھ چکھے سو  
خوشبوئی کر سو نکلنے سے روزہ تباہ نہ جان

چھوڑ سخت عذاب سے پاوے بہت جزا  
نیت بردن فرض ہے یہ مسئلہ بچان  
نذر معین نفل سے اور روزہ ماہ رمضان  
کفارت قضا کو واسطے او زندر مطلق ہو  
دو پہر تا یمن خبر لے بچھون کر افطار  
ایک عادل کی خبر سے روزہ شک بدار  
بدلی غبار سول نو خبر جماعت مان  
پھر روزہ قضا کرے کفارت دیوی سو  
یادو ماہ مسکین کو طعام دیوے مراد  
روزہ نہ جاوی شرع میں یہ مسئلہ بچان  
غبار جاوی حلق میں روزہ تباہ نہوے  
تیل ملے یا سردھو دی گورات سے کھاے  
یا مردہ نال وطی کری جو ہو دے انزال  
یا کچھ چلبے دانت سے نان نفل کو توے  
اتنے گل سے مومنان روزہ ثابت مان

### اور بیان شکستہ روزہ گوید

جس سے روزہ تباہ ہو سو بھی لے بچان  
اگان رات کو اٹھ کر کھاوے روزہ جاے  
غیر فرج کی وطی سے یا چوپایہ دے نال  
بوسہ لیتے انزال ہو یا مساس کرتے سو  
دماغ شکم کے گھاؤ میں دارو دالے کوے

لو بے پھر کے نکلنے سے روزہ فاسد جان  
وہ روزہ قضا کری اسپن نہ کفارت آئے  
روزہ جاوی پھر کری ہو دے جب انزال  
روزہ جاوے پھر کری جو تو واقف ہو  
مضمضے سے حلق میں پانی داخل ہوے

نیت گورات

<p>اک کان کی راہ سے دارو ڈالو اور سوے یا جاوے فرج کی راہ روزہ رکھہ قضا شیخ قمانی نہ رکھ سکے ہر دن دے طعام بیار مسافر عالمہ مادر بچے کی حبان مسافر آوی سفر سے یا حائض ہو وی پاک پانچ روزی ہر سال میں حرام ہو وی پدید روزہ ماہ رمضان میں سخت تین شمار</p>	<p>پانی جاوے دبر میں روزہ فاسد ہوے کفارت لازم مول نہیں یوں ہے امر خدا دو من گیہوں سکین کو صبح کھاوے اور شام روزہ کھاوے خون سے دھوے قضا بھی مان روزہ باقی قضا کریو اب لازم ہی امساک تین روزی تشریق کے بھی روزہ دو عید تاخیر سحر اور سواک کر اور تعیل افطار</p>
<p>اعتکاف سنت نوکدہ بوجھو کر سب کوے قول نعمان ایک روز کتنی دیر تک نہ جان جو فاسد ہو نماز کرے پھر نقصان نہوے بول و غائط یا جمے کو باہر نکلے سوے کھانا پینا سونا اور لین دین تمام اعتکاف کی نذر سورات بھی لازم ہوے</p>	<p>روزہ نیت اعتکاف بھی مسجد جماعت ہوے قول محمد ساعت ایک مسجد میں گزراں وطی بوسہ مساس سے اعتکاف نہوے ساعت نکلے بے عذر اعتکاف صحیح نہوے مسجد بیچ روا ہے اور بھلے کری کلام بے دردی بھی شرط ہے زن کو گھر میں سونا</p>
<p>اصل عبادت مال کی دینا ہوے زکوٰۃ ماقل بلع مسلمان عقیل صاحب مال اتنی شرط موجود ہوں پھر نہ دے زکوٰۃ بیچ زکوٰۃ دو فرض ہیں ہر ایک لے پچان ساڑھو باون توپے روپا ہو موجود ساڑھے سات توپے سونا ہو در سال</p>	<p>چھ شرط موجود ہیں ہوے فرض زکوٰۃ اور فاضل ہو وی دین سو گزری سارا سال دو نرخ کے وہ عذاب ہی پاوی نہیں نجات قدر واجب جدا کری نیت دل کر جان پندرہ ماشے چھرتی زکوٰۃ جدا کر زود دو ماشہ اور دو رتی دوی زکوٰۃ نکال</p>



و یا سونا خام ہو یا دھرم اور دینار  
جنس کو جنس میں جو زیادہ ہو مال  
غالب ہو عروض میں اسکی قیمت آن  
و نادر و پاملاے کر نصاب پورا دے  
ست دس حساب کر زکوٰۃ فطر کی یا ر  
ہلاک ہوے سال میں ساقط ہو غرض زکوٰۃ  
سٹ میل جو کام کا بندہ خدمت گار  
ہر موتی نعل کی زکوٰۃ عفو کر جان  
بکری اونٹ کے بچہ نہ جا دے مال  
کھ جو باہر چرے گھر کی گھاس نہ کھائے  
بی ایک زکوٰۃ دس پانچ اونٹ جب ہوے  
دو بکری چوبیس اونٹ پر زکوٰۃ دس گوسے  
سالہ چھتیس سے چالیس میں دس تین  
سالہ دو اونٹ کا چتر میں پہچان  
سوپنچادہ میں تین سالہ دس تین  
سوی دو سال کا جب ہو وین چالیس  
یادہ ہون چل سے اسکی قیمت تھان  
سالہ ہر تیس پر لازم ہو ہر حال  
جب چالیس ہون ایک بکری نکال  
دو سو ایک میں بکری تین دس نیک  
ری گھوڑا مختلط جنمن دے شقال

یا زیور یا آوند ہو ایک حساب شمار  
روپے میں روپاٹے اور سونا سونے نال  
جو پونچے نصاب کو زکوٰۃ واجب جان  
قیمت سے عروض کو شامل کر کے دے  
کفارہ عشر اور نذر کو دینا فرض بجا  
زکوٰۃ منع ہے عفو کی پرسلہ کر بات  
عبد مکاتب عفو ہے اور ہے مال شمار  
اسب سواری پارچہ باسن عفو پہچان  
زکوٰۃ انکی عفو ہے جون حمر اور بغال  
انپر زکوٰۃ فرض ہو دیجے حساب کر اسے  
دو بکری دس اونٹ پر تین پنڈرہ سوے  
پچیس اونٹ پر ایک دنٹ جو یکسالہ ہوے  
چار سالہ طیار کر اکٹھ پنج یقین  
جو اکا نوے اونٹ ہون تین سالہ دو جان  
پھر بکری دے پانچ میں سر سے کرو یقین  
بچہ دے ایک سال کا گاؤ بیل سے تین  
چھلم حصہ زکوٰۃ کا ساٹھ تا مین جان  
دو سالہ چالیس ہون اسکی ہی مثال  
اور ایک سو اکیس میں دو بکری دس ڈال  
چار سو میں چار دس بھر سو میں ایک ایک  
یا حصہ چالیس و ان زکوٰۃ کا جدا دے ڈال

## در بیان مصارف زکوٰۃ گوید

فقیہ مسکین رہ گذر اور غازی بھی جان  
عاطل ہو صدقات کا یہ ہیں سات مکان  
کافہ اور غلام کو دنیا نہیں مقبول  
بنی ہاشم ملوک کو زکوٰۃ نہ جائز ہوے  
زکوٰۃ انکو دیکھے جو باپ دادا پر واد  
اور غنی ملوک کو جو نہ محتاج

سات صرف زکوٰۃ کے انکو ہے پہچان  
مکاتب ہووے غیر کہ فرضدار بھی مان  
زکوٰۃ کیتی قوم کو جب ایسا نہیں مول  
مکاتب مدبرا پنا ام ولد بھی سوے  
بیٹا پوتا پر پوتا اور انھوں کی اولاد  
جو روز شوہر کو نہ دے شوہر جو روکج

## در بیان شرائط حج بیت اللہ گوید

عاطل بالغ تندرست اصیل مسلمان  
امن راہ کا شرط ہے جو مذہب ہے نعمان  
اتنی شرط موجود ہوں حج کو کرو سب ساتھ  
موانع زیارت احرام بھی عفریح وقوف  
احرام باندہ میقات سویہ مسئلہ نہ کان  
مزدلفہ میں وقوف کر طواف صد رکھزار  
سر کو موٹہ حلال ہو جو چاہے تو سانچ  
سعی طواف ترسیل کر منی رات گزار  
یا تنہا کر وتم اسکو یاد و نون اک بار  
سب سوال و رد یقعدہ اور ذلن ذہین  
راہ مدینہ حاجیان ذوالکلیفہ جان  
راہ نجد کی قرن سے یمنی بللم جان  
احرام باندہ سے ص سے اور کعبہ سے سوے

دس شرطوں سے حج کو عین فرض کہ جان  
زاد و راحلہ وقت حج اور بینائی کو مان  
شوہر محرم ہی شرط ہے جو روہو کر ساتھ  
فرض حج کے حاجیان جانو تین منوات  
واجبات حج میں ہر ایک ہے پہچان  
صفامروہ دوڑنا سات بار شمار  
سنگریزہ مارنا جانو واجب پانچ  
چار سنت ہیں حج میں موانع قدم کو لار  
تین نہایت سب حج کے تنہا حج گزار  
بہین حج قبول ہوتین ماہ ہیں سب حج  
موانع احرام کے پانچ عمل سچان  
راہ عاتی عرق سے شامی جحفہ مان  
پنج کعبہ میقات ہو جو کوئی ساکن ہوے

ڈھیل کرے میقات سورج نہوے تمام  
چادر لٹکی پاک کر اور خوشبوئی مال  
جو محرم ہو حج کا فسق روانہ جان  
شکار نہ کر تباہ موت خوشبوئی نہ لگاؤ  
اور سر ڈاڑھی دھو مت گل خطمی کسات  
ٹٹھ اور سر کو ڈھانپنا منہی جانو صاف  
جو ہیمائی کر میں اُس میں سخن نہ آن  
لیک لیک راہ میں آکھ بہت درود  
کعبہ آوے نظر میں پڑھے درود دعا  
فقہ ہندی زبان میں بنی بہت عجیب  
فقہ ہندی کو مومنان کرو زبان پر یاد  
سن یکم از چتر بھری رمضان بیچ تمام  
مصنف اور کاتب کو بخشے رب غفور

وضو دو گانہ نماز پڑھے جب بائد حرام  
جو نہیں ہیں حج میں تن کی کرو سنبھال  
جنگ جہال اور ذکر بد اور جماع زنان  
کپڑوں کو مت رنگ اور ناخن بھی ٹٹاؤ  
سر نہ کترا حلق نہ کر یہ سب منہیات  
دستار موزہ پھنپنا بھی منہی صاف  
سایہ گھر اور اونٹ کا یا اور کسی کا جان  
مسندل ہو یا راہ میں قیام اور قعود  
اور تکبیر تسلیل کہہ جو ہے امر خدا  
چُن چُن مسئلے دین کے کہنے جمع غریب  
مسئلے سمجھو دین کے آوے کچھ نہ فساد  
اور رنگ زیب کے دُور میں نسخہ ہوا نظام  
پڑھنے والے کو کرم سے دیو عرب شعور

## نسخہ فقہ المبین در زبان ہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں فقہ المبین کون  
بے عقدے فقہ کے مجھ پہ کر حل  
جو نہیں بوجھے تو کیوں ہووے مسلمان  
وہ اچھی ہے وہ ابلہ ہے وہ جاہل

بنام پاک رب العالمین سون  
سبح منفق مقبول مرسل  
مسائل فقہ کے ہیں اصل ایمان  
جسے حاصل نہیں فقہ و مسائل

جسے توفیق ہووے علم دین سے  
 پڑھے جو اس رسالے کو ہوشاقت  
 اُسے عذو شرف حق سے ملے گا  
 جہالت کی نقاب اسپر سے اٹھ جائے  
 کیا ہوں جہل جمع استنباط کر کر  
 خلاصہ شرح منیہ کتر و تبیان  
 بہ آیہ اور وقایہ کے ہوسائل  
 فتاواؤں سے چُن چُن کر کیا جمع  
 کیا ہوں ذکر مسئلے تجرہ رائق  
 کتابوں کے حوالے سے سند ہے  
 محیط اور کنز کا کر حوالہ  
 عیون اور منبہ قاضی خان مذکور  
 شرح اور متنوں سے چُن چُن کر چیدہ  
 جو کوئی اس نظم کا حافظ ہو جاوے  
 ضروری کے مسائل کر کے داخل  
 فقیہ کر سب مسلمانوں کو یارب  
 موافق کر سبھوں کو فقہ بوجہین  
 اول کلمہ پڑھو ہے فرض سب پر  
 مراد اس سے خدا کو ایک جانو  
 یہی ایمان کے معنی ہیں بیشک

۱۲ لایا ہوں روایات  
 ۱۳ لایا ہوں روایات  
 ۱۴ لایا ہوں روایات  
 ۱۵ لایا ہوں روایات  
 ۱۶ لایا ہوں روایات  
 ۱۷ لایا ہوں روایات  
 ۱۸ لایا ہوں روایات  
 ۱۹ لایا ہوں روایات  
 ۲۰ لایا ہوں روایات  
 ۲۱ لایا ہوں روایات  
 ۲۲ لایا ہوں روایات  
 ۲۳ لایا ہوں روایات  
 ۲۴ لایا ہوں روایات  
 ۲۵ لایا ہوں روایات  
 ۲۶ لایا ہوں روایات  
 ۲۷ لایا ہوں روایات  
 ۲۸ لایا ہوں روایات  
 ۲۹ لایا ہوں روایات  
 ۳۰ لایا ہوں روایات  
 ۳۱ لایا ہوں روایات  
 ۳۲ لایا ہوں روایات  
 ۳۳ لایا ہوں روایات  
 ۳۴ لایا ہوں روایات  
 ۳۵ لایا ہوں روایات  
 ۳۶ لایا ہوں روایات  
 ۳۷ لایا ہوں روایات  
 ۳۸ لایا ہوں روایات  
 ۳۹ لایا ہوں روایات  
 ۴۰ لایا ہوں روایات  
 ۴۱ لایا ہوں روایات  
 ۴۲ لایا ہوں روایات  
 ۴۳ لایا ہوں روایات  
 ۴۴ لایا ہوں روایات  
 ۴۵ لایا ہوں روایات  
 ۴۶ لایا ہوں روایات  
 ۴۷ لایا ہوں روایات  
 ۴۸ لایا ہوں روایات  
 ۴۹ لایا ہوں روایات  
 ۵۰ لایا ہوں روایات  
 ۵۱ لایا ہوں روایات  
 ۵۲ لایا ہوں روایات  
 ۵۳ لایا ہوں روایات  
 ۵۴ لایا ہوں روایات  
 ۵۵ لایا ہوں روایات  
 ۵۶ لایا ہوں روایات  
 ۵۷ لایا ہوں روایات  
 ۵۸ لایا ہوں روایات  
 ۵۹ لایا ہوں روایات  
 ۶۰ لایا ہوں روایات  
 ۶۱ لایا ہوں روایات  
 ۶۲ لایا ہوں روایات  
 ۶۳ لایا ہوں روایات  
 ۶۴ لایا ہوں روایات  
 ۶۵ لایا ہوں روایات  
 ۶۶ لایا ہوں روایات  
 ۶۷ لایا ہوں روایات  
 ۶۸ لایا ہوں روایات  
 ۶۹ لایا ہوں روایات  
 ۷۰ لایا ہوں روایات  
 ۷۱ لایا ہوں روایات  
 ۷۲ لایا ہوں روایات  
 ۷۳ لایا ہوں روایات  
 ۷۴ لایا ہوں روایات  
 ۷۵ لایا ہوں روایات  
 ۷۶ لایا ہوں روایات  
 ۷۷ لایا ہوں روایات  
 ۷۸ لایا ہوں روایات  
 ۷۹ لایا ہوں روایات  
 ۸۰ لایا ہوں روایات  
 ۸۱ لایا ہوں روایات  
 ۸۲ لایا ہوں روایات  
 ۸۳ لایا ہوں روایات  
 ۸۴ لایا ہوں روایات  
 ۸۵ لایا ہوں روایات  
 ۸۶ لایا ہوں روایات  
 ۸۷ لایا ہوں روایات  
 ۸۸ لایا ہوں روایات  
 ۸۹ لایا ہوں روایات  
 ۹۰ لایا ہوں روایات  
 ۹۱ لایا ہوں روایات  
 ۹۲ لایا ہوں روایات  
 ۹۳ لایا ہوں روایات  
 ۹۴ لایا ہوں روایات  
 ۹۵ لایا ہوں روایات  
 ۹۶ لایا ہوں روایات  
 ۹۷ لایا ہوں روایات  
 ۹۸ لایا ہوں روایات  
 ۹۹ لایا ہوں روایات  
 ۱۰۰ لایا ہوں روایات

وہی ممتاز ہے اہل یقین سے  
 تو ہو گا شرع کی سند کے لائق  
 اُسے عرفان کا درجہ کھلے گا  
 بہت اسرار حق اسکو نظر آئے  
 کتب سے فقہ کی جون فقہ اکبر  
 محیط اور کافی و کافی و بہان  
 کیا ہوں جمع اس میں کئی مسائل  
 لکھا ہوں اس رسالے میں بصطیح  
 لکھا ہوں کئی مسائل نہ صرف ائق  
 متونوں سے یہ مسئلہ مستند ہے  
 کیا منظوم یہ موزون رسالہ  
 مفاتیح کے مسائل ہیں گے مسطور  
 لکھا ہوں یہ رسالہ برگزیدہ  
 خدا خوش ہو نبی کا قرب پاوے  
 لکایا اس سفینے کو باحل  
 بحق آلہ و اصحابہ سب  
 مسائل کے گنہ سب دل میں سجھیں  
 جو منکر ہے اسی سے ہے وہ کافر  
 محمد کو رسول حق پہچانو  
 کرو تصدیق اسمین لاؤ مت شک

در بیان صفات ایمان گوید

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ	
یہ ایمان کی صفت دل میں رکھو یاد	اول ایمان لانا حق پہ ہوشاد
وَمَلَکَتِهِ	
دوم ایمان لانا ب ملک پر	عرش پر ہوں ارض پر یا فلک پر
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ	
سوم سارے کتب پر لانا ایمان	رسولوں پر بھی لانا فرض کرمان
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ	
قیامت پر بھی لانا فرض پہچان	یہی پونچا ہے حق سے ہمو فرمان
وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ	
ششم تقدیر پر ایمان فرض ہے	اگر ہو خیر یا شر ہو غرض ہے
مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی	
ہے خالق خیر و شر اللہ تعالیٰ	بدی کا بھی اُسی کا ہے حوالا
وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ	
موتے پیچھے اٹھیں مخلوق سارے	یہی ہیں بعت کے معنی پیارے
موتے پیچھے اٹھیں گے شک نہ کوئی کر	صفت ایمان کی رکھ یاد گن کر
در بیان احکام و النقص وغیرہ کوید	
فرض اک کا جو منکر ہے سو کافر	ہمارے غرض کو تم لاؤ خاطر
وہ جو واجب سے رکھتا ہے جو انکار	وہ فاسق ہے کرو نہیں تم سے اظہار
سنت واجب سے رکھتا ہے جو انکار	تو وہ بد بخت ہے بیشک گنہگار
جو استغفار سنت کا کرے کوے	اُسے ہادی ثور و دیل شوم ہوے
اُسی کا کشت جو لازم رکھا ہے	عذابان ہا ویر کے وہ چکھا ہے

## در بیان مقدار تکبیر تحریمہ گوید

کھڑے ہو کر حضور ص کے دُڑے  
کون میں جہر کا ادائے ہے مقدار  
کھنکبیر تحریمہ جہر سے  
جو میں کہتا ہوں سوئیں اور سے بار

## در بیان فرائض وضو گوید

وضو میں فرض ہیں سب چار منصوص  
اول منہ فرض ہے دھونا پیچھے ہاتھ  
طہارت کے فرائض ہیں بھی مخصوص  
لیکن تاد و مرق و حو ادب ساتھ  
پیچھے کر سب سر کا مسح بے نیگ  
قدم دھو حد ہے اسکی تاشتا لنگ

## در بیان پنج بنا اسلام گوید

بنا اسلام کی سب پانچ ہیں جان  
پیچھے ملوات خمسہ فرض منصوص  
اول کلمہ شہادت بر زبان ران  
صیام ماہ رمضان ہیں گے مخصوص  
چسارم ہے زکوٰۃ مال مابور  
ہے پنجم حج اگر رکھتا ہے مقدور

## در بیان فرائض غسل گوید

فرائض غسل میں سب تین ہیں جان  
اول لے منہ میں پانی تو غسہ کر  
اگر باور نہیں تو دیکھ تب بیان  
پیچھے لے ناک میں پانی برادر  
سوم پانی ہا تا سب بدن پر  
فرائض غسل کے کر دل میں ازبر

## در بیان فرائض تیمم گوید

تیمم میں فرائض تین ہیں جان  
نیت اور پاک مٹی سے فرض ہے  
جتن کر دل میں جو ن تسبیح مرجان  
ضرب دوا اس سے سب کو غرض ہے  
تیمم اس اوپر جائز ہے خوشتر  
تیمم اس پر قط جائز نہ ہو وے  
تیمم اس اوپر جائز نہ ہونی  
اگر پچھلے اگن لگنے سے جو چیر



چنانچہ گھانس لکڑی پر روانہ  
 تیمم بن عذر ہرگز روانہ  
 بدن زخمون سے جس کا ہو و غبال  
 ویا پانی پہ ہو وے شیر عزان  
 ویا چپک سے تن غبال ہو جلے  
 ویا قوت بدن کی سب نکالے  
 ویا پانی پہ ہو وے کوئی قرض خواہ  
 باین خوفیکہ شاید قید کر لے  
 ویا بھی دور سے نا ہو وے مقدور  
 تب اُسکو حکم جائز کا سزاوار  
 تیمم میں رواق چوڑیوں پر  
 نکلے بن نہیں ہت سے مجوز  
 تیمم تر زمین پر جائز آیا  
 نمک جبلی پہ تو مت کر تیمم  
 یہ مسئلہ بحر رائق میں ہے مسطور  
 زمین سوختہ او پر ہے جائز  
 دروغ خبر او پر جائز رکھا ہے  
 تیمم رکھہ پر ہرگز روانہ  
 ظہیر یہ میں مسئلہ ہے یہ مسطور  
 مجوز ہے تیمم خاک و گچ پر  
 زمر داوڑ زبرد پر روا ہے

اگر عذر آکرے توجہ خطائین  
 نماز فرض و سنت کچھ روانہ  
 ویا امراض کی کس کو چھے بال  
 ویا ہوسانپ یا ہود دشمن جان  
 ویا اور آبلہ تن پر نظر آئے  
 ویا فتوے کوئی اس کا عذر پائے  
 تیمم سے پڑھے نین اسیمین اک راہ  
 اذیت اور ابانت ساتھ بٹھائے  
 ویا ہو آب قدریک کر وہ دور  
 نماز اسکی روا جائز ہو مختار  
 انگوٹھی پر بھی یہ ہے حکم اظہر  
 خلاصے میں یہ مسئلہ ہے معزز  
 ویا کچھ پر بھی یوں ہے سُنایا  
 مگر جبلی پہ ہو وے تو مسلم  
 مروج ہے معزز ہے گاشہور  
 کرے گا کر تیمم ہو وے فائز  
 کرے گرشک پر تو ناروا ہے  
 نہ موتی بیج او پر جائز ہوا کہین  
 نکل آوے اگر دیکھے توفی الفور  
 کھل پر ریت پر کبریت و پتھر  
 گل سرخ اور گندھک پر سوا ہے

اگر باقوت و مرجان پر کرے کوئے مجوز ہے اگر الماس بھی ہوے

### در بیان شکستہ وضو گوید

وضو کے توڑنے والے ہیں بسیار  
ریاح نکلے سے ہوتا ہے وضو دور  
اگر تکیہ دی سووے تو وضو جاے  
اگر بہوش ہو در عین رکعات  
ویا مستی اُسے بدست کر جاے  
مذی بھی نکلے تو فوراً وضو جاے  
تو یہ سب ناقض و منقض وضو ہوئیں

جو تیرے پیش و پس سے ہو ویا اظہار  
لمو سے بھی وضو جانا ہر فی الفور  
منع قہقہہ نسا زاندر بھی فرماے  
ویا دیوانگی اسپر کرے گھات  
ویا منہ بھر کے قہقہہ سے نکل آئے  
و دی سے بھی حدث ہوتا ہے فرماے  
مصلیٰ کی نارون کو یہ سب کھوئیں

### در بیان موجبات غسل گوید

غسل سب پانچ چیزوں سے فرض ہوئے  
جس عورت کے کہ کم ہوں حیض کے دن  
جب ہووے حیض سے پاکی نسا کون  
ذکر جب فرج عورت میں دخل پائے  
نہ اسمین شد ط کچھ انزال کا ہے

زن و مردان سب پر چون فرض ہوئے  
تو پانچوں وقت غسل اسپر فرض گن  
تو غسل واجب ہو قول مصطفیٰ سون  
تو غسل اسپر اسی دم فرض ہو جاے  
وجوب غسل سوا دخال کا ہے

### در بیان حیض گوید

ہین مدت حیض کی سب تین دن میں  
اکثر مدت حیض کی سُن تو کون میں  
اقل مدت حیض کی ہو کہ سہ شب  
امام مالک سے مروی ایک ساعت  
پیچھے شوہر سے ہم آغوش ہو جاے

کیے ہیں یہ بیان اپنے ذہن میں  
ہو دش دن بات ہیں پیچہ جو کون میں  
امام شافعی کہیں اک روز اک شب  
جو پاکی پاوے ہووے در عبادت  
شنا صلوٰۃ صوم اپنی بجا لائے

<p>رکھے گی بعد رمضان اُس پر فرض ہوے یہ مسئلہ یاد رکھ تو دل میں ازبر تو سن لے کر تادل تیرے بس ہے روایت کترے میری عرض ہے نظر آوے لو تو سن افادہ زیادہ مرض سے بوجھو نہیں پاک ملے شوہر سے اپنے میں ہے نقصان</p>	<p>وے روزہ قضا اُس پر فرض ہوے معافی ہونا زون کی مقرر اگر مدت حیض کی سن روز دس ہے جو دس سے ہو زیادہ تو مرض ہے عذر کے دن میں عادت سے زیادہ تو مدت عادت اسکی حیض میں رکھ کرے روزہ نماز ان ختم قرآن</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان نفاس گوید

<p>غسل کرنے سے ہوتی ہیں بھی پاک لہو جب بند ہو تب ہو مطہر اگر اک دن میں بند ہو وی تو انسب میں میں بھی بند ہوتا ہے فرمائے کے نفاس کے دن علمائے معین نمازی ہوں پیچھے صائم تو کیا پاک نماز و صوم و حج اپنا گناویں آنھوں کا دین و ایمان سب چھٹایا جہنم میں جمالت سے جلیں گی ان اگر نماز تو ہو وے پاک و اطہر</p>	<p>نفاس عورت کو جب کرتا ہو پاک ولیکن میں اسے مدت مقرر اگر ساعت میں بند ہو وی تو اغلب اگر ہفتے میں بند ہو وے تو ہو جائے نہایت مدت اسکی ہر چل دن غسل کرنے سے بس ہوتی ہیں یہ پاک جہالت سے چل دن میں نہاویں یہ فتویٰ کن خلیثوں نے بتایا قیامت میں سبھی ماخوذ ہونگی ان غسل ہوتا ہے واجب محکم یہ</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان مسبوق و تلحق و مدرک و منفرد گوید

<p>امام سے بعد اک رکعت کے لمبا ہے پیچھے اُسکو حدیث نے منہم دکھایا</p>	<p>اے مسبوق کہتے ہیں گے علمائے امام ساتھ تحریر یہ کو جو پایا</p>
---------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------

جو وہ جا کر وضو کر پھر کے اُٹے  
تب اُس کو حکم لاحق کا دیا جائے  
اُسے مدرک کہیں گے سب فقہان  
اکیلا جو نماز اپنی پڑھے کوے  
قراءت فرض ہے قدر ایک آیت  
کھڑے رہنے کو کہتے ہیں قیام اب  
رکوع کہتے ہیں ختم ہونے کو عالم  
رکوع کے بعد قائم جو کھڑا ہوے  
جو بیٹھے بعد اک سجدے کے ساجد

تو رکعت یک دفعہ کی ہوتی جاوے  
اُسے مسبوق ہرگز کوئی نہ فرمائے  
امام کے سنگ پڑھے چار و رکعتان  
نزدیک فقہا کے وہ سو منفرد ہوے  
دراز ہووے نہیں تو سہ نہایت  
قراءت پڑھنے کو کہتے ہیں قراءت سب  
جو نہیں بوجھے مسائل ہے وہ ظالم  
اُسے قومہ کہے گا جو فقیہ ہوے  
اُسے جلسہ کہیں گے سارے عابد

### در بیان فرائض نماز گوید

نمازون میں توکل پندارہ فرض ہیں  
نزدیک بعضوں کو ہیں سب چار ذہن  
اور بعضوں نے تو سب تیرہ گئے ہیں  
ولیکن نزدیک بعضے کل ہیں بارہ  
اول نیت کر و دوسرا وضو رک  
پہنچ جائے مصلی پا کٹہ ہووے  
پہچون تکیہ تحریمہ فرض جان  
کھڑے رہنا نمازون میں فرض ہے  
قراءت اس میں تو فرض عین آیا  
سجود آیا ہے اس میں یہ حیوان فرض  
لغرض ہے چودھوان قعدہ اخیرہ

مصلی کو مدام ان سے غرض ہیں  
کرونگا تم سے بالتفصیل اب عرض  
مصلی سب نے کا بولے چنے ہیں  
کرونگا میں اُسے تفصیل سارا  
سوم جانے کی پاکی اور بدن پاک  
ہے ششم ستر عورت کو فرض جو ہے  
پہچانو سارے اوقاتون کو دھر کان  
توجہ کعبہ مولے کی عرض ہے  
رکوع کے فرض سے مولے کو پایا  
کرو سجدہ خدا کو بعدہ عرض  
جو ہووے اسکا منکر ہے وہ خیرہ

موافق شیخ کے یہ راہ چلنا	پندرہواں فرض ہے نمازون سونگھنا
در بیان واجبات نماز گوید	
<p>ولیکن حق کے یہ سب حاجبان ہیں          پیچھے سورۃ کو ضم کرنا سنا یا          تعین قرات کا واجب تم بچاؤ          قنوت پڑھنے سے ہو پھر غایت          یہ واجب ہے سبحون کو از وجوہات          یہ واجب ہے امام مومنان پر          تشہد پڑھنے یعنی التحیات اس میں          کہ جسمین حق تعالیٰ ہو و می خوشنود          چنے رکھ میرے مسئلے کے جواہر</p>	<p>نماز اندر توبارۃ واجبان ہیں          اول احمد پڑھنا واجب آیا          سوم تیل ارکان کو بھی مانو          پیچھے ترتیب کی ہے گی رعایت          پڑھے آہستہ آہستہ کے اوقات          بلند پڑھنا بلند سی کے مکان پر          ولیکن منفرد مختار اس میں          بھی تکبیرات عیدون کی کرے زود          سلام کے لفظ سے آنا ہے باہر</p>
در بیان نماز شک گوید	
<p>رکعت ہو ایک یا دو تین یا چار          و اگر نہ ایک رکعت انہیں سے کہ تکم          سجود سہو سے فارغ ہو جائے گا</p>	<p>شک آدمی تجھ نمازون میں جو کیا          تحری کر اگر ٹھہرے تو محکم          جو باقی ہے سو اس میں قعدہ ائے گا</p>
در بیان نماز جنازہ گوید	
<p>خابت ساتھ پڑھنا ہے تاکید          کرو مت فوت تم بیشک روا ہے          فرائض بوجھ اس میں نین ہے تقصیر          تو وہ اپنی سبھی تکبیر کو کھوے</p>	<p>جنازہ کی نماز ہو فوت یا عید          تیمم سے پڑھو جائز کیا ہے          جنازے کی نماز میں چار تکبیر          اگر انہیں سے اک کو کم کرے کوے</p>
در بیان شکستہ نماز گوید	

<p>نماز میں سوے گرفتہ کیا ہوے نمازون میں بھی کچھ اسکے خلل میں</p>	<p>مسلمین وضو شک لاؤست کوے عبادت میں بھی کچھ اسکے زلل میں</p>
<p>اگر سبوت بھولا ساتھ امام کے نماز اسکی مسلم ہے نہ سہواؤے نعمت ساتھ تابع ہو تو جاوے اگر تاخیر واجب میں جو ہو جاے ویا تقریر واجب میں دخل پاے توان شکلوں سے سجدہ سہواؤے نماز ترک فرض سے ہت نہ آوے</p>	<p>در بیان حال مسبوق گوید ہو اتابع امام کا بیع سلام کے ظہیرہ میں یہ مسئلہ بتاوے اگر عمدہ آئو تو کچھ نہ آوے ویا تاخیر فرضوں میں بھی وہ پاے ویا فاتحہ مکرر پڑھنے میں آجاے سلام اک سہو و ذمہ چھڑاوے یہ مسئلہ ہر فتاویٰ میں لکھاوے</p>
<p>پڑے گرجاہ میں دم موش کی ٹوٹ ویا جڑ یا کا بجہ منتفع ہوے وے وہ بول جکا گوشت مردار ویا ہو چھپکلی دے دم سائل ویا قطرہ شراب و خون نجاست ویا مرغی کی کوئی پچینال ڈالے کتب میں فقہ کی یہ حکم آے محمدؐ کی روایت کو جو یاوے تو اس پانی کو پاکی کا حکم آے اگر بلی و مرغی مشعل اس کے</p>	<p>در بیان پاکی چاہ گوید ویا بونی کرے مردار کی چھوٹ ویا اگر بول کا قطرہ گرا ہوے شرع میں ناروا اور غصہ مختار ویا پیشاب طفل شیر مائل نجاست آدمی کی ذمی نجاست تو پانی چاہ کا سارا نکالے خلاف اس مسئلے کا کوئی نہ فرمائے تو دو صد و بویاتہ صد نکالے توجہ الاسلام میں یہ مسئلہ پائے پڑے جا کر کنوین کے بیچ دھلکے</p>



سعا مگر جانے کے اُس کو نکالے پہنچوں ہو جائے گی کنوین کی تطہیر اگر چٹیا یا چٹیا کا بخت نکالے تب کنوین سے دو گن دس اول میت نکالے بعد پانی شرح منہ میں یہ مسئلہ ہر مکتوب	تو چالینس دو چہ سے کاڑھو دالے ہدایہ میں ہے اس مسئلے کی تصویر نکالے کوئی قبل مٹنے کے ازپہ تو گو آن پاک ہو جائے گا بس یہی کنوین کی پاکی کی نشانی رکھو دل میں یہ مسئلہ یاد مرغوب
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان زلۃ القاری گوید

محمد ابن ازہر سے روایت والرحمن کے ازہارے ہوز نماز اُسکی فاسد تر ہو جاوے اگر کوشش کرے باسعی مشکور پڑھے گا سرسری بے جہد کزود	پڑھے احمد شہد کے آیت والرحیم بالہا ہے ہوزن مجوز قصاص فیہ میں یوں سناوے چڑھے نین بر زبان تب ہو وہ معذور تو ہونگی سب نمازین اُسکی مردود
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان مفسدات نماز گوید

نمازی اک رکن میں گر گھاوے بشرطیکہ اٹھاوے ہاتھ تین بار خلاصے میں یہ مسئلہ سے منور جو دیوے پیٹھ قبلے کو نمازی اگر وہ ہاتھ سے کپڑا سنبھالے و یا سجدے میں جاؤ تو بگ اٹھاوے بخس کپڑوں سے جائز نہیں عبادات بخس جاگھ اندر بھی نین روا ہے	اگر سہ بار تو تحقیق جاوے اٹھاوے نین تو ہو مکروہ ناجار کتب میں سارے علما کی ہے اشہر نماز افسکی نہ رہے گی ہوگی بازی و یا ہاتھوں کو لے پکڑی پہ ڈالے نماز اُسکی بھی فاسد ہو جاوے فساد آوے نمازون میں فسادات عبادت بے طہارت بھی غوا ہے
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

جبی تقدیر سے نماز میں فسادات

<p>نماز اذنتہ سے فساد آئے ہر اک بالغ کے حق میں یہ حکم آئے</p>	<p>نماز اول نہ رہے پیچھے وضو جا وے حق میں صبی کی بائیس فرماے</p>
<p>در بیان سود خوردن گوید ربالمعون ہے سب نہ ہون میں جو دیوے اور لیوے سو بھی ملعون شواہد کا بتوں پر لعنت آوین نہ آوک لے نہ آوک دے نہ بیا گر و لیکر کرایہ کھاؤ مت رہے حرامی ہے حرامی ہے رہا خور جو مسلم ہے اگر کھاوے کبھی سود عبادت اُسکی ہوگی غیر مقبول</p>	<p>در بیان سود خوردن گوید مسلمانوں میں کافر شرکوں میں ضامن اُسکا بھی ہو لعنت کا ملعون حشر میں کیونکر حق کو منہ دکھاوین جلاوے کا حشر میں تم کو پیا جہنم میں خوشی سے جاؤ مت رہے خدا اور مصطفیٰ کا ہے وہی چور تو کسندرا ہو گا دوزخ کا وہ مردود جہنم کا لگے گا اسکو ترسول</p>
<p>در بیان مسواک کردن گوید نزدیک حضرت کے جب جبرائیل آئے خواص اُسکے بہت ہن اور برکات غرض مقبول حق ہووے مقرر دو بجے ہمسایہ کو رکھنا رضامند یہ دونوں امیرین <sup>علیہ السلام</sup> اعظم امورات</p>	<p>در بیان مسواک کردن گوید ز حق مسواک کی تاکید لاتے ز بس خوشنود ہو رہا السموات احب ہے مصطفیٰ اور آل اطہر کہ جن عملوں سے ہو راضی خداوند بجالاوے تو یاوے رفع درجات</p>
<p>در بیان معجزات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گوید اتھے سب معجزے حضرت کے برحق مکس اُڑتی نہ تھی اُس گلبدن پر معطر تھا مبارک جسم الطہر</p>	<p>در بیان معجزات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گوید انہوں نے یہ کیا تھا مہ کو دوشق دخل کیوں پاوے خبات العدن پر خجالت سے یہ تھا مشک اذفر</p>

حجر کیا اور شعبہ کیا اور مدگل  
جو کہوین تم باذن اللہ امر سے  
شناصلوات سے تھے مثل ببل  
دوڑین مردے سبھی ہر قبر سے

### در بیان سنت مؤکدہ گوید

مؤکدستان آن کو کہے ہیں  
تطوع کو شروع کر کوئی کیا ہوے  
تو بہتر ہے اُسے اتمام پونیاے  
جو پونچے زانو کو ہاتھوں کی انگلیاں  
دونوں زانو کو لگتے ہیں نقیہان  
اگر اس مسئلے میں تبحر شک کوئی آئے  
امام کو سجدہ سہو آوے تو دیوے  
وے تسلیم میں تابع نہ ہوئے گا  
فتاویٰ دیکھ عالم گسیر کا پھر

بجز دوبارہ وہ متروک نہ ہوے ہیں  
پیچھے رکعات فرضی کا بنا ہوے  
زیادہ اس سوا کے چل کر نین جاے  
یہ ادلے حد رکوع کی یاد رکھناں  
قیام کی حد نہ پونچے نوک انگلیاں  
دیکھو مفتح میں جلدی نکل آئے  
وہ مسبق اُسکے تابع خود بھی ہوے  
اگر ہوئیکا تو سب کچھ اپنا کھوئیکا  
نبٹ جلدی سے یہ مسئلہ کرا زبر

### در بیان زخمی کہ برای اومح رواست گوید

بدن پر گر کسی کے زخم آوے  
تو مالک بو حنیفہ سے روایت  
بدن جو کچھ صحیح ہو ورنہ تو دھو ڈال  
مسح بھی مستحب ہو نین فرض ہے  
جو کوئی رسم ایہ دیکھ لیوے  
محل ضم سورۃ اگر پڑھے کوے  
پڑھے کر پیش و پس تو بھی روا ہوے

ویا پھوڑا جرح اُسکو ستاوے  
زخم دھونے کی نین ہو کوئی روایت  
مسح آیا جرات پر بہر حال  
یہ مسئلہ یاد رکھ تمیز فرض ہے  
تو اُسکو شک نہو و سوا اس کھوے  
یہی سورۃ مقرر پڑھنے میں ہوے  
نہ اُسکو ناروا کر وہ کے کوے

### در بیان مفسدات صوم گوید

اگر دانتوں سے نکلے خون کسی کے  
جو غالب ہو وی تو روزہ نہ جاوے  
وگر سووے مساوی تو سند ہے  
کسی نے غسل پانی میں کیا جائے  
تو اسکے صوم میں ہرگز خسل نہیں  
اگر صائم کسی کا تھوک کھاوے  
اگر محبوب کا کوئی تھوک کھاوے  
محیط اس کاوشا بدکیفہ لیجو  
اگر بتی کا کوئی دود کھاوے  
اگر بتی سے دائم محبت نہ ہو  
لگاوے سرمے کو صائم تو ڈرین  
اگر بیت اخلا میں جائے صائم  
بجہ نشف آب ہرگز اٹھے نہیں جائے  
اگر اک بوند بھی اندر ہو داخل  
اگر باندی جو خدمت کرتی تھک جاے  
اُسے افطار کی سب سے رضا ہے  
نہ دے مالک اگر افطار کا حکم  
اگر بیہوش ہو کوئی درماہ رمضان  
جو دیکھے کوئی معراج الدراۃ  
بمع جسنے کیا اک تل کا دانا  
تو روزہ اسکا سالم ہے نہ جاوے

بیچے جاوے حلق میں اس شخص کے  
وگر مغلوب ہو تو ہت نہ آوے  
جو داخل ہے دروہین تو بد ہے  
کیا سردی نے اسکے تن میں آجائے  
مسلم ہے وہ روزہ کچھ زلل نہیں  
اگر روزہ کفارت کچھ نہ آوے  
کفارت اسکے اور لازم آوے  
اگر تحقیق ہو تو شک نہ کیجو  
تو اسکے صوم میں نقصان آوے  
دھوان مت کھانہ اپنے صوم کو کھو  
جو ڈالے تیل سر میں تو ضرر نہیں  
کرے نشف آب اول پس ہو قائم  
کتب میں فقہ کی ایسا لکھا پائے  
تو صوم اسکا نہ رہے لمحہ و یک تل  
زفر و اضعف روزہ نار کھا جائے  
ولیکن بعد رمضان کے قضا ہے  
تو فردا ہووے کافی النار محکم  
تو اسپر نہیں کفارت ہے قضا ان  
نظر آوے گی انہیں یہ روایت  
ویا اڑکا تھا انہم میں سب کا کھانا  
نہ اسپر کچھ قضا کا حکم آوے

اگر خابج سے اک دانہ بھی کھایا  
اگر دیوانہ ہو تو کچھ نہ آوے  
اگر صائم کو قہقہہ بھر کے آوے  
و یا کچھ بھول کر کھاوے شکم سیر  
اگر صائم کرے فردن میں دس بار  
اگر لہوتے کرے یا آب ڈرین

گویا روزہ اُنے ہاتھوں گنوا یا  
کفارت اور قضا اُس پر نہ آوے  
و یا خون قری کرے سنگی چھڑاوے  
تو اُسکے صوم میں آیا ہے لا غیر  
صحیح ہے روزہ اُس پر نہیں ہے افطار  
وہ صائم ہے صحیح اُسکو ضرر نہیں

### در بیان فطرہ ماہ رمضان گوید

سے فطرہ عید رمضان کا دی جاوے  
اگر گندم نہ دے تو دے آٹا  
اگر جو یا جواری یا بوخرا  
اگر ہو باجر تو بھی یہی قول  
ولیکن عید کو دیوے تو بہتر  
جو گزرے عید کے دن تو قضا ہوے  
پس بالغ کا فطرہ تین پیر پر  
ولے مان باپ زن کا لازمی نہیں  
صغیرون کا بھی فطرہ باپ پر دین  
مصلی عالمون کو دے تو افضل  
ولیکن ایک کو دینا ہے اولے  
نقد دیوے تو فطرہ سب سے افضل

سوا حج سیر گندم دے اجر پاوے  
روا ہووے اگر سٹو بھی بانٹا  
دو چند گندم کامت دینے کو شرما  
جو ہووے ناگلی تو بھی یہی ڈول  
قبل گر عید کے دیوے تو خوشتر  
ولے فطرے کے اجر اُنے بھی کھوے  
اگر دیوے تو پاوے احبہ اکبر  
اگر دیوے تو اجر و ن کی کمی نہیں  
عبیدون کا بھی ہے بالراس و لعین  
فقیر و ن کو بھی ہے دینا افضل  
کہ جس دینے سے راضی ہو و عیوے  
فضل واجب کا پاوے گا مکمل

### در بیان خدمت زنان کہ گریہ و سینہ زنی می کنند گوید

حشر میں کیا سہ روئے کے جاوے

چلانے پینے سے لخت آوے

جو پیٹے اُس پہ لعنت کا حکم آئے  
چلا ناپیٹنا دونوں میں ملعون

سُننے جو دل سے وہ بھی لعنتان پائے  
بچو اس فعل سے جو ہے گامطعون

### در بیان سبقت سلام گوید

کرو سبقت سلامون کی ہے سنون  
پیچھے دیدار حق سے ہوئے مبشر  
اُسے سکرات بھی آسان ہووے  
ملک موت آسلام اسپر کرے زود  
قنادے مین ہے عالمگیر کے یون

اسی عادت سے ہو محشر مین مامون  
بہت آسان اُسپر ہوئے محشر  
خدا کا فضل ہر آن اُسپر ہووے  
سبھی اعمال اُسکے ہون گے مودود  
مطالعہ کر کے دیکھو شک رہے کیون

### در بیان شبہ نماز گوید

اگر وصف نماز اندر شبہ آئے  
تو سجدہ سہودے بعد از تمامی  
اگر اصلی نماز مین کچھ شبہ آئے  
شبہ اصلی نماز اندر یہ معنی  
و یا کوئی جمعہ کر بوجہ عصر کو  
تو استیفاء اُسپر واجب آوے  
نماز فرض کا اگر وقت تنگ ہوے  
اگر زائد پڑھے گا تو جفا ہے  
حمادیہ مین دیکھو ہے روایت

ہے مقلح مین نماز اُسکی نہیں جائے  
نماز اُسکی ادا ہو از اہتمامی  
نماز اُسکی سو اُسکے ہاتھ سے جائے  
نظر کو فجر کے دو فرض جانا  
و یا بوجہ اتراویح کوئی و ترکوہ  
عیون مین دیکھ یہ مسئلہ دکھاوے  
اک آیت پر رکوع اگر وقت تنگ ہوئے  
بوقت ضیق کے پڑھنا خطا ہے  
میرے مسئلے کی کرتا ہے حمایت

نہروے وصف نماز اُسکی کہ جاو دو گنا نماز باقی بوجھ مین آئے -

### در بیان نماز پیش و پس صفت گوید

نہو مت جاو اندر صفت پس و پیش  
اگر ہووے تو کھووے شیطا اعمال

بیک دیگر کھڑے مت رہو کم و بیش  
نماز اپنی کرے گا نصف بطلال



<p>صحیح مسلم میں وارد ہے رکھو یاد کھڑی رہ صف میں بھر کر فرجہ مت راگ صحابہ ستہ میں وارد ہے یہ فرمان جب ہی تکبیر قیامت کی شروع ہوے پڑھو مت نفل و سنت ایسے اوقات یتیم سے نماز ان کوئی پڑھاوے یہ جائز ہو تبھی جب ہو قیامت محیط اسکا ہے شاید قول حیدر</p>	<p>تغافل سے نہ کر عملوں کو برباد وگر نہ دخل پاوے دیونا پاک بجالاتا نہ بازی دیوے شیطان صف اول میں قیامت کو پڑھو کوے بہت احوط نمازی کو ہے یہ بات امام ہو کر تو اسکو جائز آوے وگر نہ نین مجوز سن ہمار تو ہو اس مشکنا نہ سے معطر</p>
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان مذمت کاہنان ورتالان گوید

<p>سخن کاہن کا گربا ور کرے کوے نجوم اور رمل پر ایمان مت لا نہ لاتصدیق باہمن سیورون پر جو عورت ہاتھوں سے پوچھنے جائے بغیر از کفر اُس کچھ بہت نہیں آے جو کوئی ہر شرک سے بیزار ہوگا کہ کوئی جا کے مومن عورتوں کو کرومت رسم کفارون کی ناپاک بتوں کو مانتے ہو مثل کفار</p>	<p>وہ کافر ہے اُسے ایمان کیون ہوے خوشی سے کفر کی دوزخ میں مت جا یہ راندے حق تعالیٰ کے ہین کافر تو اُس بد بخت کو بے ایمان تو پائے خدا ہین مصطفیٰ بن کس کی ہو جائے تب ہی حق کا اُسے دیدار ہوگا پھر اوین منہ کفر اور بدعتوں سون نہ ڈالو سہ پہ اسنے جل کی خاک سٹا شیطان تمھارے گلے میں زنا ر</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان مذمت ستواسہ گوید

<p>رسم کرتی ہو ستواسے کی بسیار نیک مین سہل کر کپڑین ہو جلاوہ</p>	<p>چھٹی کی رسم سے بھی ہو بڑہ کار قیامت میں ہو بھاری تم یہ بلوہ</p>
----------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------

کیا ہے فرض کو باطل نہرل پیش  
مخالف نص قرآن حدیثات  
سکاح تو غیر جلوے مستبرین  
بڑوگی پاویہ کی ہاے ہون میں  
بھرے گیان گو دستواسے سے بالند  
نہو وے کا شفیع وان کوئی حاشا  
جسے جلوے پہ دل سے اعتقاد آئے  
سکاح میں جلوہ یان کب معتبر ہے

سبھی علما کو کرتی ہو جگر ریش  
یہ کیا ہے دین تمہارا اے خبیثات  
تمہارے زعم میں یہ کفر ترین  
نہلاؤ سینگے جہنم دوزخون میں  
ملین گے خواہجے بھر بھر کے انکار  
نظر آوے گا جلوہ کا تماشا  
مسلمان میں اُسے کافر کہا جائے  
تمہارا پیشوا شیطان خر ہے

### در بیان مذمت رسم جلوہ گوید

سبواب رسم جلوے سے ہو بیزار  
یہ کار کفر کو امت تم بجا لاؤ  
جہالت کی خسری کرنے ہو دنگ  
نہ کچھ ایمان ہے نہ تلمودین ہے  
مخالف حق سے رہتے ہو نبی سے  
غضب کی آگ میں جلنا پڑے گا  
جو کوئی ان بدعتوں سے باز آئے

وگرنہ قبر ہوگی متصل نار  
گلے میں طوق لعنت کا نہ کوئی پاؤ  
پلائی ہے تمھیں شیطان نے بھنگ  
تمہارا تو گرو شیطان لعین ہے  
قطب سے غوث سے بلکہ سبھی سے  
سدا دوزخ میں تملنا پڑے گا  
تو وہ قطب سے جنت میں نام ہے

### در بیان قباحۃ تارک الصلوٰۃ گوید

نہ کر اب ترک تو صلوات مکتوب  
ملین گی ویل میں عالی عمارات  
جہنم کا تو خود سردار ہو گا  
نہو تارک نمازون کا خبر دار

کہ تار دوزخ میں ناڑکا میں مقلوب  
سر پر تکلّف ہو گا درکات  
کیا جو کچھ سوسب مردار ہو گا  
بچھا مت خواب گھ میں اپنے انکار

نہ بوجھیں فرض وے تحقیق کافر  
نماز فرض کا تارک ہے ملعون  
شرابی ظالمان سے وہ زیادہ  
ترک فرض نمازون کا گناہ نین  
نہو جیو اس غضب میں کوئی گرفتار

ابھاگے ہیں بڑے بد بخت خاسر  
حقارت سے کہیں گے اُسکو فرعون  
اگرچہ شیر نہ ہے تو بھی مادہ  
مگر کفرست کفر اُسکو پناہ نین  
وہ اجٹ ہے وہ غص ہے وہ بدکار

### در بیان رسم بھرو بھرنا گوید

بھرو بھرنی ہے میران کا ہوبیساک  
نہ فرمایا نبی نہ عالمون نے  
یہ شیطانی رسم کہاں سے نکالیاں  
نقارے ڈھول بجا کاں پھوڑیں  
مرے کوئی تو اسے بیٹھیں ہو ملعون  
پیچھے خرچین زیارت کے بہانے  
زیارت کا نام شاہی کا کریں ٹھاٹ  
اگر سودی لے تو قرض کاڑھیں  
بلا فحش کو وہ قصے پڑھاویں  
گزاریں رین سب دربان بازی  
دزاین سوت کا ڈر غرق غفلت  
نہ خوف حق نہ پینیب سے ڈرنا  
ڈفالی کو صریحاً پوچھتے ہیں

سٹگیان اپنے سر پر حشر کی خاک  
نہ فصلانے کہا نہ کالمون نے  
بجاتے ہیں گے شیطان اُنہ تالیان  
نبی کو چھوڑ شیطان ساتھ جوڑیں  
جنحون کے فعل سے ہنستا ہے فرعون  
پکا دین خوش پلا دین کھیر کھانے  
پکا دین زیر بریان بکریاں کاٹ  
لے نین سودی تو کھڑیج مارین  
گو اوین رنجہ سب شب جگاویں  
حقہ کشش بھنگیان اور بے نمازی  
بھلا فرمان حق کرتے ہیں بدعت  
جو کبھر شیطان سکایا سو ہی کرنا  
اگرچہ عصیت بھی جو بھٹے ہیں

### در بیان شرمزدان و زمان گوید

سرب عورتوں پر فرض آیا

رسول اعدائے ایت پڑھ سنایا

بڑا احسان ہو اسب عورتوں پر  
 کرے رد اس فعل کو ہو بڑہ کار  
 پڑی پھرتی ہیں ہر سر کو چہ بازار  
 کھلے سر پیٹ اور چوڑ پچھان  
 گھڑیاں ہوں راہ میں گیت گاتیاں  
 بیگانے مرد کو کر لین اشارے  
 پڑنکیاں اس کبیرہ سے سقرین  
 کیا ترک فرض حق فرمان سے بھاگ  
 ستر ہے عورتوں کا چھتر عورت  
 جو ہووے استری او جھل سے بزار  
 رذایاں عورتان کیا قدر بوجھیں  
 گدھی کی گت پھریں ساری نگرین  
 دیکھے جو غیب محرم پر نظر بھر  
 جو دیکھے مرد کو عورت ستر کی  
 انگاروں کے اُسے ہونگے جھڑکٹ  
 نظارہ گر کرین مردان زنان کا  
 غرض دونوں پہ عصیان کا حکم آئے

خدا کا مصطفیٰ کا پیار اکثر  
 اٹھایا منہ سے برقع شرم بکیار  
 نہ حق کا خوف نا کچھ شرم اور عار  
 کرین نظران اُنھوں پر جوان پران  
 ننکے سر پاٹوں ہو کے کھول چھاتیان  
 اوپر سے بیٹھ کر مارین نظارے  
 دھکیلی آگ محشر تک قبر میں  
 کہ کاٹین گے سقرین آگ کے ناگ  
 ہزاروں فضل مضمر اس میں حکمت  
 جہان میں ہووے رسوا حشر میں خوار  
 نظارے غیر محرم کے جو سو جھین  
 اُنھیں آرام کیونکر آوے گھر میں  
 وہ ملعون ہو وہ ملعون ہو وہ ہو خر  
 خرابی کیا کہوں اُسکے قبر کی  
 بُرے احوال اُسکے ہونگے پھر ٹھٹ  
 جزا اُنکو ملے گا عاصیان کا  
 معافی قَط اُنھوں پر کوئی نہ فرمائے

### در بیان تارک الصلوٰۃ زنان گوید

کیاں ہیں عورتان سب ترک صلوات  
 ہزاروں میں کوئی اک ہے نمازی  
 بہت عورات ہیں شیطان کی محکوم

جہنم میں پڑنکیاں روزِ عرصات  
 دیا اُنکو ہے شیطان سخت بازی  
 ہیں محکوم اُسکے سب جنت سو محروم

نہ تو تارک نماز و نکی اے عورات  
مداری بے نمازی کل جلیں گے  
نمازون سے تو بس انکار رکھیں  
شراب و بھنگ و تازی اُنکے وافر  
شراب و بھنگ و تازی کو بلا ہے  
غرض سب کو کیا شیطان ذہے خوار  
مگر خاصہ بچیں گے اُسکے شر سے

کروگی سیکر و نرج کے درکات  
جسم میں ہمیشہ تلملین گے  
چمر توحید سے کئی کفر ہائیکین  
کتے ہیں سارے علما اُن کو خاسر  
نہ پی اُس کو خباثت بر ملا ہے  
ہوے سب تابع اُسکے داخل النار  
بھی ڈرتے ہیں ایسے گور خر سے

### دربیانِ بڑھائیِ زنانِ گوید

ستر کو غیر کے دیکھے اگر کوے  
جو عورت عورتوں کا ستر دیکھے  
وگر لعنت کی خلعت حق سے پاوے  
نہیکھے ستر کو عورت کے عورت  
نجاؤ مل قضا حاجت کو دو چار  
اگر اس فعل بد سے باز آوین  
مندوان کی عورتان تو بے ستر ہے  
بیٹھن میدان میں جا کر خلا کو  
وہ مشرک کافران منکر مکین ہیں  
یہ سب رسموں پڑو دھول یکسر  
کرے جو رسم کافر تو یقین ہے

تو لعنت اسپہ حق کی خواہ مخواہ ہوے  
غضبِ سر حق اُسے فی النار پھینکے  
حوالہ آگ کا اسپر ٹھہراوے  
کہ تاحق سے نہ آوے اسپہ لعنت  
نہیکھو ستر اک کا ایک ہو خوار  
تو رحمت کے تحائف حق سے پاوین  
نہین دل میں خدا کا جسکے ڈر ہے  
اُنھوں کے ساتھ کیون ہوتی بھلا ہو  
تم نبی کی امتی اور اہل دین ہیں  
کہ راضی حق ہو تم سے اور پیغمبر  
اُنھوں میں سے ہے مسلم تو نہیں ہے

### دربیانِ نکاحِ تنائی گوید

اگر شوہر مرے تو بد عدت

نکاح دوسرا کرے تو نین ہے بدعت

کہے ہیں یہ عمل عورات اصحاب  
اگر مانع ہو کوئی اُن کے نکاح کا  
جو عصمت سے رہو تو سب سے اولے  
وگرنہ میں رہ سکے تو اُسکو رخصت  
بچے لیتا کرتے اگر حرامی  
آوے اس فعل سے عت میں خامی

کر و مت عیب تم ہرگز درین باب  
تو ہو اُسپر گناہ اُس کے سفاح کا  
اجر بخشے اُسے جنت میں مولے  
نکاح کر لے نہیں ہے اس میں بدعت  
جلینگان نار میں سنیو مدامی  
رہے گی نا اُنھوں کی نیک نامی

### در بیان جو کار بازمی گوید

قمار آیا ہے با شد ذلیع ملعون  
اونے ایمان کو گھر سے نکالا  
ہو ا دجال کا وہ خاں سامان  
شرابی پھتیاں ہیں اُسکو بولین  
راہنیں اُسکو نیکون سے سر و کار  
حرام اُسکو نہ بوجھے سو وہ کافر  
اگر توبہ کرے تو ہے شفاعت  
کبیرہ ہے کبیرہ یہ گناہ ہے  
پچیسے نزد شطرنج کل ہیں مردود  
یہ چوس کھیلنا بازمی لگانا  
اگر کوئی کھیلے دیکھے تو اُس پر  
نہ کھیلو میرہ نا نزد شطرنج  
سکل دوزخ کا تجھ والی کریں گے  
اگر توبہ کرے تو دین پاوے

جو کھیلے گا وہ ہے شیطان کا مطون  
کیا ابلیس اُس کے منہ کو کالا  
پکارین تا خلافت اُسکو شیطان  
خیشاں سارے اُسکے عیب کھولین  
رہے گا حق تعالیٰ اُسپر قہار  
کبیرہ ہے کبیرہ بلکہ اکبرہ  
وگرنہ اجرا اس کا پر خباثت  
خدا کے قہر سے نین اُس پناہ ہے  
شرع میں بدترین اقع ہیں مطرود  
حرام ہے شرع میں یہ گوہ کھانا  
گناہ ہے دیکھنا جون ستر مادر  
دیادے دین کو تیرے بعد سرخ  
سبھی حسات سے خالی کریں گے  
وگرنہ میں گھر تیرے ابلیس آوے

## در بیان مذمت زنان گوید

تا در دوزخ کھلے تیسرہ ساعات  
 جہنم میں جلاوے کا تحقیر سنیک  
 نہ ہو اگست نہ داخل ہو وہ فی النار  
 مصاحب بدتمہار اہو و سے شیطان  
 کھلا دین پڑ دوزخ کے تھوہر کا

نہ نہاؤں ملے تم دنیل پانچ عورات  
 ستر تم دیکھتی ہو ایک کا ایک  
 نہ کچھو ستر اک کا ایک زہار  
 سمجھاؤں گے قبر میں غار تیران  
 کرو گی سیر صحرائے ستر کا

## در بیان مذمت شرک گوید

زرہ بھی حق کا اُنکے دل میں دھاگ  
 کتی جاتی ہیں دیرا پوجنے بھوت  
 کتی مشرک ہو رکھتیں ہیر کے نام  
 کتی ہنوت پہ جاناریل بھانین  
 کتی مانت کرین شیطان کی ما کا  
 خدا کو چھوڑ کر لیتی ہیں اگست  
 نہیں طاقت کسی میں جو دلاوے  
 نہیں اک مو مثل مالک بناوے  
 اگر چاہے نہیں تو باز یوے  
 اسی کے خوف سے ہر کوئی گلتا  
 دیوے یوے یہی قدرت اُسی کو  
 نہیں ہے احتیاج اُس کو کسی کا  
 نہیں تو جاے ایمان ہو گے عاصی

شرک کرتی ہیں بران ہوئے بیباک  
 کوئی کہتی ہے بالائے پوت  
 کتی رکھتی ہیں چوٹی ہیر کے نام  
 کتی کا کا سور کو دل سے مائیں  
 کتی روزے رکھیں لونڈی وسا کا  
 بڑی بد بخت ہیں محروم رحمت  
 ارے مانگو خدا سے وہ ہی دیوے  
 اگر عالم سبھی بلکہ کے آوے  
 وہی خالق جسے چاہے اُسے دے  
 وہاں چار کسی کا نہیں ہے چلتا  
 نہ پوچھو غیب رب کے تم کسی کو  
 بوجھو محتاج ہے ہر کوئی اُس کا  
 کرو توبہ تو تم پاؤ خلاصی

## در بیان مذمت تارمی خواران گوید



نہ پی تاڑی خدا ہے اس سے بیزار  
مڑے میں موت سے بدتر کہا جائے  
بہت بدبو تعفن گوہ سی آوے  
کہیں جاہل اُسے رس جھاڑ کا ہے  
نہ بولو اس طرح ایمان جاوے  
حرام اُسکو نہ بوجھے ہے وہ کافر  
خرابی دین کی ایمان گنواوے  
وہ ہے دشمن خدا کا دشمن دین  
وہی دیوان ہے شیطان کو گھر کا  
اگر توبہ کرے تو عفو ہو جائے

بہت رسوا حشر میں ہوئے گا خوار  
مڑے میں خمر سے بدتر ہے فرماے  
اگر کتے کو دو تو منہ بناوے  
یہ کلمہ کفر اور اہل النار کا ہے  
خدا سے دور پڑ ایمان گنواوے  
زبان وہ حشر کے چاکھے گا وافر  
ولیکن تشو خوشی شیطان پاوے  
اُسے کہیں پیشوا سارے شیاطین  
وہی سہرا وج ہے دجال و خرکا  
وگرنہ وہل میں اُلٹا ٹنگا جائے

### در بیان حقوق شوہر بر زنان گوید

خضم کا مرتبہ آیا ہے افضل  
خانت مست کرو شوہر کی زہار  
خضم کو چھوڑ نہا کھاؤ مت ری  
بہت آداب سے را کھو رضا مند  
خدا خوشنود راضی ہووے شوہر  
تمہارے ہر عمل میں ہو دین برکات  
شفاعت اُسکے گھر خود چلے آوے

بجائ لائی جو خدمت ہو افضل  
وگرنہ حشر میں ہوگی داخل النار  
رضابن باپ کے یان جاؤ مت ری  
کرو خدمت جو ہو و محرم سے خرسند  
خوشی ہوں مصطفیٰ حق کے چمید  
جواب مت دو تم ہی شوہر کو عورات  
بہشت بھی اُسکے استقبال آوے

### در بیان نذمت صحنک گوید

یہ صحنک کی رسم کہاں سے نکالیاں  
کہیں یہ طعام کھاوے کوئی مردنیں

ملائک کیون نذین ایسوں کو گالیاں  
مگر پر چھانٹوں بھی ہرگز پڑے نین

نہ حاضر ہو وین اس مجلس میں لڑکی  
نہ بی بی نے کبھی چانول پکائے  
نہ منقول اور نہ آثار حدیثات  
پکانا اور کھانا کچھ گناہین  
رسم چھوڑو کھلاؤ سب جماعت  
رسم کھانے پر ہے مکروہ تحریم

ایسی رسموں سے مکمل کھاؤ نیکی جھڑکی  
نہ فرمایا نہ کب کھانے میں آئے  
یہ بدعت کہاں سے پایاں ہیں خبیثات  
کرین گر رسم تو انکو پناہین  
ثواب ہو ویکانین اسمین قباح  
کروست رسم گر محشر کا ہے بیم

### در بیان مذمت منہدی گوید

رسم منہدی کی کرتے ہیں گے دُشمن  
دیکھو منہدی پر روشن ہیں چراغان  
چڑھاوین ہار موگرے کیوڑا بیل  
پیچھے کر سجدہ مانگیں ہیں مرادات  
عذابان حشر کے ہیں سخت بھاری  
خدا سے دور پڑدو زخمن مت جاؤ  
کرو منہدی نہ کوئی تم اس سے باز آؤ  
نجالت حشر بن کھینچو گے بے حد  
نہیں راضی ہے بدعت سو کوئی پر  
جنھوں سے ترک ہوئی نین ایک سنت  
نذامت سے صباح سب تملو گے

وہ حضرت پر کا دل میں خطرین  
منگیں اولاد ملک و مال باغان  
بھی لٹکاتے ہیں میو کیل ناریل  
یہ کیا ہے کفر اور کیسے فسادات  
بہت رسوا کرین گے ہوگی خواری  
نبیؐ کو چھوڑ مت کفر و نین تم آؤ  
وگر نین دیل میں سیدھے چلے جاؤ  
سبھی کھانے پکانین ہوئیں گے رد  
ہو وے گی رد مٹھائی کچھڑی اور کھیر  
آنھوں کو کیوں پسند آوے یہ بدعت  
خجالت کے توے میں دل تلو گے

### در بیان مذمت کوئڈہ گوید

بڑی بدعت ہو کوئڈہ کی اے یارو  
آنھوں سے خوف حق کا اٹھ گیا ہے

یہ بدعت عورتوں سے ہے بچارو  
نہ اُن کو دین احمد کی حیا ہے

جواوے من میں بدعت وہ کیو جائیں کرو توبہ رسوا تون سے جھٹال	نبی کی کچھ حیائین حق سے شرمائیں قیامت میں پڑیں گے تم پہ ججال
--------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------

### در بیان مذمت پھدالیان گوید

پھدالیون نے نکالی ہے گئی پٹی لگایا مورچہ ایمان پہ شیطان رسم کی تم پہ ڈالا ہے وہ جبر کی جوڑین کھودے تمھارے دین کی کافر ہلاک ہووین نہ کیوں محشر میں عورات سماپٹی نہ دیو کا فسد مروگی بحز تو بہ تمھارا دین نین رہے گا	یقین ہو جھوہ دوزخ کی ہے پٹی رسم سکھلا گیا ہے تم کو ہامان بجانا دمب دم ہے تمہ پر کی سکھایا تم کو اپنی رسم وافر نکو پکڑواریا اور جگنات جہنم کے سنڈاسون میں پڑوگی یقین بن اتنا کون تم کو کہے گا
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان مذمت گنج بھرنے کا گوید

رسم کرتی ہیں گنج بھرنے کی عورات خدا کو چھوڑ کر جاتی کہان ہو یہ گنج نین بلکہ بوجھو سنج دوزخ خوار ہوتی ہو کیوں محشر میں عورات قیامت کی ہے تمکو کچھ بھی دہشت نہ فرمایا امامون نے نہ اصحاب شریعت کا نہیں ہے تم کو یہانا کرو توبہ تمھیں از گنج بھرنے	گنہ کرنے میں کیوں کرتی ہو مورات نبی سے توڑ کر آتی کہان ہو جلاؤ میں گے تمن کو بیج دوزخ تمھارا کرو ہے کیا ابلیس بد ذات نبی سے دور ہونہ کرو حق سو دہشت نہ تبع التابعلین نے بھی درین باب نبی کے دین بنائیں کہیں ٹھکانا والا نین پڑیں گے سنج بھرنے
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### در بیان مذمت ساختن منڈوا گوید

رسم منڈے کی نین تم کو سزاوار	نہ رہے ایمان ہووے داخل النار
------------------------------	------------------------------

اُسے ناڑ میں بندھیں مانگیں مراد ان  
پیچھے ناریل کو توڑیں کر رسومات  
منڈل گھس گھس لگاویں پی کو ماری  
پیچھے لا اوڑھنی اُس کو اوڑھادیں  
گھنا پھولوں کا اسپر مار ڈالیں  
کر و توبہ خدا سے شرک مت لاؤ

چلی جاوین جہنم میں ہوش اداں  
دیوانہ کیا لگا ہے تم کو عورات  
تمھاری راہ ان رسمن فرماری  
آپس کے ہاتھ گھس اپنا جلاویں  
سدا پنا پنا ایمان مار ڈالیں  
بنی سے دور پردوزخ میں مت جاؤ

### در بیان مذمت رت جاگا گوید

رسم رت جاگا نکالے ہیں حیثیات  
چکیں سجون کرین سب فسق چالے  
نہ وان مذکور ہے ذکر الہی  
فحش بن وہان کسی کا کچھ عمل نہیں  
وہان سب سلطنت شیطان کی ہے  
جو فاسق ہو سو وہان کا ہودی ماہر  
نچاویں مڑ پلاویں راگ گاوین  
گزارین رات سب در تان بازی  
ایسی سیات کو ٹھہرائیں حسات  
ایسی جرات خدا سے پیش نا جائے  
یہ رسمیں کفر کی ہیں باز آؤ  
خدا سے مت پھر و نین کوئی ٹھکانا  
کر و توبہ رت جاگا نہ بنواؤ  
سٹو اب دل سے یہ شیطان بازی

کہ جس میں فسق ملو اور فسادات  
پکھاوج ڈھو کلی اور راگ مالے  
نہیں جز فسق وان کس کی دہائی  
محدث واعظون کا کچھ دخل نہیں  
وزارت کل دیان یا مان کی ہے  
سبھی کا ڈانوا ڈول وان ہو و غظاہر  
ملائک سارے وان سو بھاگ جاوین  
حشر میں کیوں نہوے جان گدازی  
کہو حق کیوں نہ بھیجے اُنہ آفات  
غضب آوی غضب آوی غضب آئے  
وگر نین قسم حق تم پر بلاؤ  
بنی کو چھوڑ کر کس کن ہے جانا  
وگر نہ ویل میں سیدھی چلی جاؤ  
کر و تم دور یہ یہودہ سازی

رت جاگا خدا کے قسم کا نام  
کہتی ہیں بھیا محرومِ رحمت  
معاذ اللہ یہ تمہارا نہ کیوں آئے  
خشر میں مفتی یا خود ہوں گی

کیا عورات اس کو رسمِ اسلام  
کہ رت جاگا کیا خاتونِ جنت  
مگر وہ مفتی خود ویل میں جائے  
اگن میں تمہوں کی خود جہلین گی

### در بیان مذمت ڈھول گوید

یہ بدعت ڈھول کی تم کو کیے خوار  
بغیر از ڈھول نہیں ہوتی ہوشاد  
اگر مفلس کے گھر کو طفل آوے  
گر و رکھ چیز یا کہین سے نکالے  
دیا شیطان لالہ کو یہ باحبا  
پکھا وج ڈھول کی مزارے تین  
کہین شادی نہیں ماتم سرا ہے  
نہ خوف حق نہ پیغمبر سے ڈرتے  
حلال اس کو صریحاً بوجھتے ہیں  
اگر قاضی کے وہاں جاوے شرف پائے  
مشائخ شہر کے سب اور سیانے  
عرس ڈھول کی بنا کس کیان روا ہے  
وگر نہیں وہاں جسکے گھر میں جان  
جسے مجلس میں ڈھول کی کا گزنین  
لے ڈھول کی تو سب کیان ذی وقرب  
حرام ہے تلج اور ڈھول کی فسادات

اسی شامت سے تم سب ہو گی فی النار  
نیابت دی ہے شیطان تلو آدھی  
بلا بھڑے وہ گھر موذی بچاوے  
ویا وہ جا کسی سے قرض لاوے  
خوشی شادی میں وہ کرتی ہیں گاجا  
نہون شادی اندر تو معتبرین  
نہیں کچھ لاج بھی اُس کو ذرا ہے  
جو کچھ شیطان سکھایا وہ ہی کرتے  
چھڑک صندل کو اسپر بوجھتے ہیں  
اُسے مفتی با استقبال پیش آئے  
کرین تعظیم اور دیوین دوشائے  
نقارہ ڈھول کے بن کہین کچھ ہوا ہے  
تو دین انکو بگڑیاں جھنٹ کو تھان  
تو وہ میلادہ مجمع معتبرین  
یہ فرقہ دین میں بھی معتبر ہے  
بچاؤ مت ڈو نیاں ہیں وہ نہیات

پکھا وج ڈھولکی مزار نا تو س | حرام ہین شرع میں فیصل معکوس

### در بیان حقوق والدین گوید

حقوق الوالدین ہین فرض منصوص  
کبیرہ سے کبیرہ تین گناہ ہین  
حقوق الوالدین آیا ہے بدتر  
پیچھے ہے قول زور و شاہدی زور  
سودب رہ تو مان باپون سون رات  
جو ابان مت دو کوئی مان باپ کو سخت  
جو گالی دیوے کوئی مان باپ کو گھور  
جو کوئی خدمت کرے مان باپ کی خوب  
کرین گرد و عانا حق جو مان باپ  
اگر مان باپ تجھ ناحق ستا وین  
حقوق الوالدین آئے ہین بسیار  
اگر دے بادشاہی باپ کو آپ  
غرض مان باپ کے حق کی نہیں حد  
کرے جو مان سے بیٹے کو جدا کوے  
اُسے سور کا کالا رُو سو ہو گا  
جنت پاؤن تلے مادر کے ہے گی  
غرض راضی رکھو تم باپ مان کون

کلام اللہ میں آئے ہین کے مخصوص  
اول سب سنی شکر باللہ ہین  
کبیرہ سے کبیرہ ہے یہ اکبر  
رکھے حق ان گناہون سے تجھے دور  
بلند ہو وین ترے دو جگ میں درجات  
نہ بولے تا خلائق تحسب کو کم بخت  
پڑینگے اُسکے تن میں کرم و ناسور  
تو ہو دے گا دونوں عالم میں محبوب  
ہلاک ہووے وہ لڑکا آپ سو آپ  
صبر کرتا ہدایت حق سے پا وین  
کہون میں کب تلک انکو بیان وار  
ادھر گزرتا حق ہو ویں گا مان باپ  
رضایں جو کرے سو ہے سبھی ارد  
وہی لعنت خدا کی میں غرق ہوے  
جو روگردان پدر مادر سے ہو گا  
جو برا الوالدین اُسکو ملے گی  
ڈروں دن تم ہی اُس کبریا سون

### در بیان صلہ رحمی گوید

صلہ رحمی سو ہے گی فرض منصوص | کہ کل فرضون سو فرض ہے گایہ مخصوص

صلہ رحمی کا حق جس سے ادا ہو  
جہان میں اُنکو دو چیزیں دی جائیں  
اُسے برکت بھرا وہ رہے گا محفوظ  
بہاڑیں بانٹ کے تولین گے اعمال  
صلہ رحمی کے یہ معنی ہیں فرماے  
برادر بھی ہے اور نانی و دادی  
غنی شادی میں سب کی ہو تو حاضر  
قبیلے کے جتنے ہوں سب کئے جائے  
ہر اک ہفتے میں سب کے گھر کو جاوے  
قبیلے کے جتنے ہوں سب کو مانے  
سبھوں کی خیریت کو پوچھنے جاے  
خبر لے خدمت کی گر ہو وین نادار  
غنی گر ہو تو اُسکو پوچھ کر آئے  
تو اسکے اجر کا کمانک بیان ہوے  
صلہ رحمی سے اکثر بہن گے بیزار  
صلہ رحمی کو سٹ پکڑے عداوت  
نہیں کرنا شقاوت اور عداوت  
نہ جاؤ ویل میں جنت کو ٹکے

معین اُسکا دو عالم میں خدا ہو  
طویل العمر اور برکت کے تین پائین  
رکھے گا حشر میں حق اُسکو محفوظ  
حشر میں ہو ویکادہ سب سے خوشحال  
بھتیجیوں بھانجیوں کو پوچھنے جاے  
بلاوین وہ تو جاگر ہو و عی شادی  
اُنھوں کو شاد کرتا ہو وین شا کر  
زہرا حوال پر سی کر کے پھرائے  
خبر لیوے سبھوں کو خوش کر آوے  
اُنھوں کو خوش کرے اور دوست جانے  
ہر اک ہفتے میں اُنکو پوچھ کے آئے  
ستاوے کوئی اُنھیں تو اُسکو للکار  
صلہ رحمی اسے کہتے ہیں علمائے  
لکھے گا تو کمان تک لکھ سکے کوے  
اسی سے ہو و نیگے سب داخل النار  
گذر رحمت سے پکڑے بہن شقاوت  
ہنوگی جسکے کرنے سے شفاعت  
لیکن گئے نار کے وہاں تکو بھٹکے

### در بیان مذمت سحر و ساحر گوید

خدا کی لعنتیں اسپر ہیں وافر  
نبور اور ویل میں جا کر کے سووے

نہ سیکھو سحر جادو گر ہے کافر  
شفاعت اسکی محشر میں نہوے

لے نامہ ابن طلحات دو دفعہ کے ۱۲ صبح سجدہ نماز



کلام اللہ میں کئی آئی ہیں آیات  
وہ ہر دیدار کی دولت سے محروم  
پکارینگے اُسے دوزخ میں ملعون  
سوا اسکا حشر میں ہوگا بھاری  
سحر سیکھا سو کیوں ہو وہی مسلمان  
سحر کو سیکھنا ہوتا ہے کافر  
اگر کوئی سحر اور جادو سکھاوے

مقام ہے ساحر و کاویل درکات  
وہ فاسق ہے وہ فاجر ہے وہ مخدوم  
رہے گا وہ سدا حشر میں ملعون  
کشاکش میں پڑیگا ہوگی خوار سی  
نہ بچو کوئی بدل جادو کے ایساں  
ملے گی اُسکو لعنت حق سے وافر  
تو اُسپر قہر حق خود چل کے آوے

### در بیان مذمت زنان گوید

یہ دھننا عورتوں کا کفر آیا  
سر اپا جھوٹ لعنت حق سو آوے  
یہ علم غیب کس کو نہیں سزاوار  
جہنم کا اسے والی کرین گے  
بڑے مردود ہیں وہ بے حیا زور  
جو کوئی باور کرے انکے اکاذیب  
بخومی ڈھونڈھنے والے ہیں مردود  
نہ دعوائے کریو علم غیب کا زور  
اگر توبہ کرے تو مغفرت پائے  
معاذ اللہ نہاہ مانگو خدا سون  
لکرے دھن کر کچھ بکتے ہیں بد ذات  
بہت مقہور و رسوا ہووین گے زور

کلام اللہ میں یہ مفہوم پایا  
سلاسل اُن کو دوزخ میں پنچاوے  
بجز حق جو کرے دعوائے سو فی النار  
نکال ایمان اُسے خالی کرین گے  
رکھے حق مومنوں کو ان سستی دور  
اُسے بھی ویل میں ہووینگے تغذیب  
ولی فرعون کے مخدول و مطرود  
خدا اپنا کرے گا تجھ کو مقہور  
وگرین ویل میں سیدھا چلا جائے  
بچاوے ہمکو تمکو اور سب کون  
اکاذیب اور مخرخوں اور خرافات  
شفاعت اُنسے ہوگی اک جہان دور

### در بیان مذمت ریش تراشیدن گوید

رکھو داڑھی منڈاؤ مت مسلمان  
حرام آیا ہے داڑھی کا سنڈا نا  
حکم ہے ریش کا رکھنا بنی سے  
رکھو داڑھی منڈاؤ مویں سارے  
شرع میں مویں کا رکھنا روایت میں  
رکھے گا مویں تو ہو جائے گا پوچھ  
جیسے شارب شرب میں غوطہ کھا جا  
رکھو مویں حضرت منع فرمایا  
اڑنیکیان ہوستون در روز محشر  
محاسن حسن ہے مومن کے اوپر  
محاسن ہے تو شائع دینداری  
محاسن سے مسلمان بیجاوے  
پہنھند کیون نہیں ہیں یہ مسلمان  
خدا کا نمر ہو بر ہر محبت در

اگر ہے تمکو ہر سنت پر ایمان  
کترنا اور حنا نا اور کھٹانا  
زرا صحابہ و تواضع اور سبھی سے  
اگر ہو اپنے پیغمبر کے پیار سے  
حرام ہے ہر کہین جائز ہوا نہیں  
اگر باور نہیں تو جا شرع پوچھ  
تو اس پانی کو حرمت کا حکم آگے  
رکھیں مویں تو امت میں نہ کھلائیں  
نہ سجدہ کر کے گارب کو وہ خد  
محاسن بن کیلئے اسکو باندر  
محاسن سے مسلمان ہے ساری  
محاسن سے نبی کا قرب پاوے  
شباہت کفر سے کھوونگے ایمان  
پڑینگے ہاویہ میں روز محشر

### در بیان مذمت تابوت گوید

رسم تابوت کی کرتے ہیں بہوت  
نبی کی آل کی کرتے ہیں تحقیر  
یہ کیسی بوجھ ان کو آڑی ہے  
اسی مرد و دین دیوین تقاخر  
اے اپنا مربی کر پڑے ہیں  
اسی کی فتح کے مدح ہیں بھاٹ

خدا انکو کرے گا حشر میں بہوت  
یزیدون کی کرن تعریف و توقیر  
فساوت انکے دل میں کیا پڑی ہے  
اسی کی جھاڑتے ہیں جا کے آخر  
اسی کی بندگی میں گر پڑے ہیں  
اسی کی فوج کے کرتے ہیں کئی ٹھاٹ

اہانت رات دن سوآل کی ہے  
 درپنہ کیا کیا ہے وہ شمس شوم  
 گرایا دین کا کعبہ وہ ذوالفیل  
 بنا تابوت جون بت کر کے زینت  
 کرین عاشور حنا نہ ماتم آباد  
 رکھین تابوت انہیں کر کے سنگار  
 پیچھے مانگین ہین ہم کو پوت اوے  
 دیکھو تابوت کو کیا مانتے ہین  
 دیکھو دل سے بھی اُسکو پوجتے ہین  
 علاوہ پراسیکو وار تے ہین  
 جلا لکڑن مین ہولی کے وہ کھیلین  
 شہر سارا بے مطلب ٹھٹھولین  
 بہت بدست ہو کر جاتے جاتے  
 دیکھا دیکھی آپس کو پیٹتے ہین  
 وے دل مین کسی کے تو نہیں درد  
 سیر و کل کو محشر مین جلیں گے  
 کسی مذہب مین یہ جائز ہوا نین  
 یہ بدعت کھیل کی ہے اور خوشی ہے  
 اسی بدعت سے کل ہووینگے وہ غوار  
 تسخر آل کا ہوتا ہے سارا  
 اہانت آل کی کرتے ہین دن رات

اُسی سے اُسکے گھر کی بالکی ہے  
 بنی کی آل کو کیا جگ سے معدوم  
 الہی بھیج اُن پر وہ ابابیل  
 کرین جھک جھک سلامان باعقیدت  
 ولسکن فی الحقیقتہ عیش برباد  
 مگس رانی کرین اُسکی وہ بدکار  
 ترقی رزق ہو دولت دکھاوے  
 امامون سے بھی افضل جانتے ہین  
 اگرچہ معصیت ہی بوجھتے ہین  
 بلہ اور سیف پٹا کو جھاڑتے ہین  
 امامون کی نہریت اُس مین بولین  
 اہانت کی بیاضون کو وہ کھولین  
 جہالت سے آپس مین نین سماتے  
 گریبان چاک کر کر کوٹتے ہین  
 بہت جھوٹے ہین جشر مین ہونگے روزہ  
 یزیدی ویل مین سبت ملین گے  
 سنی اور شیعہ مین بھی روانین  
 فاما فی الحقیقتہ دین کشی ہے  
 خجالت سے سبھی ہووینگے فی النار  
 شیاطینون نے سارا دین بگاڑا  
 منازل اُنکے ہونگے ویل ودرکات

بنا ماتم سہرا کرتے ہیں عشرت  
 بلا وین رام چھنا چھو کرے گائین  
 میٹھائی ان دودھ پڑے اور تبا سے  
 سنبو سے بریان کھاجے منگا وین  
 مساکین کو جو کچھ پڑا دین تو احسان  
 پیچھے تابوت کو رستے بھرا وین  
 یہ دنش دن عیش کو ماتم کئے ہیں  
 کجا ماتم کجا غم اور کجا سوگ  
 بٹھا وین حافظان تو عین حسنت  
 لٹا وین خلعتا کھانے کھلا وین  
 ثنا صلوات سے مشغول ہو وین  
 یتیموں بیوہوں کو بھی دلا وین  
 یہ نیکی اُنکے دل کو نین ہے بھائی  
 یہ حسنت اُن کے گرد دل بیج آتے  
 وبال اُن پر پڑے گا دِل درکات  
 اگر توبہ کریں ان بدعتوں سے

کر اسرافان دکھاتے ہیں گے ہمت  
 زلزل کمانیاں قصبے اور مرثیہ گائین  
 منگا پکوان کھانے کے ہیں خاصے  
 ضیافت کر کے دولت مند کھا وین  
 فقیروں کو نہ جانیں ہیں وہ انسان  
 اُسے لاتوں سے توڑیں اور دبا وین  
 فساد و فسق فاحشہ کر رہے ہیں  
 تماشے کا سبھوں کو آنگا روگ  
 کرا وین ختم قرآن اور خیرات  
 زبس خیرات سے وہ پیش آ وین  
 اماموں کے لیے دن رات رو وین  
 ثوابان اجر کے حق پاس پا وین  
 فضولی اور شقاوت اُن پر چھائی  
 روہ حق چھوڑ کر کیوں سیئات جاتے  
 عذابان سخت پا وین روز حشرات  
 تو پا وین مغفرت کی خلعتوں کوں

### در بیان خاتمہ رسالہ کوید

چھ تنوایات سے زائد کہا ہوں  
 اگر مقبول ہو وے تو رہا ہے  
 زبے علی تصور کج نہیں  
 عرض ہے عالموں سے گر خطا ہو

بیان صوم و صلواتوں کا کیا ہوں  
 یقین حق ہے مجھے یہ التجا ہے  
 کیے مین نے مسائل یہ تمام  
 کریں اصلاح جو عین عطا ہو

قباحت رسم کی کر دی ہے ظاہر  
عذابوں سے کیا ہوں سب کو باہر  
جو نائب ہوں تو کل درجات پاؤں  
اکھی رشہ بخشے تا پڑھیں کل  
مرے ابیات کہ مشہور آفاق  
ہر اک مکتب میں اسکا ذکر ہو سکے  
اسے ہر شخص کا ور زبان کر  
پڑھیں اس نظم کو سب اہل سلام  
اسے مقبول کر نزدیک ہر فرد  
اسے منشور کر مانتے باران  
یقین نقہ المبین کو کر کے مختوم  
صد و ہشتاد و پرافت ہجرت  
گیارہ سو برس اشہی اوپردو

خدا تو فقیہ دیوے سب کو وافر  
نہ چھوین انکو ہو دین سے باہر  
وگر نین ویل کے والی کماوین  
مسطر کر معنبر رائج گل  
بحق آلہ اور ان کے اخلاق  
ہر اک بحث میں اسکا فکر ہو سکے  
اسے ہر فرد کا تو حریر جان کر  
کہ ہوں جاری جہانین اک احکام  
اسے مشہور کر تا ہو جہان گرد  
رکھیں منظور اسے ہر ذرہ ہزاران  
بحق دین پناہ اور ال معصوم  
تباریخ ہمایون گشت منت  
سن ہجری سے گذری تھے بنا کو

## شروع ہوئی دعائے سریانی مع ترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنَا الْمُجْبُوْدُ فَاطْلُبْنِيْ رَتِّجْدُنِيْ  
میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ  
جو میرے غیر کی را کھو طلب تم  
اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَايْ  
تھارایا عبادی میں ہوں مقصود

فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَايْ لَمْ تَجِدْنِيْ  
مجھے شہ رگ سنی نزدیک پاؤ  
تو نین پاؤ مجھے جس جا گھ جاؤ  
کَثِيْرًا اُخْلِكِ فَاطْلُبْنِيْ رَتِّجْدُنِيْ  
نہ بو جھو مجھ بنا کوئی اور موجود

میں سرجن ہار ہوں یہ سب خلق کا  
 اَنَا الْوَجْدُ الَّذِي يَخْشَى عَذَابِي  
 میں امیر بندے اسلم رکھتا ہوں تمہارے  
 چلو دن رات مجھ نشہ کے حکم پر  
 اَنَا الْمَلِكُ الْمُقْبِلُ جَلَّ قَدْرِي  
 تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدردان  
 بڑی ہے بہت میری بادشاہی  
 اَنَا الْمَعْبُودُ لَا تَعْبُدْ سِوَايَ  
 سچا معبود مجھ بوجھو اسے عباد  
 میں غالب ہوں مرا سب پر حکم ہے  
 اَنَا الْعَبْدُ الْكَرِيمُ مِنْ أَحِبِّهِ  
 کروں اتنا رحم تم اوپر آپ  
 خبر لون رزق کی اگر شب و روز  
 تَجِدُنِي وَاحِدًا أَحْمَدًا عَظِيمًا  
 میں ذاتوں ذات ہوں آپ ہی کیلئے  
 کروں احسان میں ہر ہر فرد پر  
 تَجِدُنِي مُسْتَغْنًا لَيْ مَغْنِيًا  
 امیر بندے اوکسب مجھ پاس فریاد  
 کروں مظلوم کی میں دستگیری  
 وَأَدْعِي مَنِ عِبَادِي مَنْ جَعَلَهُ  
 کروں عاصی اوپر میں رحم فی الحال

جسے چاہوں کروں اک پل میں نابود  
 جَمِيعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 ڈر میرے غضب سے کل یہ سنار  
 جو چتے ہو خلا صی میرے دربار  
 عَظِيمُ الْمَلِكِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 اگر بستی میں ہوں یاد رسیا بان  
 پکار کھینچوں میں شاہوں کا گریبان  
 اَنَا الْغَبَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد  
 رکھوں نگین کسی را کھوں کے شاد  
 وَمَنْ أَكُونُهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 نہ ایسا کر کے بھائی وان باب  
 کروں بیمار برسی جب پڑھو تاپ  
 كَثِيرُ الْبَرِّ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ جیلا  
 نہ دیکھوں کون پہلا کون سچلا  
 اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد  
 اُطْرَادُونَ دُونْتَ ظَالِمُ كُوبَرَاد  
 بچھل مینہ فاطلبنی تَجِدُنِي  
 نہ دون وعدہ اُسے پرسوں ویا کال

مری رحمت کے ہیں مہر و دریا  
 تَجِدُنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ تَجِدُنِي  
 اور بندے تم اٹھو بھلی ہر رات  
 تم ہی پاؤ گے مجھ کو بہت نزدیک  
 تَجِدُنِي رَاحِمًا بَرًّا سَرَّحًا  
 اور بندے نام ہو میرا سورحمان  
 نبی آدم پرندے جانور کو  
 تَجِدُنِي وَاسِعًا لِّلْعَالَمِ غَيْرِي  
 کرم میرا خلاق پر ہے بسیار  
 کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ  
 تَجِدُنِي فِي سَجُودِكَ حِينَ تَدْعُو  
 تم ہی سجدہ کرنے ذاتان پچھاڑو  
 دعا اسوقت میں ہووے گی مقبول  
 اِذَا اللّٰهُفَانَا دَا اِنِّي كَظِيمًا  
 اگر غمگین پکارے مجھے اندوہ  
 کہوں لبیک ہاں حاضر کھڑا ہوں  
 اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَكْنِي  
 جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ  
 کروں اُس پر نگہ لطف و کرم کی  
 اَتَقَرُّكَ مِنْ يَحْيٰى اَتَحَقُّ غَيْرِي  
 خلاق کی کون پوری مجھ بنا اس

کہوں نو میدان ہر دین پر جہاں  
 تَجِدُنِي بِمَنَّاكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 کرو اسوقت میں مجھے سناہات  
 سنو نگا میں تمہاری پیاری وہاں  
 اِجْلِ اَتَحْلِقُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 صبح اور شام سب میری ہیں مہمان  
 موافق حال کے ہو جاؤں سامان  
 اَنَا الْمَذْكُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 غریبوں عاجزوں کا میں سچا یار  
 جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو ہر شیار  
 وَحِينَ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 کھڑے ہو کر ہزاران آہ مارو  
 تم اپنے کام دو جاگ میں سنوارو  
 اَتَلُكَبِيَّاتِكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 کہ اے مولا کیسا ہے غم نے انبوہ  
 اُطْحَا دُونَ وَرَدِ غَمِّكَ وَدُخَانُكَ  
 نَظَرْتُ اِلَيْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 کہ مارے بقیہ رسی سے وہ اکہ  
 چھڑاؤں بند غم سے کھول دوں راہ  
 سِرِّعْ اَلَا خِذْ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي  
 رہی دن رات یوں سو جو تمھیں پاس



جہنم آگ سے دیوے خلاصی  
اَنْصَرِفْتُ مُقْتَدَا غَيْرِي سَرِيْعًا  
اے نبیؐ کون ہو تمکو جو چاہوے  
نہ یا کو غیر میری کوئی دو جہان میں  
اَنْصَرِفْتُ مَنْ يَّقِلُّ لِشَيْءٍ غَيْرِي  
ہو ایسا کون خلقت میں کرن بار  
میں قادر ہوں بڑی قدرت ہو میری  
اَنْصَرِفْتُ سَانِدًا لِلْعَصَبِ غَيْرِي  
بھلاستار ہوں میں عالم الغیب  
اگر چتے ہو خوبی یا عبادی  
فَاِنْ تَابَ ثَبَّتْ عَلَيْهِ عَبْدِي  
کر و تم یاد ہر دم روز میثاق  
میری رحمت جو ہر سابق غضب پر  
وَمَنْ مَثَلِيْ فَاِنَّ يَكُوْنُ مِثْلِيْ  
کو ہو کون جگ میں مجھ جیسا شاہ  
ہو انین مجھ مثل کوئی نہ ہو گا  
حَلَمًا اِلَّا لَا نَقْصَدُ سِوَايْ  
اگر چتے ہو اے بند و شرف تم  
کر و شکرانہ نعمت دلون سے  
اَتَذَكَّرُ لَيْلَةً نَّادَيْتُ سَيِّدًا  
دعا مانگو احسن بندہ تم صبح شام

شگھا و بہشت کر چھو لو نکی خوش باس  
مِنْ اَهْلِكَ اَنْ تَطْلُبْنِيْ تَحِيْدًا فِيْ  
سو امیر ہلاکی سے چھڑاؤے  
کہ مشکل وقت اندر کام آوے  
يَكُنْ فَيَكُوْنُ فَاَطْلُبْنِيْ تَحِيْدًا فِيْ  
کرے اک حرف سے عالم کو اظہار  
نہیں میرے مثل زہار زہار  
اَنَا السَّائِرُ فَاَطْلُبْنِيْ تَحِيْدًا فِيْ  
چھپتا ہوں زن و مرد کو کل عیب  
تو کس کے عیب مت کھولو بلاریب  
اَنَا التَّوَّابُ فَاَطْلُبْنِيْ تَحِيْدًا فِيْ  
رہو اس عہد پر تم قوم عشاق  
کر و اس طور تم عسین و اخلاق  
وَلَيْسَ يَكُوْنُ فَاَطْلُبْنِيْ تَحِيْدًا فِيْ  
کہیں دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ  
ہیں لاکھوں نام میری ہوں اک اللہ  
اَنَا الْمُقْصُوْدُ فَاَطْلُبْنِيْ تَحِيْدًا فِيْ  
تو چل اوگشتابی مجھ طرف تم  
نہ ہو لو غیر سیتی یک حرف تم  
اَلَمْ اَعْمَلْ فَاَطْلُبْنِيْ تَحِيْدًا فِيْ  
چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام

خزان ہن سرور محمود بھر پور  
 فَارَ يُنْجِيكَ يَا عَبْدِي سِوَايَ  
 امی بند و سرور ہو کیوں اٹھو جاگ  
 جسے چاہوں اُسے بخشوں خلاصی  
 وَلَيْسَ يَمْلِكُ الْفَرْدُ دُونَ عِيُونِ  
 نہیں کوئی غنی کوئی قنبر  
 میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی  
 اَهْلِي فِي الْخَلْقِ مَنْ يَقْضِي بَزِيلًا  
 خلق میں کون ایسا ہو کہ بے رنج  
 یہ میری جو دو بخشش کی صفی  
 الْخَيْرَاتِ سَاوَرُ الْكَذِّبِ غَيْرِي  
 آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سے غفار  
 میں بخشش بار ہوں جن و بشر کا  
 سَاغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَكَأَبَايَ  
 بخش ڈالوں کرو و نہیں گناہان  
 نہ کوئی بھر سکے اس جاے پر دم  
 وَأَكُونُ مَنْ يَرِيدُ بِلا حِسَابٍ  
 جسے چاہوں اُسے دوں بہت تقسیم  
 میں ہوں وہاب میرا لطف ہر عام  
 فَغَيْرَ ذِي وَلَمْ تَرَ قَطُّ مِثْلِي  
 امی بندے کو تو مجھ سے اشنائی

سبھی مطلب کو پہنچاؤں سر انجام  
 مِنَ النَّيَّانِ فَاطْلُبْنِي تَهْدِي  
 ہے اگے دوزخ کی سخت تر آگ  
 نہ میرے غیر کے لاگے وہاں لاگ  
 اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِي تَهْدِي  
 جو تمکو محل دیوے بہشت اندر  
 فضل سرودن تصور و حور و کوثر  
 سِوَايَ لَيْسَ فَاطْلُبْنِي تَهْدِي  
 غریبوں پر لٹا دے یہ زر و گنج  
 لٹانے میں کروں ناسات نامیخ  
 اَنَا الْفَقِيرُ فَاطْلُبْنِي تَهْدِي  
 غلاموں کے گنہ بخشے جو ملک بار  
 وے مشرک نہ بخشو نگاہ میں زہار  
 عِدَاةَ الْمُحْسِنِ فَاطْلُبْنِي تَهْدِي  
 حشر کے دن بھونکو دوں بنیادان  
 نہ کوئی وہاں کر سکے اُس وقت نابان  
 اَنَا الْوَحَّابُ فَاطْلُبْنِي تَهْدِي  
 خزانے بے عدد بخشوں زر و سیم  
 یہ کتا ہوں حرف از راہ تقسیم  
 وَلَسْتُ تَرَاكَ فَاطْلُبْنِي تَهْدِي  
 اسی سے پائیگا عزت بڑائی

نہیں میری مثل دونوں جہان میں  
وَالْاَكُوْمُ مَنِ يَتُوْبُ اِلَىٰ خَوْفًا  
اور بندہ خوف میرا کہ تو دل مان  
کرم میرا ہر سارے خلق پر عام  
لِی الْاَلَاءِ وَالنِّعَمَ عِنْدِی  
بخشنا نعمتوں کا ہے مرا کام  
مری خیرات ہے جاری ہمیشہ  
لِی الدُّنْیَا وَمَا فِیْہَا جَمِیْعًا  
میں ہوں اللہ اور سب میرے بند  
مرے دربار میں تم کہیں نہ جاؤ  
اَلْعَرِیْفُ مَنْ لَّہٗ اِسْمٌ کَا سَمِی  
مرا ہے نام سب ناموں سے برتر  
میں ہوں رحمن سب کو بخشنا ہوں  
اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَا شَیْءٌ مِثْلِیْ  
میں اللہ ہمیشہ ہوں مثل سے پاک  
میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر  
اَنَا الْمَلِکُ الْمُلُوْکِ وَکُلِّ مَلَاِکَہِ  
یہ سب سلطان میری نائبان ہیں  
مری درگاہ کو جاؤ بکش ہیں  
اَنَا اَفْضٰی اللّٰہِ هُوَ وَقَبْلَ قَبْلِ  
تو کی جب خلق اوپر چلے باؤ

تسلی من مجھے ناب مانی  
لِی الْاَلُوْمُ مَا طَلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ  
کروں سب سختیاں تیری میں آسان  
عبث رکھتا ہے کیوں خاطر ریشان  
لِی الْاُحْیٰیَاتِ فَاَطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ  
میں ساری خلق کو دیتا ہوں انعام  
مرے محتاج ہیں سب خاص اور عام  
لِی الْمَلٰٓئِکُوْتِ فَاَطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ  
اگر طے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈا  
نہ ہو تم جاؤ آنکھوں ساتھ اندھے  
اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاَطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ  
مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر  
گدا کو نان اور شاہوں کو افسر  
اَنَا الَّذِیْ بَانَ فَاَطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ  
ملا دوں مدعی کو خاک در خاک  
مرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک  
لِی الْمِیْرٰتِ فَاَطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ  
اگر ہیں حاضران یا غائبان ہیں  
اگرچہ اپنے گھر کے صاحبان ہیں  
وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاَطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ  
تب ہی اڑ جائیں سب جنگل ندی ناؤ

ارے ان غافلون کو کوئی سمجھاؤ  
وَلِيَّ الْعَهْدِ فَاطِمَةُ تَجِدُنِي  
وفا کے عہد میرا فعل ہے خوب  
یہی لوح و قلم میں سب ہیں مکتوب  
بَلَا التَّكْوِيْنُ فَاطِمَةُ تَجِدُنِي  
ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر  
کروں اک آن میں ایجاد و تغیر  
وَلَسْتُ اَجُورُ فَاطِمَةُ تَجِدُنِي  
کروں میں ظالمون کو خوار و بخور  
غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور  
لَهُ الْبَشَرُ اِي فَاطِمَةُ تَجِدُنِي  
نہیں اک آن وہ مجھ قرب سے دور  
میں ہوں ناظر وہی میرے میں منظور  
اَشْفَعُ فِيْهِ فَاطِمَةُ تَجِدُنِي  
کریں گے جملہ عالم کی شفاعت  
کروں گا اس کو راضی بے نہایت

رہے باقی ہماری بادشاہی  
اَنَا الْوَحَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيْعًا  
شتابی طالبون کو دون میں مطلوب  
مرے اوصاف جو تم کو سناوے  
اَنَا الْفَرْدُ الْمَلِكُ بِرُحْمَتِي عَمَّا شِئِي  
کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر  
عرش سے فرش لگ میرا حکم ہے  
اَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِي  
میں رب العالمین ہوں ظلم سے دور  
سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد  
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا اَنْوَرًا قَدْ يَمَاءُ  
محمد مصطفیٰ ہیں ذات کے نور  
کیا انکے سبب یہ سب ظہور  
وَيَشْفَعُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرِ  
محمد مصطفیٰ روز قیامت  
وہی محبوب میرا بے شبہ و شک

### یہ اسناد اسی دعاے سرپانی کی ہے

امن میں وہ سدا حق کی رہو گا  
نصیبہ نجات و دولت پر رہو گا  
بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے  
نہ کس کا وہ کبھی محتاج ہووے

ہمیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا  
ورد کوئی چہل دن اس کو کریگا  
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے  
دعا اسکی کبھی روکی نہ جاوے

## قصیدہ غوثیہ شروع ہوا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کہوں مولا کی اول حمد بے حد  
سوم برآں اور اصحاب اوپر  
سناؤں با شرح تمکو قصیدہ  
کلام غوث صدائی ہی ہے  
بیان یہ جو پڑھے عاشق و لذت  
گیارہ بار کی رکھے جو رات  
وہ دیکھے پیر کی در خواب صوت  
وصل کا شربت شیریں پیاج

دوم بھجوں درودان بر محمد  
بہارم غوث کل اقطاب اوپر  
مریدان سُنکے ہووین آبدیدہ  
بجوشِ عشق یہ بیان کہی ہے  
خلائق میں وہ پائے عذ و رفعت  
اُسے حاصل ہووین اعلیٰ مراتب  
اسی کو دل سے اُڑ جاو بحر کدورت  
یہ سرباطنی ظاہر کیا تب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَقَانِی اَحَبَّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ  
قدح مجھ وصل کا حق نے بلایا  
سَعَتٍ وَهَشَّتْ لِفَوْحِیْ فِی الْکُفْرِ  
اسی مستی نے مجھ میں جوش کیتا  
فَقُلْتُ لَسَا بَکَ اِلَّا قُطَابِ مُلُؤَا  
کہا تب میں نے غوث و قطب او  
وَهَمُّوْا وَاَشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُودِیْ  
رکھو تم ہمت عالی اے مردان  
شَرِبْتُمْ فُضِّلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ سُکْرِ  
مضوری میں مجھے حق نے رکھا ہے  
فَقُلْتُ لِحَمْرِ تَنْجُوْنِیْ تَعَالِ  
میں تب شوقِ الہی کو بلایا  
فَهَمَّتْ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمُلُؤَا  
تھی یاران نے بازی کو جیتا  
بِحَالٍ وَاَدْخَلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِ  
تم ہی مجھ وقت کی لذت کو پاؤ  
فَسَاقِ الْقَوْمِ بِالْوَا فِی مَکْرَلِ  
شراب شوق کے اُبلیں حوضان  
وَلَا یَلْنَمُ عَلَوِیْ وَالتَّصَالِ  
فنا فی اللہ کا میں شربت چکھا ہے

مَقَامُكَ فَاَلْعَلَّاجَمْعَا وَسَكُنْ  
 بڑا رتبہ ہے تم سب کا ویلکن  
 اَنَا الْبَارِئُ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ  
 دیا حق نے مجھے ہے باز کارور  
 كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ  
 لباس خوش مرے کارن بنایا  
 وَأَطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ  
 چھپا تھا بھید سو مجھ کو بتایا  
 وَوَلَّانِي عَلَى الْأَنْطَابِ جَمْعَا  
 حکم غوث و قطب ابدال اوپر  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بَحَارٍ  
 مرے اسرار کو دریا جو باوے  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَبِيتٍ  
 مرا اسرار میت پر جو آوے  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَادٍ  
 مرا اسرار گریہ آگ بوجھے  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ  
 مرا اسرار گریہ وین پہاڑان  
 وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ  
 مہینا یا زمانہ جب کہ آوے  
 وَتَحْبِرُنِي مِمَّا يَأْتِي وَيَحْبِرُنِي

مَقَامِي فَوَيْلٌ لِّمَا ذَالَ عَالٍ  
 بڑا رتبہ مرا تم سب سے اعلیٰ  
 وَمَنْ ذَا فِي الرَّعَالِ أَعْطَى مِثَالٍ  
 نہیں مردوں میں مجھسا بر کوئی اور  
 وَتَوَجَّيْتُ بِتَيْبَانَ الْكَمَالِ  
 شرف کا تاج مجھ سر میں پہنچایا  
 وَقَدَّلَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالَ  
 فضل سے حق نے مجھ بخشے عطایا  
 فَحَكُمْنِي نَافِذًا فِي كُلِّ حَالٍ  
 مرا جاری ہے ہر اک حال اوپر  
 لَصَارَ الْكُلُّ غَوْثًا فِي الرِّوَالِ  
 تو پانی در زمین اُس کا سماوے  
 لَقَامَ لِقْدًا مَرَّةً الْمَوَاطِلَ تَعَالٍ  
 تو حکم حق سے وہ زندہ دکھاوے  
 لِيُخَوِّدَتْ وَأَلْطَفَتْ مِنْ سِرِّهَا  
 تو ٹھنڈی ہو کر مجھ حالت سرد صوبے  
 لَدُّكَتُ وَأَخْتَفَتْ بَيْنَ الْوَسَالِ  
 تو ڈرہ ہو کے اڑ جائیں ہزاران  
 تَمَرٌ تَنْقِضِيهِ إِلَّا أَسَالُ  
 مجھے احوال سب اپنا سناوے  
 وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصُرُ عَنْ جِدَالِ

کہ وہ نیک و بد اس پر جو گذری  
 مُرَیْدُیْہُمْ وَطِبَ وَاشْطَمَ وَغَتَّیْ  
 مریدان شوق سے تم راگ کاؤ  
 مُرَیْدِیْ لَا تَخَفُ اَللّٰہَ مَرَّیْ  
 مریدان ناؤروا اللہ رب ہے  
 طَبُوْیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُکَّتْ  
 مری نوبت وہ جگ میں باجی ہو  
 بِلَادِ اللّٰہِ مُکَلِّی تَحْتَ حُکْمِیْ  
 سبھی ملکوں میں ہے فرمان میرا  
 نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا  
 دو عالم مجھ نظر اباد کھانا  
 وَکُلُّ فِیْ لَہٗ قَدَمٌ وَاَنْتَ  
 نبیوں کے قدم پر اولیاء ہیں  
 مُرَیْدِیْ لَا تَخَفُ وَاَسِیْ فَاِیْ  
 مریدان ناؤرو بدخواہ ستین  
 اَنَا جِلْمِیْ مُحِی الدِّیْنِ اِسْمِیْ  
 لقب میرا محی الدین جیلی  
 اَنَا مُحْسِنٌ وَاَلْمُجْدِّعُ مَقَامِیْ  
 میں حسنی ہوں بڑا ہر درجہ میرا  
 وَعَبْدُ الْقَاعِدِ الْمَشْهُورِ اِسْمِیْ  
 اسم ہے عبد قادر میرا مشہور

کہ یاران نا کرو مجھ ساتھ جھگڑی  
 وَاَفْعَلُ مَا تَشَاءُ فَاَلَا سَمِعَ عَالِ  
 میرے اس دور میں کرو جو چاہو  
 اَقَانِیْ رَافِعَةً نَزَلْتُ الْمَسَالِ  
 کرم اسکا میرے پرور و شب ہے  
 وَشَاءَ وُؤُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا لِ  
 یہی شاہی مجھے سب سامتی ہو  
 وَوَقَّتِیْ قَبْلَ تَحْلِیْ قَدْ صَفَا لِ  
 صفا حق نے کیا دل جان میرا  
 كُنْزٌ دَلِیْ عَلَی حُكْمِ الْقَصَالِ  
 جیسا جنگل میں اک رائی کا دانا  
 عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدَا الْكَمَالِ  
 قدم مجھ پاس ختم الانبیاء ہیں  
 عَرُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ  
 نہیں شیرون کو ڈر و باہ ستین  
 وَاعْلَا مَحِی عَلَی الرَّاسِ لِحِبَالِ  
 یہ سارے ہیں سوسب میرے طفیل  
 فَاَعْلَا مَحِی عَلَی رَاسِ الرِّجَالِ  
 حکم میرا ہے سب مردوں پر بالا  
 وَجَدَیْ سَیِّدِیْ بَدَا الْكَمَالِ  
 میرا سید ہے جد چون ماہ پر نور



قصیدہ غوثیہ پہونچا تاملی بیان ہے رحمت اللہ بے نہایت مریدوں سے جو کوئی اسکو پڑھوگا	مریدان تم کرو انکی غلامی کرو تم سامعون کی اب رعایت خدا دیدار اسکو اپنا دے گا
-----------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------

### یہ کتاب کلمات کفر کی شروع ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خداوند ابحق احمد پاک عمل اور علم تو کامل عطا کر بنا اعمال کی اسلام پر ہے زبان سے ہو مقرر تصدیق دل سے	عطا کر ہلو تو ایمان وادراک ہمیشہ کفر سے رکھنا بپا کر کہ وہ اقرار تصدیق بشر ہے کہ ہے سچ حکم پیغمبر کا حق سے
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### فصل اول در صفت ایمان

صفت ایمان کی جسے نہ جانی نہ جانے وصف ایمان کو جو عورت جو بالغ ہو اُسے لازم سکھانی	عبث اپنی گنوائی زندگانی جدا خاوند سے ہووے بہ فرقت سبھی اُمنت باللہ بامعانی
-----------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------

### فصل دوم

گواہی شاہدوں نے دی برویت نکاح اپنا نیا پھر وہ پڑھے گا	ہوا منکر ہو یہ تو اُس سے دُرمست بدل تجدید ایمان کی کرے گا
----------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------

### فصل سوم

جو دالۃ کلام کفر بولے اگر نادان کہے جو کفر کی بات ہو نہیں ہے جمل کو کچھ عذر منظور اکلت کی جگہ گر نکلا کفر تو	یہ ظاہر ہے وہ کافر صاف ہوئے بقصد اپنے کہے یہ کفر اُفات مگر بے قصد سہوا ہے وہ مغفور دیانت نین کہیں خطرہ سمجھ تو
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

جو ہے گا اتفاقی کفر اُس سے  
وطی اسکا حرام اور ہو جو اولاد  
کرے تو بہ نکاح از سر پڑھاوے  
شہادت اور وکالت ہو بدستور  
مگر تحقیق ہے اتنی کہ زن کا  
وکالت میں اگرچہ ہو وین شاید  
جو وین لگے کلمہ کفر اختلافاً  
ولیکن ایسی صورت میں وہ شاید  
روایت بعض میں ایسا ہو آیا

عمل ہوں جبط اور حج پھر کے کرے  
زنا زار دے کہا وین کرے تو یاد  
خلاصی اس بلا سے تاکہ پاوے  
شرعیت میں پڑھے تو عقہ منظور  
اجازت سے وکیل آپ ہی میں جا  
یہ مردان شاہدوں میں ہو وین قاعد  
نکاح اور تو بہ اس میں احتیاطاً  
نکاح اوپر نہوں تو بھی ہے قاعد  
کہ شاہد کا نہونا کس کو بھایا

### فصل چہارم

اگر مرتد ہووے خاوند یا زن  
جدائی ہو نکاح اسوقت جاوے  
یہ ہے ظاہر روایت بیچ لکھا  
کہ ردت زن کی سو فرقت نہ آوے  
محمدؐ بولے ہیں در کفر شوہر  
وطی خلوت ہو تو مہر سب دے  
وگر ہے پہلے خلوت سے یہ ردت  
وگر ردت ہو جانب مرد کی سے  
مسے گر نہ متعہ ہی دیجیے  
جو فرقت مرد سے ہو تو نہیں جبر  
کہ تا پہلا ہی شوہر اُسکو کرے

زبان سے بولے یا کفر اختیاراً  
لگاوے حکم قاضی یا نہ لاوے  
مگر علمائے بلخی نے یہ بولا  
ولے یہ قول اور ون کو نہ بھاوے  
ہوئی فرقت طلاق انہی ہے زن پر  
کوئی مرتد جو ان دونوں سے ہووے  
جو ہو عورت سے ردت کچھ تو دوسرے  
تو اوکھا مہر اُس عورت کو بھر دے  
طریقہ ہے جو عدت کا سو کیجیے  
اگر ردت ہو عورت سے کرین جبر  
اگر یہ چھوڑ دے کوئی اور کرے

## فصل پنجم

تو کافر ہووے نہیں ہر بات یہ نیک  
یقین رکھتا ہو کچھ آتا نہیں کام  
محیط اندر یہ مسئلہ دیکھو ظاہر  
ابو القاسم کے اب کفر ہو جا  
رضایا کفر اپنے پر رکھے تو  
نہیں اسلام کی بو آسمین باقی  
تو کافر ہو گا وہ بعضوں کے نزدیک  
حسن جانے گنہ یا کفر کو ہے  
برابر حرمت اور حلت جسے ہو  
کے اسکو کہ تم جائیہ طغیان  
عقیدے میں خلل آتا ہو ظاہر

کے کوئی کفر اور ایمان ہو ایک  
کے کفر اکلام اور دل میں اسلام  
قضا میں اور دیانت میں ہو کافر  
کے کوئی کہ کل کافرنوں کا  
کے کوئی کفر کی بات اور ہنسے تو  
تو ہے وہ شخص کا فراتفاقی  
تو کفر غیر سے راضی ہوا ٹھیک  
رضا ہو کفر سے یا معصیت سے  
جو کیساں سمجھے طاعت اور گنہ کو  
کے کافر کہ ہوتا ہوں سلمان  
کہا تمہید میں ان سب کو کافر

## فصل ششم

مرے یا کافر اور تعذیب پاوے  
یہ خواہر زادہ سے منقول ہوگا  
کسی تقریب منہ سے نہیں نکالا  
اسے کافر نہیں کہنے کا مفتی  
کسی یا نام پر اُسکے ہنسے گا  
تو ہوا رب بچو وہ شخص کافر  
سکونت سمجھے اُسکی یا مکانین  
تو ان باتوں سے ہو ایمان ترا گم

عداوت سے جو کافر کو وہ چاہے  
تو کفر اس سے نہیں کچھ لازم آتا  
کے جو لالہ پڑھ کر کے الّا  
جو نیت میں تھا الّا اللہ اُسکی  
صفت جو حق کی نالائق کر گیا  
اگر امر و نوا ہی سے وہ منکر  
اگر سمجھے خدا کو آسمان میں  
خدا میرا سہا میں اور تلے ہم

خدا کے ہاتھ لنبے ہین کہے جو  
ستم جس طور تو مجھ پر کرے گا  
اسے بھی کفر اکثر نے کہا ہے  
اگر کوئی مو اور بولے جاہل  
یہ کلمہ کفر کا ہے یاد رکھیے  
مخالفت کو کہے جو مدعی چل  
کہا اس نے زمین کچھ حکم مانوں  
کہان کا حکم پان ہے روز کا کام  
فساد اہل دنیا سے ہو دلتنگ  
کسی کو جو کہے ہے کفر سارا  
بجز حق کے جو کچھ شے ہے سو فانی  
ولیکن سے خطا کچھ کفر سے کم  
یہ مطلب کل خبیہ ہالک کا  
کیا تو نے کسی کو گر بھلائی  
کہا اُس نے تو جا کر لڑ خدا سے  
یہ کفر اختلافی بچ تو اس سے  
اگر ہو تو خدا دونوں جہان کا  
خدا حق میں مریب کچھ کیا نیک  
کہا ظالم کو جو ڈرتا خدا سے  
کہے زن بے نمازی کو اگر مرد  
وہ بولی میں نہیں ڈرتی کفر ہے

کہے ہین بعضے کافر اس سے بھی ہو  
خدا تجھ پر ستم ویسا کرے گا  
مجاز اسمین جزا کا پر روا ہے  
خدا چاہے تھا سو یہ بھی ہو باطل  
سخن سے ایسے ہر دم بچتے رہیے  
خدا کے حکم پر کر لے توفیصل  
کہان چلتا ہو حکم اب کس کو مانوں  
یہ تینوں بات کا ہے کفر انجام  
کہے تینوں تو اس پر کچھ نہیں ننگ  
خدا سے بھی مجھے ہے تو پیارا  
کہا بعضوں نے ہے کفر نہانی  
فنا میں روح کو اور عرش اعظم  
خطا اور کفر اسمین کہان سے آیا  
کما احسن اللہ الیک بھائی  
بخیلون کو دیا ہے کیون عطا سے  
غنیمت ہی یہ تقویٰ ہو وی جس سے  
میں لو لگا تجھے حق اپنا یہاں کا  
بدی مجھے کیا اُس نے ولے ایک  
کہا اُس نے نہ میں ڈرتا خدا سے  
نہیں ڈرتی خدا سے کیا تو دل سزا  
مگر راہ ہدایت سے خطر ہے

کسی کو جو کہ خطر اور کفر ہے  
 بوہم دوم وہ کافر ہو اُس سے  
 ہمیں مانند اپنے ہے گا سارا  
 خدا پرکے گناہ جو روزِ معشر  
 خدا بھی مجکو ظالم ہو کے گھیرا  
 خدا نے مجکو پیدا کیوں کیا تھا  
 جواب اسکا دیا سامع نے سنکر  
 جو میں کہتا ہوں سو بھی وہ کریگا  
 خلاصی تجھے بندہ کیونکہ نہ پاوے  
 براؤن تجھ سے میں کیونکر خدا یا  
 تو یہ بھی کفر کا کلمہ ہے ٹھہرا  
 کہا اُسے ترے دل پر نہ میرے  
 تو اس سے کفر پھر ثابت ہوا ہے

قسم تیری ہے اک گوزِ شتر ہے  
 کہ جو من خدایم مشتری سے  
 خدا جانے غم اور شادی تمہارا  
 جو بیماری میں فرضات قضا کر  
 کہا اُسے مرض شدت نے پکڑا  
 اگر ضیق مرض میں یوں کہا تھا  
 معذب ہو گا تو اپنے گنہ پر  
 خدا کو میں نبھایا ہوں مگر کیا  
 خدا تیری زبان سے بر نہ آوے  
 ملک اور نا خدا تجھ سے بر آیا  
 جو اس سے عجز حق جاتا ہے سمجھا  
 خدا رحمت کرے اس دل پر تیرے  
 جو استغنا و رحمت سے کہا ہے

### فصل ہفتم

بھلے ہم ہوں تو حق ہم سے بھلا ہو  
 مگر تاویل کی ہو تو بجا ہے  
 لیا تو نے دیا تھا میں ہو کچھ ڈر  
 لگاوے کفر ہے پر بوجھِ تقریر  
 میں علم غیب سے واقف ہوا ہوں  
 کہ علم غیب حق پر ہے کہ ہیں  
 کرے شاہد نبی کو کفر نہت ہو

بڑی ہم ہوں تو حق ہم سے بڑا ہو  
 اسے بھی کفر کا کلمہ کہا ہے  
 کہ عورت اگر موتِ پسر پر  
 جو عبد اللہ کا آخر کاٹ تصغیر  
 کہ جو سحر حق میں جانتا ہوں  
 یہ دونوں کفر کے کلمے لکھے ہیں  
 نکاح اپنے میں لے شاہد نبی کو

کہ علم غیب اُنکو بھی نہیں ہے  
جو سن آواز طائر پھر کے آیا  
کہے یہ شدنی ہر مین جانتا ہوں  
کرے کاہن بخومی کا یقین جو  
کہا سارق کو نین معلوم کیا توں  
نہانے جو بھی کو اور کرے عیب  
بنی کا بغض ہر اک کو ہوا کفر  
فلانا گر بنی ہو یا پیسہ  
خدا بھی گر کے تو میں نہ مانوں  
پیسہ کا اگر سچا ہے کہنا  
یہاں طالب ہو کا فر معجزے کا  
کے سوے نبی کو گر تو مویک  
پیسہ کا ہے شاتم بلکہ مقتول  
جو آدم دانہ گندم نہ کھاتا  
کے کوئی اور تو ہو و عروہ منکر  
کے یا میں بہت ایسا سنا ہے  
کہ وہ کی قوت سے ہو و عروہ منکر  
سنا جسے کہ منبرِ خلد پر ہے  
کہا بعضوں نے یہ بھی کفر ہو گا  
پیسہ اور خدا گر دین گواہی  
جو بنے سنکے آدم کو یہ بولا

مگر شاہد کراگا کا تبین ہے  
سفر میں یا توقف کچھ کرایا  
مرے گا یہ مریض پہچانتا ہوں  
تو اس میں بھی یقین کا فر ہے دین کھو  
تو یہ بھی کفر ہے مت بن تو مجنون  
اہانت سنتوں کی کفر لا رہا ہے  
فرشتوں کا ہے ایسا ہی بلا نگر  
نہ لاؤں میں کبھی ایمان اسپر  
سخن ہے کفر کا مت بن تو مجنون  
تو جنت سے ہمیں ہو جائے لنا  
مگر ذلت کا ہو اُسکے ارادا  
اہانت سے کے تو کفر بے شک  
قضا میں تو بہ اُسکی غیر مقبول  
ہمیں بد بختی میں کا ہے کو لاتا  
تو اس سے بھی مقرر ہو و عروہ کافر  
اہانت کے سبب کافر ہوا ہے  
ابو یوسف لکھا ہے اُسکو کفر  
کہا منبر تو ہے جنت کہ ہر ہے  
مگر تاویل کچھ اسکی کرے گا  
نمانوں ہو یہی دین کی تباہی  
جو لا ہے زاد ہین ہم کفر ہو گا

پیمبرؐ انگلیوں کو چاٹتے تھے  
 کسی کو گر کما ناخن تو کترا  
 اگرچہ ہے گی سنت میں نمانوں  
 سنن متواترہ کا بھی یہی حال  
 کہے جو پستی موجبوں کی ہو کس کام  
 نماز او دھر پڑھوں نین گر ہو قبلہ  
 جو تجھ بن حق تعالیٰ دیوے جنت  
 فلانے کام یا ترے سبب سے  
 نین خواہش مجھے جنت کی یارو  
 تو عزراکیل سادشمن ہے میرا  
 کر جو دعویٰ کہ میں ہوں نگافرشتا  
 کرے انکار استہزایات  
 و لیکن ہو نزول اللہ حادث  
 ہے منکر ایک کلمے کا بھی کافر  
 پڑھے یاد ف اوپر آیات کو جا  
 اگر کچھ دیگ میں باقی رہا تھا  
 جمعاً جمعاً اندر صف کثرت  
 ابی اور انا اعطینا سے چھوٹے  
 تمازین فرض ہیں سجدہ رکوع سے  
 کہے قرآن سے میں ہو گیا سیر  
 کوئی ماندہ ہو قرآن پڑھ کے آخر

جو منکر عیب جانے کفر ہووے  
 یہ سنت ہے پیمبرؐ کی وہ بولا  
 وہ کافر ہو گا انکار جلی سون  
 جیسے سواک و ختنہ موچھ کر بال  
 اہانت سو تو ہووے دور اسلام  
 لکھا ہے اس سخن کو کفر ہو جا  
 تو میں ہرگز نہ جاؤں جاوے ملت  
 نین خواہش مجھے جنت کی رہے  
 ارادہ ہے کہ رویت حق کی ہی ہو  
 سب ان باتوں سے لازم کفر ہو جا  
 قیاس اجماع کا منکر ہے ایسا  
 کہے قرآن کو مخلوق ہیہات  
 کلام اللہ نفسی بے حوادث  
 لکھی تمہید میں یہ بات ظاہر  
 کہے یا خسر پر کا ساد ہاتھا  
 وہ باقی صالحات اُسکو کما تھا  
 کہے قرآن کو ہے عجمی شقاوت  
 اذاکا لو پڑھے جب کوئی لوٹے  
 جو منکر ہو تو آوے کفر اس سے  
 موافق نین نماز اپنی کرتیں بھیر  
 کہے الفت الساق اب ہو کافر



کہا بیچارہ کو پڑھ لے نماز اُڑ  
 نماز اُسنے نہ کی آخر عمر تک  
 ولے جاری ہو یا تاویل تحقیق  
 نہ کرنا اور کرنا ہے گایکسان  
 بہت خوش کام ہو گا بے نمازی  
 یہ پانچوں لفظ ہر اک کفر کے جان  
 کہا اک شخص کو پڑھ لے نماز اُ  
 مین اُسکے حق کو بھی ناقص کرونگا  
 کہ اک کے بدلے مین ہو تو بین ستر  
 پڑھے قصد اُنہ ہو کبے کی جانب  
 اگر مجبور ہو نیت کو دے چھوڑ  
 کہے یہ ہم پر طاعت رنج ہے گا  
 کہے تاویل سے تو کفر کب ہے  
 کہا جس نے خصومت مین کلا حول  
 کہا یا اسکو لے کیا مین کروں گا  
 کہا مین بھوک کو لا حول مانع  
 کہے تسبیح یا تہلیل کو یوں  
 شرابی قدح پر تسمیہ پڑھ لے  
 اذان سن کر کہے تجا ہے گھنٹا  
 کرے نقل اذان گر مسخری سے  
 کہا اک شخص کو کلمہ پڑھے جا

وہ بولا مین مینین وادھ پڑھونگا  
 نماز اُسیر پڑھو مت کفر بیشک  
 کرین نیت کو اُس بندہ کی تحقیق  
 نمازین کین بہت اب جی ہی حیران  
 حلاوت بد ہے یا بے نمازی  
 بیچ اس سے تاہم تیرا یہ ایمان  
 وہ بولا حق نے میرا مال کھویا  
 ویا رمضان ہے کافی پڑھونگا  
 پڑھین گے زیادہ یہ ہے کفر اظہر  
 اگرچہ قبلہ ہووے کفر واجب  
 کرے حرکات اور طاعت کو دی چھوڑ  
 نہ ہوتی فرض تو کیا خوب ہوتا  
 جو منکر ہے فرائض کا غضب ہے  
 وہ بولے کام مین آتا ہے یہ قول  
 ادا کر حق مرا حق مین سولون گا  
 سب ان الفاظ سے ہو کفر واقع  
 حرام اوپر کہے تسمیہ کو توں  
 زنا پر یا قمار او پر وہ کدے  
 یہ صورت پاس بان یا ہے گا بھوٹا  
 پڑھو دل اُسکے دل پر کافری سے  
 کہا اُسنے کہ مین کیا پڑھ کے پایا

یہاں حق دے نہ تو محشر میں لون گا  
 سبک جانے قیامت ہو وی کافر  
 بہشت اور دوزخ اور میزان قیامت  
 کہا ظالم تو رہ محشر بھی ہو گا  
 مجھے یاں چاہیے وان ہو جو کچھ ہو  
 برای دین میں دنیا سونہ توڑوں  
 کہے یا امر بالمعروف کو شور  
 کرے خیرات تو مال حرام اور  
 کہا گوزید کو مت کھا حرام اب  
 کہے تو امر بالمعروف کرنے  
 کہا ایسی فضولی سی ہی کیا کام  
 کہا کھا تو حلال اُسے کہا یوں  
 کرے یا خمر کی حرمت کا انکار  
 حلال ہو اک درم اور دو حرامی  
 وہ بولا جون سا جلدی سی ملجا  
 کہا یا چاہیے مجکو تو یاں مال  
 حرامی مال میں جب لگ کہ پاؤں  
 اگرچہ کفر میں پر ہے خطرناک  
 کہے جو علم کو ہے یہ کہانی  
 مگر یہ بکر اور حیلہ ہے سارا  
 کہا اک شخص کو تو درس میں جا

کہا کچھ اور دے میں وان ہی دونگا  
 اگر ثابت نہ ہو اس پر وہ کفر  
 حساب اور پل صراط اعمال نامہ  
 کہا اُس نے مرے کس کام ہو گا  
 سخن یہ کفر کا ہوتا ہے یا رو  
 کہے جو نقد نسیم پر نہ چھوڑوں  
 یہ انکار فریضہ ہے کافی الفور  
 ثواب اس سے رکھے امید جو  
 وہ بولے ہی حلال اس سے بھلا کب  
 وہ بولا مجکو کیا ایذا کسی سے  
 میں کتنے عافیت میں ہوں بآرام  
 حرام اب چاہیے مجکو جو کھاؤں  
 وطی حائض روا جانے جو بدکار  
 تجھے خوش کو نسا ہے مرد نامی  
 سخن یہ کفر کا ہے جس سے نکلا  
 حلال ہو یا حرام آوے بہر حال  
 حلال او پر کبھی ٹھیکو نہ جاؤں  
 تو ان لفظوں سے کہ اپنی زبان پاک  
 کہا یا یا دین باتیں بنانی  
 یہ تینوں بات ہیں کفر آشکارا  
 وہ بولا اس سے حاصل کام ہو کیا

کے کون اُنکا کہنا کر سکے ہے  
 درمیان چاہیے کس کام ہو علم  
 اہانت بسبب عالم کی مت کر  
 کرے جو نقل کوئی واعظوں کی  
 کرے جو اور ہنسی سے کفر آوے  
 طبق کھانے کا بہتر علم سے ہے  
 کہا داعی نے جب تو نے کہا تھا  
 مخالف کو کہا چل تو شرع کو  
 مرض میں تنگ ہو بولے جو آخر  
 خدا سے ہووے ناراضی جو سادہ  
 یہ سب الفاظ موجب کفر کہ ہیں  
 کہ کوئی نہیں ہو تجھ میں اسلام  
 کہا جو رو کو اسے کافر مجوسی  
 اگر دشنام کا جو قصد ہووے  
 کرے یہ کام جو تو ہووے کافر  
 کہا کافر بچہ اپنے پسر کو  
 پکارا اگر کسی نے اسے یہودی  
 قبول اسلام کا اب نین زانا  
 کہے گزیدہ لحد ہوں میں مردک  
 جہالت شرع فراسکی نہ مانی  
 جو بولا ہر گھڑی ہوتا ہوں کافر

نہ ہوتی ایسی تو تجھ پاس نہ رہتی یا اگر یہ کہوے تو کافر شکی با یہودی کا فر اور کفر مجوسی یا مسلمان بولے کافر مجوسی

سخن یہ کفر کا مفتی لکھے ہے  
 کہ یا مکر کا اک دام ہے علم  
 کہ خوف کفر ہے بچ اس سے اکثر  
 بنے ٹھٹھے سے صورت عالمون کی  
 خدا اس کام سے سب کو بچاؤ  
 نہ کہہ تو یہ سخن بے دین کر رہے  
 قضا اور شرع کا قصہ کہاں تھا  
 وہ بولا خوش نہیں یہ جیلہ بد خو  
 اکہی مار مسلم یا کر کے کافر  
 کہے حق کیا کریگا اس سے زیادہ  
 تری فہید کو جھٹ کدیا میں  
 وہ بولے آری ہووے کفر اکام  
 وہ بولی ایسی ہوں کافر بنے گی  
 برہنہ میں لکھا کافر نہ ہووے  
 کرے سامع نہیں کچھ کفر ظاہر  
 کہا بعضوں نے وہ کافر نہیں ہو  
 کہا لہیک اُسے کفر ہو جی  
 رہا ہے کفر کا اب تو ٹھکانا  
 وہ کافر ہو چکا بے شبہ و شک  
 کہے گر میں نہ جانوں تھا معافی  
 تو اسپر کفر لازم ہے بظاہر

کہا جو کفر کا کلمہ کسی نے  
 کہے جو روستہ مجھ پر کرے گا  
 تو کافر ہوگی اگر تو مین بھی ہوں گا  
 اگر اسلام لایا ایک کافر  
 متنا حالت انکی کفر مطلق  
 جس دین سے جو نصرانیہ دیکھے  
 کہ اسکے تین کج مین اپنے لانا  
 لباس خاص کافر کا جو پیرے  
 جو کافر اک نیا اسلام لایا  
 کہ تو فرجھوڑا اپنا مذہب اور طور  
 اگر نور و زیا ہوئی دیوالی  
 جو کچھ نفیہم دل سے مول لیوے  
 کسی مسلم نے کچھ مسلم کو بھجا  
 نہیں ہے کفر پر تقدیم و تاخیر  
 جو مسلم ایسے دن کافر کو دے ہے  
 عمل سب جٹ ہوں ہو و و کافر  
 وے شادی ہو یا موڈن یا اور  
 کے سلطان ظالم کو جو عادل  
 کے سلطان کو یا جبار کوئی اور  
 ہوا ہے کفر سجدہ غیر حق کا  
 بلائیت کرے سجدہ جو شہ کو

کہا اور ون نے لکھی جو رو سمجھے  
 تو کتنا نامری خاطر ملے گا  
 ارادہ کفر کا اب کفر ہو جا  
 مسلمانوں نے مال اُسکو دیا پھر  
 زنا ظلم و ربا اور قتل ناحق  
 تہا دل مین ترسائی کی کرے  
 تفر سے ہی اُسکو کفر آتا  
 بدون عذر پھر کافر وہ ٹھہرے  
 کہا مسلم نے تجھ کو کیا بڑایا  
 تو کافر ہو و یہ مسلم بھی فی الفور  
 کرے جا نہیں ہو وے کفر حالی  
 تو کافر ہو تنہم گر ہو وے  
 جو تعظیم انہو عادت سے ذیجا  
 دیوالی ہوئی سے کچھ یہ تدبیر  
 ابو حفص کبیر اب یون کہے ہے  
 کہ اُس دن کی ہے تعظیم سمین ظاہر  
 مٹھائی جائز ہے ہندو سے ہر طور  
 اسے بھی کفر سمجھیں بعضے فضل  
 خدا کا لفظ کافر ہو و فی الفور  
 تحیر کا ہے سلطان کو کبیرہ  
 تو وہ بھی داخل کفر جلی ہو

پیسے تھا خمر لیکر ہاتھ میں جام ڈا  
 کہا ہے یہ وہ شے کہ تو گراوے  
 جدا ہونے کو شوہر سے اگر کفر  
 وہ زن مرتد ہو ویسا نہ ہو  
 کہ جب تک تجھے ہی زور بازو  
 کہے تھا اپنی جور و کولضیحت  
 کہا حکم خدا کو میں نہ مانوں  
 کہا کہ مجھ کو سجدہ اور خدا کو  
 سخن بد سنکے عاقل نے بتایا  
 وہ بولے کیا کروں لازم ہوا ہے  
 جگہ پر خدا کے جب ظاہر ہو لے  
 اگر قصد اکہا کافر ہوا ہے  
 مسلمانوں کو کوئی مارے ظالم  
 کہا خدا رب نے اسکو بار عونت  
 کہا بت کو کروں سجدہ پر اس سے  
 فلانا مجھ سے کافر تر ہے یہ بات  
 فلانا جو کہ مجھ کو سو کرنا  
 کہے میں ہوں مسلمانی سے نیزار  
 مسائل یہ عمادی میں ہیں ظاہر  
 لو اطت کو کوئی سمجھے رواجو  
 کہے رمضان کو یہ رنج ہوا اب

کہا ظاہر ہوا ہے آج اسلام  
 اُسے جبریل بھی پر پراٹھاوے  
 سکھاوے زن کو ہے مفتی اوپر کفر  
 معلم تو اُسی دم دین کھو وے  
 کمی کیا رزق کی ہی وہ جفا جو  
 کہ باز آکار بد سے کرتو طاعت  
 میں رہنا اپنا دوزخ بیچ ٹھانوں  
 سبب تاویل کہ کافر بھی کب ہو  
 کہ اس سے تجھ پہ لازم کفر آیا  
 کہا فضلی نے وہ کافر ہوا ہے  
 مکان اصحاب جنت نار کھولے  
 امامت اُسکی ورنہ ناروا ہے  
 وہ بولے مارت میں ہوں گا مسلم  
 مسلمانی پہ تیری تجھ پہ لعنت  
 کروں میں اشتی کافر ہو وے  
 صریح اقرار ہے یہ کفر کے سات  
 اگرچہ کفر ہو وے نین گذرنا  
 یہ کافر ہو چکا مت کہ تو تکرار  
 اب آگے ہیں برہنہ سے یہ باہر  
 مقرر کفر لازم بھی ہوا اسکو  
 کہے برکت نہوگی اس سے غلب

ذبیحہ گر کرے جن اور بت پر  
حدوثِ عالم اور حشر اور اجساد  
خدا کے علم جزئی کا جو منکر  
کرے انکار جو ہستی خدا کی  
خلقت یا عبادت جس طرح ہو  
جو منکر خلق و قدرتِ علم کا ہو  
وہ کھاتا پیتا سوتا جاگتا ہے  
تسخیر کرے اسماء کی اُسکے  
گنے خالی زحمتِ فعلِ فاعل  
اگر حق منصفی اسدن کرے گا  
کے مجکو خدا بھی چاہیے ہے  
اگر تو ہے خدا تو کر فلان کام  
خدا نے جھوٹ تیرا بیج بنایا  
مین کھائے بیر تو کھانسی ہوئی ہے  
نکالے فال گر چوری کی مٹلاؤ  
بنی بھی مجکو گر مردک کہے گا  
گواہ اُسکا جو ہو جبریل و میکائیل  
فرشتوں کا کرے جو عیب کا فر  
جو دیر دشنام حضرت عائشہ کو  
کرے انکار شیخین کی خلافت  
تو اتر کی حدیثوں سے جو منکر

اُسے بھی گنے کا فر ہے مقرر  
جو منکر ہو وہ دینِ دیتا ہے برباد  
کے شامِ مقاصد اُسکو کا فر  
زن و فرزند ثابت اُسکو ما کی  
شریک اُسکو کیا ثابت کسی کو  
مکان اور نقص کی ثابت کرے جو  
اور آتا جاتا اٹھتا بیٹھتا ہے  
رکھے خوردہ کسی فرمان پر اُسکے  
حدوثِ اوصاف کا یا ہو وہ تو فاعل  
تو بندہ تجھ سے اپنی داد لے گا  
وہ بولا مجکو دو رخ چاہیے ہے  
کہا حق کو تو ہے گا کفر انجام  
قریب کفر یہ کلمہ ہے آیا  
نہیں ہو کفر گو شرک خفی ہے  
نہیں ہے کفر پر ہے گا یہ بجا  
جواب اُسکو وہی بندہ بھی دیگا  
سنو گامین نہ انکی قیل اور قال  
و یادشنام دیوے ہو و ہوا بر  
و یا شیخین کو یا لعن گو ہو  
خلاصے مین ہو مسلم اُسکو کہت  
کوئی اسکا ہو بجا وے وہ کافر

خبر مشہور کا منکر ہے گمراہ  
 خلاصے میں ولیکن یہ لکھا ہے  
 خراسان سرگئے جو صدر شہدا  
 پڑھا قاری ذربہان جاوین رب  
 یہ وہ برہان نہیں جو حق کو ہے  
 جو کوئی مدرسے مسجد سے آجا  
 جو کوئی حیلہ شرعی کرے ہے  
 رکھے پازیر قرآن کو جو قصداً  
 فقیر و سیدوں کی ایمانت  
 شریعت میں پوجا بت کرونگا  
 کہا تاجر کو جھوٹا مت ہوا کر  
 کہا اُسے خیانت جھوٹ کو بن  
 سبک جانا محارم کو ہے کافر  
 میں حاجت کر لے ہے آزمائی  
 شہد میں آزمایا پچھ نہ پایا  
 مڑکی بول میں تاوان کیوں دون  
 نازین حق جو کہتا ایسی اکثر  
 نہ کرتا میں قبول اُسکو تو زندار  
 کے ہر خد میں طاعت کروں ہوں  
 خدا کا دوست جو زیادہ کہا ہے  
 کہا کیا جانے کافر ہو کے کر جا

خبر احاد کا عاصی ہے صدآہ  
 سبک جانے جسے کافر ہوا ہے  
 با استقبال نکلے سارے علما  
 کہا زاہد نے تو کافر ہوا اب  
 یہ قاری کفر میں ناحق پڑے ہے  
 کوئی اُسکو کہے دہرے سے آیا  
 کہے رخنہ سے دوزخ میں پڑے ہے  
 نجاست میں پڑے یا اُسکو عدا  
 اصح مذہب میں کفر اے بادِ یانت  
 جہان کی رسم پر میں تو چلون گا  
 تغافل میں خیانت مت کیا کر  
 بنے سودا نہ گذرین گے مرے دن  
 لکھا تحفے میں یہ مسئلہ ہے نادر  
 پڑھی احمد پر نافع نہ آئی  
 سب ان باتوں سے اُسکو کفر آیا  
 رضا ہر حق کی یا طالب نہیں ہوں  
 زکوٰۃ اور ہوتی گر چا لیسوین پر  
 تو یہ بھی بات ہے گی کفر اے یار  
 نہیں کچھ زیادتی ہے اور نہ افزون  
 کہا وہ جو کچھ شیوہ ہوا ہے  
 بہشت اُنکو ملے یا نار ہو جا



کہا یا میں نہیں دوزخ سے ڈرتا  
 کہے ملاسلما نون سے نیکو  
 کر دہرے کی یا بیعہ کی تعظیم  
 جو کافر کے تیو ہار میں جا  
 کسی کو تو جھگڑتے یوں کہا ہو  
 جو رسمیں کافروں کی نیک جانے  
 حرام اک شے ہو اُسکو جاؤ ملت  
 حلال اس مرد سے کتر کو جانے  
 صغیرہ یا کبیرہ ہوں یقینی  
 کہا مسلم جو وہ مومن نہ ہوتا  
 جو استخفاف پر سے ایسی بدتر  
 جو رویت کا ہو منکر ہے وہ کافر  
 نہ یہ مرتا نہ کوئی اسکو مرض ہے  
 کہ انشاء ربی کام کرنا  
 مسانی تو تلاستلا جو پوجے  
 سخن پر کفر کے ہنس دی رضا سے  
 خدا کو دوست پایا چشم اور گوش  
 اگر آواز طائر بولنے سون  
 مرے بیمار یا یہ کام بگڑے  
 کرے فاسق جو صالح کو اشارا  
 فراخی دی مجھے حق ظلم مت کر

تو کفر اسمین بھی قائل پر ٹھہرتا  
 یہ کافر ہیں کہ حق دیتے نہ ہکو  
 وہاں گرتو رہے گی کفر کی بیم  
 بغضت کفر الا فسق آیا  
 مسلمان ایسے سے کافر بھلا ہے  
 لگے کچھ حسن گروہ اُٹھن جانے  
 کہے کوئی تو ہے کفر و ضلالت  
 تو ہو کافر نہ جو زندے کو مانے  
 حلال اُسکو کہے ہیں کفر دینی  
 تو کافر باپ کا وارث تو ہوتا  
 اگر ناپاک کپڑے اور مکان پر  
 شفاعت کو نہ مانے کفر ظاہر  
 خدا بھی اسکو بھولا الغرض ہے  
 وہ بولا میں تو بے انشاء کردنگا  
 شفا جانے اُسے بھی کفر ہووے  
 ہنسی کا ہے سخن ہونا بلا سے  
 کر عزت بابت سو کافر ہو دی بیہوش  
 کہ آئی عنس لوگوں کو دی سون  
 یہ باتیں کر کو مت لے جو کو جھگڑے  
 طرف فساق کی مجلس کو دین جا  
 یہ ہے کفر انخلا فی اس سے بھی ڈر

خراجی ملک سمجھے ملک سلطان  
برہنہ اور تمہید اور عمادی  
لکھے ہے در مختاریہ سخن اور  
رسالت مطلقاً جو جن مانے  
خدا کے سب سے ہو جاوی کافر  
کرے آبا کو سید کے جو لعنت  
بنی ہاشم کی لعنت کفر ہو جا  
اگرچہ زن ہو ساحر قتل کیجیے  
تعلیم کو بھی بغض کفر بولین  
رواں سمجھے ہر ناچون ساتھ جو نص  
جو سجدہ ذات کعبہ کو کرے تو  
اہانت علم کے طالب کی مت کر  
کے جو اسکو تو نادان و ابلہ  
تو راگ اور باجو کی تعریف کر  
اسے بھی کفر بعضی جا لکھا ہے  
کے ہے تحفہ خانی بعض کلمات  
ابو حفص کبیری سے یہ پوچھا  
کیا تعظیم سے اسکی جو کوئی ترک  
جو چھوڑو نسق و سستی سے نہیں کفر  
نہو تا فرض جو روزہ نمازین  
جو سمجھے آپ کو فعلون کا خالق

تو کافر ہو سراجی مین لکھا جان  
یہ تینوں سے لیے واہد ہادی  
کہ کفران سے بھی آتا ہے ہر طور  
عموماً دعوت احمد نہ جانے  
ولیکن توبہ ہے مقبول ظاہر  
کبھی خنزیر و سگ زادہ کو مت  
عقیدہ سحر کا ہوتا ہو ایسا  
نہیں مقبول توبہ اسکی کیجیے  
اگرچہ معتقد حرمت کے ہو وین  
تو کافر ہو ویر اس حالت وہ شخص  
نازین بروضو سے یا پڑھے تو  
کہ ہو کافر طلاق آوے گی زن پر  
اور ابلہ زاد بھی ہو جاوی گمرہ  
بچا کر تو لسان اللہ سے ڈر  
بڑا ہے مرد جو اس سے بچا ہے  
کہ آوے کفر بھی اُنسے ترسوات  
کرے ترک نماز اک گبہ باجا  
ہو امر تدقضا مین آتی کر درک  
قضا کرے نمازین حق کا کر شرک  
تو ہوتا خوب اسکو کفر جانین  
شفاعت سے جو منکر ہو سوتا حق

تنازع کہتے ہیں اوتارست کو  
عذاب حق سوا میں ہو سو کافر  
خدا انصاف کو بیٹھے گا مت کہ  
خدا مجھ سے نہ کہ رحمت دینے اب  
پیمبر کی گرانسانی میں شک ہو  
جو زاہد کو کہا بس اب کرو تم  
خدا کے واسطے یہ کام تو کر  
کسی کے کفر پر جلدی نہ کیجیے  
امام ناصر الدین یون کے ہے  
یقینی کفر ہو تو کہیے کافر  
یقین اسلام کا شک ہو نہ جاوے  
امام اعظم سے ہو یہ قول ثانی  
جو ہووے معتقد تو کفر ہووے  
وے توبہ کرو توبہ یدایمان  
کہ ہرگی احتیاط اس کام میں غیب  
میں کی ہے ایسے تطویل کلمات  
وگرنہ کہ کوئی منہ سے نکل جائے  
مسلمانوں میں کیجو حشر مسیحا  
آئی رکھ مرا ایمان سلامت

۴۳ عذاب حق میں ایک لعین ہوا دکھاؤں دے جے جب پشت تو اس کو میں تولاں

عقیدہ اسکا لا کر دین مت کھو  
نہو رحمت سے تو نو مید ظاہر  
یہ کلمہ کفر کا ہے اس سے بچ رہ  
میں وقت ہوتا پنا جانوں ہوں بس  
وہ کافر ہے جو جن جانے نہی کو  
بشتوں سے بہا دے گئے جلو تم  
وہ بولا جو نہیں کافر ہو کیسے  
جو ہو توجہ کچھ فتوے مذہبیہ  
اگر کوئی حرف روت لگے ہے  
وگرنہ مشکوک پس ایمان ہو ظاہر  
یہ بات اسکی ہو میری جی کو بھاوے  
ینابیع اندر اور تاتار خانی  
بلفظ حرف ایمان کو نہ کھو دے  
نکاح از نو سے کر ازمین اموجان  
نہو تاروز محشر میں تو میوب  
رکھے تو یاد اور بولے نہ یہ بات  
تو جلدی توبہ کرے مردانے  
میں عاجز بند و نہیں بندہ ہوں تیرا  
کرم سے اپنے رکھنا تا قیامت

تمام ہوئی کلمات کفر

بیان طلاق

مجھے اک بات اور اب یاد آئی  
 بچا وہ کفر کے کلمات سے گر  
 مبادا لفظ کوئی منہ سے نکلے  
 صریح اُسے طلاق اُسکو کہا ہے  
 جو پھر خلوت میں لجاوے بھلا ہے  
 وار ہو بچے اگر تیجے کی نوبت  
 خرابی یہ تو بائیں میں بڑی ہیں  
 جو مکے منہ سے غفلت میں خبر نہیں  
 ہوئی عورت حرام اور ہی زنا وہ  
 پس بائیں کنایت ہے گی منظور  
 کنایت کو نہیں سمجھے ہیں عامی  
 پس انکا جاننا ہی سب پہ لازم  
 اگر منہ سے کوئی ناگہ براوے  
 کنایت ہو ہو جو رواں سکی بائیں  
 کنایت میں ہی نیت شرط اسی یار

کہ جہل اس ملک میں شائع ہو بھائی  
 کیا اُسے نکاح اپنا بھی از سر  
 کہ پڑجاوے طلاق اور کام گرے  
 تو رجعی ہے گی ہر اک جانتا ہے  
 کہ رجعت بے نکاح اس میں روا ہے  
 حلالہ بن نہیں ہوتی ہے حلت  
 کہ اسکے لفظ جتنے ہیں خفی ہیں  
 سببے علی کے کچھ اُسکو ڈر نہیں  
 نکاح پھر نو بنا عاصی ہو اوہ  
 طلاق احتمالی غیب مذکور  
 اسی سے ہوتے ہیں لوگو حرامی  
 جماع ان کا حلال اولاد سالم  
 جو واقع ہو نکاح از سر پڑھاوے  
 نہیں نزدیک جابر عقد کے بن  
 غضب ہو یا طلاقون کا ہو تکرار

## فصل

تو عدت بیہ جا اور رحم کرمات  
 سوا اسکے ہیں بائیں لفظ سارے  
 تو مجھے ہے جو جدی یا کٹ گئی ہے  
 جل تیرا ہر ترے کا دم اوپر  
 تجھے میں نرے لوگوں کو بخشا

مجھے ہے ایک رجعی ہو یہ انصاف  
 ولیکن شافعی رجعی پکارے  
 حرام اور خالی یا مجھے بری ہے  
 نکل جا اہل اپنے پاس او دھر  
 جدا تجکو کیا یا میں نے چھوڑا

یہ تیرا کام تیرے ہاتھ میں ہے  
 پر ان دونوں میں سے عورت جو مختار  
 لکھا تو سر کو ڈھنکڑا اور چادر  
 چلی جا اٹھ کھڑی ہو دھوئے خاوند  
 نہیں ہے تو میری جورو کمایا  
 جو نیت ہو طلاق ان دو میں سے  
 کمایا زن کو تو آزاد ہے گی  
 کے گھر پر ہے تو تو خمر جیسی  
 رضا میں کر کے یہ لفظ مستور  
 تو بس نیت یہ ہی موقوف فرقت  
 کے تجھے حرام اب میں تو ہونگا  
 میں تجھے ہاتھ اٹھایا بابتہ ہے  
 کے کھو دی میں میں فی باؤن تیرے  
 بری ہوں تجھے میں تو کچھ نہیں ہے  
 کے کر تو ہوا میں تجھے بزار  
 تو بیگانی ہے مجھے بولا زن کو  
 کہا مجھ کو نہیں تجھ ساتھ حاجت  
 نہ تھا مجھ تجھ میں کچھ عقد نکاحی  
 نکاح اب مجھ میں تجھ میں کچھ نہیں ہے  
 یہی سب کتب میں منتخب کر  
 لکھے ہے اور باتیں در مختار

تو جا مختار ہو گی کیون لڑی ہے  
 قبوے وہ تو بائن ہو وری ناچار  
 یہاں سے تو نکل جا گھر سے باہر  
 یہ تینوں بات بھی توڑی ہیں پیوند  
 نہیں یا میں ترا خاوند ہوں بولا  
 نہیں تو لغو تیری بات جاو  
 تو چھپ جا دور ہو تو بھی پڑو گی  
 و یا خزیر کے مانند تھے گی  
 غضب ہو تو طلا تو نکا ہوندا کور  
 اگر نیت نہیں تو خوف کر مت  
 جدا ہوں تجھے ہونیت تو پڑ جا  
 جو نیت ہو تو طلق لازمہ ہے  
 تو اس سے ایک پر جمی پڑی ہے  
 اگر جہ ہو و نیت تو یو نہیں ہے  
 جو نیت ہو تو واقع ہو وری ناچار  
 یہ نیت سے طلاق اُسکو نہیں ہو  
 نمی خواہم ترا ہو وے نہ ثابت  
 نہ واقع ہو یہ نیت ہے مراحہ  
 جو نیت سے کہا طالق بنی ہے  
 مسائل بھی لکھے ہیں لا تو دل پر  
 میں وہ بھی تجھے کر دیتا ہوں اٹھار

جو نیت ہو طلاق اک اُسکو بڑجا  
طلاق اُسکو نہ نیت سو تری گاہ  
تو ہو جاوے جدا یہ یاد کر تو  
فلانے سے بھی طلق جی ہو صاف  
پرے گی ایک رجبی لفظ ہے بد

کہا جو رو کو تو دو زنج چلی جا  
کہا میں تیری چارون سو گلی راہ  
مگر کدے کہ جا رستہ پکڑ تو  
کہا جو تو ہو طاق و لام الفت قات  
کہا جو تو ہے اطلاق پر بلا شد

### در بیان طہار گوید

بدن یا پیٹ ران ایسی ہو تری  
جسے تشبیہ دے نین بات اچھی  
وطی بوسہ حرام اُسکو ہر یک  
تو نیت معتبر ہے تا یہ مقدور  
لیا تو مفت میں یہ جھوٹ آفات  
طہار آیا ہے بے نیت مقرر  
نہیں تو ساتھ روزی کی بنی ہے  
دو وقتہ پیٹ بھر کر اُنکو لاوے  
جو توڑی عذر بن کوئی مسلمان  
یہ میں قرآن میں توجان لے ٹھیک

کہے جو رو کو تو ہر ران سو میری  
ہن یا بھانجی خالہ و پھوپھی  
طہار آیا اگر نیت ہے بیشک  
طلاق اور یا کہ ہو تغیم منظور  
جو کچھ نیت نہیں تو لغو ہر بات  
محرم مجھ پر سو چون پشت مادر  
کرے آزاد بندہ جو غنی ہے  
نہیں تو ساتھ مسکین کو کھلاوے  
کفارت ہو یہی روزی کی توجان  
پھر اسکے بعد ہو عورت کو نزدیک

### در بیان ایلا گوید

قسم کھانی ہے یہ ایلا تباؤن  
طلاق اک اُسکو بائن ہو و کس کے  
کفارت قسم کی اُسپر تو اوے  
پڑ نیگی تین اُسکو سال پیچھے

جینے چار تک تجھ پاس نجاؤن  
قسم کھا کر نہ سو یا ساتھ اُسکے  
جو پاس عورت کو اس مدت میں جاوے  
ہمیشہ تو قسم کھاوی تو سن لے

نہوگا اس قسم سے پھر کے ایلا  
زبانی ہے رجوع کرے وہ ناچار  
کتابین فقہ کی اک دو توڑ پھڑے  
کرین تا علم دین کو خوب تحقیق  
محبت اپنی کا گنج اسکو تو بخش  
جو اس تالیف کو سن بھری کو پوچھ

پڑیں جب تین تب کرے حلالہ  
قسم کھا جو مسافر ہو وے بیمار  
اگر اسلام جو تھک چاہیے ہے  
الہی اپنی دے بندوں کو توفیق  
طفیل انکے الہی بخش کو بخش  
ہزار اوپر دو صد سی سال گذرے

### مناجات

از طفیل حضرت حمید الورا  
تا کرین وہ حفظ ترتیب الصلوٰۃ  
تا خلافت دین سے اُنکو ہو نفور  
دے تبا اولاد کو راہ نجات  
دے سکھا قبل بلوغت و قصور  
غرض مسئلہ سیکھنے سے ہی بیان  
چھپ گئی بہر جو بایے ثواب  
تھے سن بھری چھپی جب یہ کتاب

یا الہی تجھ سے اب ہے التجا  
مومنوں کو دے تو توفیق صلوٰۃ  
دین کے سمجھین مسائل بالضرور  
پہلے ہر مان باپ پر لازم یہ بات  
یہ علم دین جتنا ہے ضرور  
کچھ نہیں یا خاص معوی زبان  
اسیے ہندی زبانیں یہ کتاب  
تیرہ سو پراسات از روی حساب

یہ نسخہ تپ دق اور ذات الجنب کو بہت مفید ہے

برای افادہ عام درج کتاب ہذا ہو

لاوی طباشیر اور گلاب بوزن پانچ درم اور زعفران تین رتنی اور مغز نیلو فر تین درم اور  
صغ عربی تین درم اور تخم خیاریں اور تخم خرفہ اور اصل لسوس اور کشنیر خشک اور مغز تخم کدو  
پانچ درم صندل سفید گیارہ درم پس ان سب چیزوں کو باریک کوٹ کر گلاب کے پانی میں



گویان بناوی ہر گولی پاؤں تولہ برابر پچھ جسکو تپ آتی ہو ایک گولی دودھ میں ہر روز کھلاؤ  
صبح اور شام امید قوی ہے کہ شافی مطلق اس بیمار کو شفا بخشے اور یہ نسخہ تپ دق اور ذات  
دونوں بیماریوں کو مفید ہے اللہ تعالیٰ سب مومنوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی  
پیروی اور ہدایت نصیب کرے اور اس مولف کتاب حاجی محمد کاتب سمکودہ کا مغفرت یاد فرمائیں

## خاتمہ الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہٖ وجہین اما بعد کتاب مستطاب وسی مسائل  
فقہیہ مسنی بہ مجموعہ ترتیب الصلوٰۃ کہ جس میں ستائیس رسائل حسب ذیل شامل ہیں

وضو کی نیت اور دعائیں	اذان کا بیان	نمازوں کی نیتوں کا بیان	طریق فاتحہ	نماز گزارہ کی ترکیب
بیان عقیقہ کا	صدقہ عید الفطر	خطبہ نکاح	محرمات نکاح	دعا ختم قرآن شریف
دعائی گنج العرش	رسالہ فضیلت دیود شتر	درود حاضری	درود مستقات	درود اکبر رضوی
نود و نہ نام بابیکو	نود و نہ نام محمد رسول اللہ	حرب البحر	طریق دعوت حرب البحر	مناجات حضرت ابو بکر صدیق
فوائد منفردہ	فقہ ہندی	فقہ المبین	دعا سریانی ترجمہ	قصیدہ غوثیہ مترجم

بیان طلاق

رسالہ کلمات کفر

بعد تصحیح و تصحیح وسی بالاکلام مؤلفہ مولوی محمد کاتب سمہ صاحب حسب ایما سے جناب  
محمد عبدالقیوم صاحب تاجرتب کلکتہ ویسلی اسکوار نمبر ۱۱ باہتمام  
محمد قمر الدین مطبع قیومی واقعہ کانپور محلہ ٹیکا پور  
میں ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ بمطابق ۱۳۲۳ھ بنوی کو  
حلیہ طبع سے آراستہ  
ہو کر شائع  
ہوئی

ضروری التماس

نصف اولہ تعالیٰ عاجز کے کتب خانے میں ہر علم و فن کی کتب کا بہت بڑا ذخیرہ مندرجہ کا پتہ ہے۔ وہابی مکتبہ میرٹھ میں ہے۔ لاہور میں میرٹھ خیر  
و غیرہ کا واسطے قریح کے موجود ہے۔ جس کی فہرست شائقین کی طلب پر بھیجی جا سکتی ہے۔ یہ زیادہ تر اہتمام شائقین علم کیلئے کتب مطابع  
محمیہ کے بھیجے کا کیا گیا ہے۔ البتہ وہ کتاب جو اس وقت تک کسی مطبع میں مندرجہ علم و فن کی نہیں ہوئی وہ بذریعہ مجبوری غلطاً اور ذریعہ  
مطبوعہ روانہ ہوئی ہے۔ اس فہرست میں صرف وہ کتب جو عاجز نے اپنے مطبع قیدی میں طبع کی ہیں یا اپنی فرمائش سے دیگر مطابع میں  
نہایت محنت اور اہتمام سے طبع کرائی ہیں درج کی جاتی ہیں

ش

مختصر علیہ القیوم تاج کتب کلامہ ویسی السکوائر وکان نمبر ۱۱۱

[illegible]

